بمنظوری عالیجناب مدارالمہام بہادر سرکار عالی

رجسٹری شدہ نمبر ۵

دکن لا رپورٹ

سرکار عالی نشان ۲۴

جلد ۲۴ بابتہ ۱۳۴۳ف

حصۂ چہارم

قوانین و احکام

ایڈیٹوریل بورڈ

پنڈت گوپال راؤ صاحب ایڈوکیٹ

مولوی حافظ عبد العلی صاحب ایڈوکیٹ

پنڈت سرینواس راؤ صاحب شرما بی - اے بیرسٹرایٹ لا

پنڈت کاشی ناتھ راؤ صاحب راجورکر بی - اے - ال ال بی

پنڈت جناردن راؤ صاحب دیسائی وکیل ہائیکورٹ

اسسٹنٹ ایڈیٹر

پنڈت شنکر راؤ صاحب پورگاؤنکر ال - ال - بی بار ایٹ لا

باہتمام

ونایک راؤ وی - اے - ال - ال - بی (لندن) بار ایٹ لا

مطبوعہ

دکن لا رپورٹ مشین پریس جامباغ حیدرآباد دکن

دکن لا رپورٹ

فہرست سالانہ حصۂ قوانین واحکام

بابتہ سنہ ۱۳۴۳ف

قانون مصدرہ مجلس وضع قوانین سرکار عالی

نشان مع سنہ	تاریخ نفاذ	خلاصۂ مضمون	صفحہ
(۲) بابتہ سنہ ۴۲ف	۱۷ مہر سنہ ۱۳۴۲ف	قانون ترمیم قانون اقوام جرائم پیشہ ممالک محروسہ سرکار عالی ۔	۱۴
(۳) 〃	۱۷ 〃	قانون ترمیم قانون افواج ممالک محروسہ سرکار عالی	۱۳
(۴) 〃	〃 〃	قانون ترمیم قانون ٹپہ	۱۵
(۵) 〃	〃 〃	قانون اوزان وپیمانہ جات ممالک محروسہ سرکار عالی ۔	۱۱
(۶) 〃	〃 〃	قانون ترمیم مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سرکار عالی	۹
(۷) 〃	〃 〃	〃 〃 دیوانی سرکار عالی	۱

(۸) بابتہ سنہ ۱۳۴۲ف	۱۷ مہر سنہ ۱۳۴۲ف	قانون ترمیم قانون کروڑگیری ممالک محروسہ سرکارعالی	۱۰
(۹) ״ ״	״ ״	قانون ترمیم قانون معدنیات سرکارعالی	۷
(۱) بابتہ سنہ ۱۳۴۳ف	۲۳ امرداد سنہ ۱۳۴۳ف	״ ״ ״ آبکاری	۸۰
(۲) ״	״ ״	״ ״ ״ محصولات مقامی۔	۸۸
(۳) ״	״ ״	״ ״ افیون و اشیاء منشی سرکارعالی	۹۰
(۴) ״	״ ״	״ ״ ״ جائداد لاوارث۔	۹۱
(۵) ״	״ ״	״ مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سرکارعالی	۹۲
(۶) ״	۲ شہریور سنہ ۱۳۴۳ف	״ قانون وکلاء۔	۱۰۱
(۷) ״	۸ ״ ״	״ ״ مخنثان ممالک محروسہ سرکارعالی	۱۰۲
(۸) ״	״ ״	״ مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سرکارعالی	۱۰۳
(۹) ״	۲۳ ״ ״	قانون حفاظت اطفال سرکارعالی۔	۱۰۶

رزولیوشن محکمۂ معتمدی عدالت و کوتوالیٔ امور عامہ سرکارعالی

نشان	تاریخ ماہ و سنہ	خلاصہ مضمون	صفحہ
۳۱۵ ع	۴ مہر سنہ ۱۳۴۱ف	قواعد تحت قانون جائداد لاوارث۔	۳۴
۱۰/۲۲	۱۹ آبان سنہ ۱۳۴۲ف	قرارداد باہمی مابین سرکارعالی و ریاست نابھا دربارۂ تحویل ملزمین ومال۔	۳۹

گشتی محکمۂ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکارعالی

نشان	تاریخ ماہ و سنہ	خلاصہ مضمون	صفحہ
(۳)	۲۷ بہمن سنہ ۱۳۴۳ف	تحریک معتمدی صنعت و حرفت نسبت معافی اسٹامپ ان چک۔	۳۷

گشتیات محکمۂ معتمدی فینانس سرکار عالی

نشان	تاریخ ماہ و سنہ	خلاصہ مضمون	صفحہ
(۲)	۹ - آذر سنہ ۱۳۴۳ ف	قیام فقرہ (۳۲) الف در قواعد وظائف و انعام رعایتی ۔	۲۳
(۸)	۴ - بہمن سنہ ۱۳۴۳ ف	ترمیم دفعہ ۳۴ ضابطۂ ملازمت سیول سرکار عالی	۳۱

گشتی محکمۂ صدارت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان	تاریخ ماہ و سنہ	خلاصہ مضمون	صفحہ
(۲)	۴ - آبان سنہ ۴۲ ف	تکمیل رجسٹر فارغخطی بصورت طلاق زبانی	۳۷

گشتیات مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی

نشان	تاریخ ماہ و سنہ	خلاصہ مضمون	صفحہ
۲۳ ف / عـ ۱۸ د	۱۱ - آبان سنہ ۴۲ ف	دفعات انسدادی ضابطۂ فوجداری اور بعض مختص الامر قوانین کا عہدہ داران مال کو اختیار دیا جانا ۔	۱۷
۲۴ ف / عـ ۲۰ د	۲۵ - ، ،	فریقین سے بجائے ٹکٹ ٹپہ لینے کے اسی قدر نقد رقم وصول کرلیا جایا کرے ۔	۱۹
۱ ف / عـ ۱ د	۲۳ - آذر سنہ ۴۳ ف	تعمیل و عدم تعمیل سمن کی کیفیت بحلف قلمبند کرنے اور تصدیق کرنے کے پیشکاران تحصیل اور ناظران عدالت مجاز ہیں ۔	۲۰

۳ف	۱۰ بہمن سنہ ۱۳۴۳ف	مقدمات خلاف ورزی قانون آبکاری میں تخفیف سزا کی جانب عدالتوں کی توجہ مائل نہ رہنی چاہیئے۔	۵۹
۴ف	۲۷ ؍ ؍	ملزمین تحویلی کی میعادی توسیع ضروری ہو تو میعاد معینہ کے ختم سے (۱۰) روز قبل مجسٹریٹ متعلقہ کو اطلاع دیجایا کرے۔	۹۷
۵ف / ۳د	۱۹ اسفندار سنہ ۱۳۴۳ف	مقامی میڈیکل افسر و ملازمین طبی کو عدالتوں سے راست طلب کرکے بذریعہ ثمنی سیول سرجن صاحب ضلع کو اطلاع دیجایا کرے۔	۴۶
۶ف / ۴د	۲۱ ؍ ؍	دستاویزات جو کاغذ سادہ یا ناقص القیمت اسٹامپ پر ہوں اُنکا تاوان لے کر شہادت میں لیا جائے یا ضبط کی جائیں اُن کی اطلاع انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ کو دیجایا کرے۔	۴۷
۷ف	۲۲ ؍ ؍	سپاہیان فوج سرکار عظمت مدار کے گرفتاری وغیرہ کی اطلاع باتباع رزولیوشن محکمۂ سرکار نمبر ۸/۱ سنہ ۲۱ف فوراً عہدہ داران فوج کو دیجایا کرے۔	۴۷
۸ف / ۵د	۲۳ ؍ ؍	تمامی عدالتوں میں عرائض کے لئے روبکاری کاغذ (۳۰) پونڈی استعمال ہوا کرے جس پر گورنمنٹ کا واٹر مارک ثبت ہے۔	۹۸
۹ف	۹ فروردی ؍	شہود مندرجۂ چالان یا استغاثہ کی نسبت جن کو پیش نہیں کیا گیا یا جن کا تذکرہ شہادت پیش شدہ میں آئے فرد کارروائی میں نوٹ کیا جایا کرے کہ اُنکی شہادت ضروری ہے یا نہیں۔	۴۸

۱۱ف / ۸ د	۱۹ اسفندار مذ ۱۳۴۳ف	ترمیم گشتی ۱۶/۸ بابتہ ۱۳۳۲ف بابتہ قواعد امتحان زبان ملکی ۔	۵۲
۶ د	۱۸ ر ر	باغراض دفعات (۷۹ و ۴۸۲) ضابطۂ دیوانی ناظر و نائب ناظر وکیل سرکار اور باغراض دفعہ (۴۸۵) ضابطۂ دیوانی ناظر وغیرہ بغرض پیروی مقدمہ وکیل مقرر کرسکیں گے ۔	۵۴
۱۰ف / ۷ د	۵ اردی بہشت ۱۳۴۳ف	ملازمین سرکار بغرض ادائی شہادت طلب ہوں تو جلد ان کا بیان لیا جایا کرے اور قبل از قبل تاریخ مقررہ کی اطلاع دیجایا کرے ۔	۵۵
۱۲	۲۸ ر ر	تحویلی کارروائیات میں بعجلت کارروائی ہوا کرے مکمل ثبوت بھیجا جائے کاغذات پر مہر و دستخط و تصدیق ہوا کرے ۔	۸۷
۱۳ف	۳ تیر ۱۳۴۳ف	زیر دفعہ ۱۸۴ ضابطۂ فوجداری بعد قلمبندی بیان طبیب تصدیقی عبارت درج نہ ہوگی تو مصارف طبیب نظمائے متعلقہ سے وصول کئے جائیں گے ۔	۶۸
۱۴ف	۱۲ شہریور ۱۳۴۳ف	توضیح فقرہ (۸) گشتی مجلس نمبر (۹) بابتہ ۱۳۳۰ف متعلق قلمبندی بیان اقبالی ۔	۱۰۵

گشتیات محکمۂ معتمدی مالگزاری سرکار عالی

نشان	تاریخ ماہ و سنہ	خلاصہ مضمون	صفحہ
(۱)	۲۳ آذر ۱۳۴۳ف	توضیح دفعہ (۱۵) قواعد بندوبست ۔	۹۳
(۲)	۱۷ بہمن ۱۳۴۳ف	نمونہ تنصیب درختان آبکاری	۵۰

(۸)	۹؍ اردی بہشت سنہ ۴۳ ف	انتزاع اختیارات عدالتی	۶۹
(۹)	۱۰؍ خورداد سنہ ۴۳ ف	طریقہ اخذ حق انتظام جاگیرات	۶۵

گشتیات محکمۂ صدر محاسبی سرکار عالی

نشان	تاریخ ماہ و سنہ	خلاصہ مضمون	صفحہ
(۳)	۲؍ آذر سنہ ۱۳۴۳ ف	اختیار معافی جرمانہ	۲۵
(۱۲)	۱؍ بہمن سنہ ۴۳ ف	توضیح گشتی دفتر ہذا نشان (۵) بابتہ ۱۳۳۵ ف متعلقہ معیار قابلیت۔	۴۲
(۱۴)	۲۷؍ ۔۔	نسبت مسدودی درخواستہائے استرداد کنٹربیوشن بعد انقضائے مدت مدید ص ۹۶	۹۶ و ۹۷

گشتی محکمہ انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ سرکار عالی

نشان	تاریخ ماہ و سنہ	خلاصہ مضمون	صفحہ
.	.	کارروائی اختیارات رجسٹری بہ جاگیرات	۲۲

گشتی محکمہ نظامت دیوانی مال و ملکی استفار و مناسب خطابات و مواہیر سرکار عالی

نشان	تاریخ ماہ و سنہ	خلاصہ مضمون	صفحہ
(۱)	بابتہ سنہ ۴۳ ف	نفاذ جدید طریقۂ الفاظ شماری و تعین اجرت نقول اسناد وغیرہ۔	۳۲
.	.	....	.

گشتیات محکمۂ نظامت آبکاری سرکار عالی

نشان	تاریخ ماہ وسنہ	خلاصہ مضمون	صفحہ
۳۲	۲۳ فروردی ۱۳۴۳ف	ممانعت نقل وارسال سیندھی بلا حصول اجازت عہدہ دار مجاز باضلاع پربھنی ناندیڑ بوجہ نفاذ مدراس سسٹم۔	۵۲
۳۵	۳ اردی بہشت ۱۳۴۳ف	عطائے اختیار چالان مقدمات۔ ص ۲۶۱	۶۷

احکامات واعلانات ومراسلات متفرق

نام حکم	نشان	تاریخ ماہ وسنہ	نام محکمہ	خلاصہ مضمون	صفحہ
مراسلہ ہدایتی	۱۹۸۳	۷ دے ۱۳۴۳ف	مجلس عالیہ عدالت	اگر عدالتہائے منصفین کو کوئی خاص صورت پیش آئے جس میں خفیہ پولیس کی امداد کی ضرورت پائی جائے تو بتوسط عدالت ضلع صدر نظامت کو متوجہ کیا جائے۔	۲۲
"	۶۵	۱۷ " "	معتمد عدالت وکوتوال وامور عامہ	نسبت چھڑی نمایندوں۔	۲۱
اعلان	۱	۲۲ "	"	منظوری نفاذ عکسی ٹکٹ تمسک جدید جملہ اقسام من ابتدائے یکم رجب ۱۳۵۲ھ۔	۲۴
مراسلہ ہدایتی	۳۰۱۴	۲۴ "	مجلس عالیہ عدالت	دربارۂ استعمال اختیار تمیزی مصرحہ دفعہ ۲۵۷ ضابطۂ فوجداری۔	۲۴
قواعد	۔	۔	نظامت دیوانی مال وملکی	قواعد استفادہ عوام از کاغذات دفتر دیوانی سرکار عالی۔	۲۶
مراسلہ ہدایتی	۳۱۲۶	۔	مجلس عالیہ عدالت	ماہرفن دکمشنروں کے پاس بغرض رپورٹ واطلاع نتائج ٹکٹ تمسک یا نقد ارسال کیے جایا کریں	۳۳

مراسلہ	۲۱۱۲/۲۱۱۸	۱۸ بہمن ۱۳۴۳ف	معتمدی تجارت و حرفت	نسبت طریقہ پیروی مقدمات تحت قانون کمپنی سرکار عالی ص ۳۳ د	۳۴
اعلان	(۲) حساب	۲۴ ” ”	معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ	نسبت قانون شہادت کتب مہاجنان	۳۶
”	(۴)	۲۸ ” ”	سررشتہ اسٹامپ	نسبت تعطیلات تحت قانون دستاویزات قابل بیع و شری۔	۴۰
”	۰	۲۶ اسفندار ۱۳۴۳ف	سررشتہ کوتوالی	ممانعت تیاری و خرید و فروخت وغیرہ اسلحہ آتش فشاں۔	۴۲
مراسلہ ہدایتی	۵۵۶۴	۶ فروردی ۱۳۴۴ف	مجلس عالیہ عدالت	جمیع نظماء عدالت اندرون ایک ہفتہ ایک ایسا تختہ روانہ کریں جس سے یہ معلوم ہو کہ تاریخ نفاذ گشتی مراسلہ ۲۸۷ بابتہ ۱۳۴۲ف کے بعد سے تاسے لسے تک کتنی جائدادیں انکی اختیاری خالی ہوئیں	۴۹
اعلان	۰	۶ ” ”	معتمدی سیاسیات	تعین رقبہ جات برائے شکار کلاں۔	۹۷
”	۰	۱۱ ” ”	سررشتہ جنگلات	طلب دعویداران حقوق در رقبہ محجوزہ محصورہ موسومہ گنگن پہاڑ تعلقہ جنوبی ضلع اطراف بلدہ۔	۴۳
مراسلہ کلیات	۱۳	۱۲ ” ”	صدر محاسبی سرکار عالی	وصول کنٹری بیوشن ملازمین۔	۵۸
احکام	۵۸۵۷	۱۷ ” ”	نظامت کورٹ آف وارڈز	تنقیح قواعد سماعت مرافعہ کورٹ بضمن تنظیم جدید۔	۵۳
مراسلہ	۱۴	۱۷ ” ”	صدر محاسبی سرکار عالی	محسوبی آمدنی سررشتہ عدالت بموجب گشتی عدالت العالیہ دربارہ منتقلی اختیارات عدالتی بہ عہدہ داران مال۔	۶۴

دکن لا رپورٹ

جلد بست و چہارم بابتہ ۱۳۴۳ف

حصۂ قوانین و احکام

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ قانونی نشان مثل (۸۵) ۱۳۴۰ف

جریدہ اعلامیہ جلد ۷۲ عدد ۴۲ مورخہ ۲۶ آبان ۱۳۴۲ف جزو ثالث ص ۱۰۵

قانون ترمیم مجموعۂ ضابطۂ دیوانی سرکار عالی

نشان (۷) بابتہ ۱۳۴۲ف

(جو بپیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم سے بتاریخ یکم جمادی الاول ۱۳۵۲ھ م ۱۷ امہر ۱۳۴۲ف منظور ہوا)

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ مقدمات کے دوران میں تخفیف اور بعض امور کے متعلق مجلس عالیہ عدالت کو قواعد مرتب کرنے کا اختیار عطا کرنے کی غرض سے مجموعۂ ضابطۂ دیوانی کی ترمیم کی جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام وسعت مقامی و تاریخ نفاذ — **دفعہ ۱** — یہ قانون بنام "قانون ترمیم مجموعۂ ضابطۂ دیوانی سرکار عالی" موسوم ہو سکیگا اور تاریخ اشاعت جریدۂ اعلامیہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

اضافہ دفعہ (۱۰۴) الف و دفعہ ۱۰۴ ب — **دفعہ ۲** — مجموعۂ ضابطۂ دیوانی کی دفعہ ۱۰۴ کے بعد حسب ذیل دفعہ ۱۰۴ (الف)

دفعہ ۱۰۴ ب اضافہ کی جائیں۔

"طلبنامہ کی بذریعہ رجسٹری تعمیل

دفعہ (۱۰۴) **الف** اگر عدالت مناسب سمجھے تو مقدمہ کی کسی نوبت پر کسی فریق کے نام طلبنامہ بذریعہ ٹپہ رجسٹری بھیجنے کا حکم دے سکیگی۔ لیکن اگر اس طریقہ تعمیل سے فریق حاضر نہ ہو تو پھر تعمیل طلبنامہ کے لئے وہ طریقہ اختیار کئے جائیں گے جن کی صراحت دفعات ماسبق میں کی گئی ہے۔"

"طلبنامہ کی تعمیل کیلئے فریق کی نشاندہی۔

دفعہ ۱۰۴ ب اگر کسی فریق کا طلبنامہ بلا تعمیل واپس آئے اور عدالت کو یہ معلوم ہوا کہ باغراض سہولت دوسرے فریق سے مدد لینا ضروری ہے تو عدالت اُس کو حکم دیسکیگی کہ تعمیل کے وقت اپنے کارندہ یا پیروکار کو بغرض نشاندہی تعمیل کنندہ کے ساتھ بھیجکر تعمیل کرائے بشرطیکہ وہ فریق جسپر تعمیل مقصود ہو۔ ممالک محروسہ سرکار عالی کے حدود میں رہتا ہو۔"

ترمیم دفعہ ۱۸۵

دفعہ ۳۔ مجموعۂ ضابطۂ دیوانی کی موجودہ دفعہ ۱۸۵ کے بجائے حسب ذیل دفعہ ۱۸۵ قائم کی جائے۔

"شہادت دینے یا دستاویزات پیش کرنیکے لئے گواہوں کی طلبی۔

دفعہ (۱۸۵) مقدمہ رجوع ہونے کے بعد کسی وقت فریقین عدالت یا اُس عہدہ دار کے پاس جسے اُس کام کے لئے مقرر کیا ہو اُن تمام اشخاص کی فہرست داخل کریں گے جن کی حاضری ادائی شہادت یا دستاویز پیش کرنے کے لئے ضروری ہو اور اُس فہرست میں اس امر کی صراحت کریں گے کہ کون گواہ وہ اپنے ہمراہ لائیں گے اور کن کو بذریعہ عدالت طلب کریں گے۔"

دفعہ ۱۹۲ میں ضمن (۲) کا اضافہ

دفعہ ۴۔ مجموعۂ ضابطۂ دیوانی کی دفعہ ۱۹۲ کی موجودہ عبارت کو ضمن (۱) قرار دیا جائے اور اُس کے بعد حسب ذیل ضمن (۲) اضافہ کیا جائے۔

"(۲) اگر کوئی فریق خود یا اپنے ملازم کے ذریعہ مطلوبہ گواہ پر طلبنامہ کی تعمیل کرانا چاہے تو طلبنامہ مہر ثبت مع خرچہ و خوراک گواہ اُس کو یا اُس کے کارندہ یا پیروکار کو دیا جائیگا اور ایسا فریق گواہ کو عدالت میں حاضر کرنیکا ذمہ دار ہوگا۔ لیکن اگر گواہ حاضر نہ ہو تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ بوجوہ معقول بذریعہ عدالت اُس کو طلب کرے۔"

ترمیم دفعہ ۲۴۹

دفعہ ۵ - مجموعۂ ضابطۂ دیوانی کی دفعہ (۲۴۹) کے ضمن (۳) کے بعد حسب ذیل اضافہ کیا جائے۔

"مگر درخواست اجرائے ڈگری پیش ہونے کی صورت میں مدیون کے اس عذر پر غور ہو سکیگا کہ اُس نے زر ڈگری کلاً یا جزاً ذریعہ منی آرڈر ادا کر دیا ہے "

اضافہ توضیح دفعہ ۲۵۰

دفعہ ۶ - مجموعہ ضابطۂ دیوانی کی دفعہ (۲۵۰) کے بعد حسب ذیل توضیح اضافہ کی جائے

"**توضیح** - بلا لحاظ دیگر احکام مجموعۂ ہذا عدالت صادر کنندہ ڈگری کو اختیار ہوگا کہ ڈگریدار کو مختلف عدالتوں میں ایک ساتھ ڈگری کے اجراء کی اجازت عطا کرے "

اضافہ ضمن دفعہ ۲۵۱

دفعہ ۷ - مجموعۂ ضابطۂ دیوانی کی دفعہ ۲۵۱ کے موجودہ ضمن (۲) کو ضمن (۳) قرار دیا جائے اور موجودہ ضمن (۲) کے بجائے حسب ذیل ضمن (۲) قائم کیا جائے۔

"(۲) عدالت منتقل الیہ ڈگری ڈگری دار کی درخواست پر ڈگری تعمیل کے لئے کسی دوسری عدالت میں بھیج سکیگی بشرطیکہ انتقال کے لئے ایسے وجوہ موجود ہوں جنکی بنا پر تحت ضمن (۱) ڈگری منتقل کی جا سکتی ہے۔ مگر اس صورت میں ایسے انتقال کی اطلاع عدالت صادر کنندہ ڈگری کو تاریخ منتقلی سے ایک ہفتہ کے اندر دیجائیگی "

اضافہ ضمن دفعہ ۲۵۹

دفعہ ۸ - مجموعۂ ضابطۂ دیوانی کی دفعہ ۲۵۹ کی موجودہ عبارت کو ضمن (۱) قرار دیا جائے اور اُس کے تحت حسب ذیل ضمن (۲) اضافہ کیا جائے۔

"(۲) عدالت منتقل الیہ ڈگری قائمقامی کا تصفیہ کر سکیگی - لیکن اگر کئی عدالتوں میں ڈگری زیر اجراء ہو اور ایک سے زیادہ عدالتوں میں کسی فریق کی قائمقامی کی نزاع پیدا ہو اور بغیر اُس نزاع کے تصفیہ کے ڈگری کا اجراء نہ ہو سکتا ہو تو ہر عدالت منتقل الیہ ڈگری کا اجراء اُس وقت تک ملتوی رکھیگی جب تک عدالت صادر کنندہ ڈگری اُس نزاع کا تصفیہ نہ کر دے "

اضافہ توضیح دفعہ ۲۶۱

دفعہ ۹ - مجموعۂ ضابطہ دیوانی کی دفعہ ۲۶۱ کی موجودہ توضیح کو نشان (۱) دیا جائے اور اُس کے بعد حسب ذیل توضیح (۲) قائم کی جائے۔

"**توضیح** (۲) دفعہ ہذا کے اغراض کے لئے ایسا شخص جس کو عدالت اجراء کنندہ ڈگری نے مشتری نیلام قرار دیا ہو قائمقام مدیون متصور ہوگا "

حذف توضیح دفعہ ۲۹۹	**دفعہ ۱۰** - مجموعۂ ضابطۂ دیوانی کی دفعہ (۲۹۹) کی توضیح حذف کی جائے۔
اضافہ دفعہ ۳۳۱ الف	**دفعہ ۱۱** - مجموعۂ ضابطۂ دیوانی کی دفعہ ۳۳۱ کے بعد حسب ذیل دفعہ ۳۳۱ الف اضافہ کی جائے۔
نیلام کی کارروائی کے وقت عدالت کے حدود اراضی کی نسبت اختیار سماعت کے متعلق عذر	دفعہ (۳۳۱) الف جب کسی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے نیلام کی کارروائی کی درخواست دیجائے تو فریق ثانی عدالت کے حدود اراضی کی نسبت اختیار سماعت کے متعلق سب سے پہلے موقع پر عذر کرسکیگا ورنہ عدالت کو اختیار ہوگا کہ اس کا لحاظ نہ کرے "۔
ترمیم دفعہ ۳۷۱	**دفعہ ۱۲** - مجموعۂ ضابطۂ دیوانی کی دفعہ ۳۷۱ ضمن (۱) میں بعد الفاظ "تقسیم کی جائیگی" عبارت مندرجۂ ذیل اضافہ کی جائے۔

"اور اگر کسی ڈگریدار کو مدیون کی جائداد کو قابل نیلام قرار دی جانے کے متعلق کوئی خاص کارروائی کرنی پڑی ہے جس سے دیگر ڈگریداران جو اُس کارروائی میں شریک نہ تھے مستفید ہوئے ہیں تو عدالت اپنے اختیار تمیزی سے اُس ڈگریدار کو جسے ایسی کوشش کرنی پڑی بمقابلہ دیگر ڈگریدار یا ڈگریداران کے جن کو کوشش نہیں کرنی پڑی ایسی رقم دلاسکتی ہے جس کی تعداد اُس رقم سے (۵) فیصدی سے زائد نہ ہوگی جس کا مستحق ڈگریدار بحساب رسدی ہوتا "۔

اضافہ دفعہ ۳۷۸ الف	**دفعہ ۱۳** - مجموعۂ ضابطۂ دیوانی کہ دفعہ ۳۷۸ کے بعد حسب ذیل دفعہ ۳۷۸-الف اضافہ کی جائے۔
شخص ثالث سے مدیون کا یافتنی قرضہ وصول کرنیکے متعلق کارروائی	دفعہ ۳۷۸ الف (۱) عدالت صادر کنندہ ڈگری میں اگر ڈگریدار کی جانب سے درخواست معہ حلفنامہ پیش ہو کہ شخص ثالث سے مدیون ڈگری کا قرضہ یافتنی ہے اور ایسا شخص ثالث عدالت کے حدود اراضی میں سکونت رکھتا ہے تو عدالت مدیون ڈگری کے یافتنی قرضہ کی قرقی کا حکم دیگی اور شخص ثالث کو حکم دیگی کہ وہ حاضر ہو کر وجہ ظاہر کرے کہ کیوں اُس سے مدیون کا یافتنی قرضہ ڈگریدار کو نہ دلایا جائے

(۲) تاریخ مقررہ پر اگر ایسا شخص ثالث حاضر ہو کر قرضہ یافتنی مدیون کو قبول کرے تو عدالت کی

ذات و جائداد سے قرضہ یافتنی کا اُس قدر حصہ جو ایفاء ڈگری کے لئے کافی ہو معہ خرچہ وصول کئے جانیکا حکم دیسکیگی۔

(۳) اگر ایسا شخص ثالث حاضر نہ ہو یا حاضر ہو کر قرضہ یافتنی مدیون سے انکار کرے تو ڈگریدار کو حق ہوگا کہ ایسے شخص ثالث کے مقابلہ میں اس امر کے استقرار کا دعوے کرے کہ وہ شخص ثالث ڈگریدار کے مدیون کو اُس قدر رقم ادا کرنیکا ذمہ دار ہے جو اُس سے اجرائی ڈگری میں مطلوب ہے اور بعد ایسی ڈگری صادر ہوجانے کے ڈگریدار کو یہ حق ہوگا کہ بقدر اُس رقم کے جس کی استقراری ڈگری حاصل ہوئی ہے اپنی اصلی ڈگری کے اجراء میں بتابعت شرائط ڈگری وصول کرے۔

(۴) شخص ثالث جو رقم ادا کریگا یا جو رقم اُس سے حسب دفعہ ہذا وصول کی جائیگی اُس حد تک وہ اپنے دائن کے دین سے بری الذمہ متصور ہوگا۔"

ترمیم دفعہ ۴۹۵	**دفعہ ۱۴** - مجموعۂ ضابطہ دیوانی کی دفعہ (۴۹۵) میں بجائے الفاظ "قابل وصول ہو" الفاظ "بروقت دعوے ابتدائی قابل وصول ہو" قائم کئے جائیں۔
ترمیم دفعہ ۶۰۴	**دفعہ ۱۵** - مجموعۂ ضابطۂ دیوانی کی موجودہ دفعہ ۶۰۴ کے بجائے حسب ذیل دفعہ ۶۰۴ قائم کی جائے۔
"مرافعہ ثانی سے باب ۴۲ کے احکام کا متعلق ہونا	دفعہ ۶۰۴ ہر درخواست مرافعہ ثانی کے ساتھ نقل فیصلہ و ڈگری عدالت مرافعہ اولی منسلک رہیگی اور احکام باب ۴۲ جہانتک متعلق ہوسکتے ہیں مرافعہ ثانی سے بھی متعلق ہونگے۔"
اضافہ جدید دفعات ۶۴۸ و ۶۴۹	**دفعہ ۱۶** - مجموعۂ ضابطۂ دیوانی کی دفعہ ۶۴۷ کے بعد حسب ذیل جدید دفعات (۶۴۸ و ۶۴۹) قائم کی جائیں۔
"نالشات بالمقابل میں کارروائیوں کے انضمام کا اختیار	دفعہ ۶۴۸ نالشات بالمقابل میں عدالت کو اختیار ہوگا کہ ہر دو مقدمات کی کارروائی کو کلاً یا جزاً اس طرح ضم کردے کہ ایک مقدمہ کی ایسی کارروائی دوسرے مقدمہ کی بھی کارروائی متصور ہو۔"
"اختیار مجلس عالیہ عدالت نسبت ترتیب قواعد	دفعہ ۶۴۹ (۱) مجلس عالیہ عدالت بصیغۂ انتظامی امور مندرجۂ ذیل کے متعلق قواعد مرتب کرسکے گی بشرطیکہ وہ مجموعۂ ہذا کے کسی حکم کے خلاف نہوں۔

الف۔ تعمیل طلبنامہ و اطلاعنامہ کے طریقہ کی نسبت خواہ عام طور پر یا کسی خاص رقبہ کے لئے اور ثبوت ایسی تعمیل کا۔

ب۔ مجموعہ ہذا کے باب (۵) کے تحت متعلق مختار و وکیل۔

ج۔ باب (۱۳) کے تحت متعلق اقبال واقعات دستاویزات۔

د۔ باب (۱۷) کے تحت متعلق طلبی و حاضری گواہان۔

ھ۔ دفعہ (۲۲۱) کے تحت متعلق معائنہ موقع۔

و۔ کارروائی تحت دفعہ (۳۷۸) الف ضمن (۳) ضابطہ کی نسبت۔

ز۔ اہلکار قرقی (بیلف) کے متعلق۔

ح۔ خوراک حفاظت جانوران معروقہ و دیگر مال منقولہ حق حفاظت و نیلام جانوران و جائداد مذکور کے متعلق۔

ط۔ باب ۲۹ کے تحت متعلق کمیشن۔

ی۔ دفعہ ۲۶۴ ضمن (۴) کے تحت متعلق احکام نسبت ولی دوران مقدمہ۔

ک۔ باب ۳۹ کے تحت متعلق تقرر منتظم۔

ل۔ دفعہ ۸۴۶ تحت بالمقابل نالشات کے متعلق۔

م۔ دیگر دفاتر سے اسناد طلب کرنے کے متعلق۔

(۲) ایسے قواعد جریدۂ اعلامیہ میں شائع ہوں گے اور تاریخ اشاعت سے ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوں گے۔

ہاشم یار جنگ معتمد۔

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ قانونی

قانون ترمیم قانون معدنیات سرکار عالی

نشان (۹) بابتہ ۱۳۴۲ف

جو پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم العالی سے بذریعہ فرمان مبارک مؤرخہ یکم جمادی الاول ۱۳۵۲ھ م ۱۷ مہر ۱۳۴۲ف منظور ہوا)

تمہید — ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ "قانون معادن بالمرزومشری سرکار عالی کے مدنظر" قانون معادن ممالک محروسہ سرکار عالی" کی ترمیم کی جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام۔وسعت مقامی تاریخ نفاذ۔ — دفعہ ۱ - یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون معادن ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

دفعہ ۲ - قانون معادن ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ ۲۹ خارج کی جائے۔

ہاشم یار جنگ
معتمد مجلس وضع قوانین

جریدہ ۱۵ ظلا مہر جلد ۷۲ ۲۶
حصہ ۶۹ ۔ ۱۳۴۲ف
جزو ثالث ص ۱۹۳

وجوہ و فحوای

صنعتی کاروبار کی وسعت کے مدنظر قانون بائلرز کی نظرثانی عمل میں آئی اور اس کو موجودہ حالات کے مطابق مرتب کیا گیا۔ اس قانون میں دفعہ (۳) ایک ایسی دفعہ ہے جو موجودہ دفعہ ۲۵ قانون معدنیات کے منشاء کے خلاف پائی جاتی ہے۔ جس سے اجرائی کاروبار میں ہراج واقع ہونیکا اندیشہ ہے اگر اس تضاد کو رفع کرنے کی کوشش نہ کی جائے تو نہ صرف موجودہ بلکہ آئندہ کاروبار سرکاری میں مختلف طریقہ سے رکاوٹیں پیدا ہونگی لہذا موجودہ دفعہ ۳۹ متعلقہ قانون معدنیات سرکار عالی کو حذف کرکے حسب مندرجہ مسودہ ترمیمی جدید دفعہ پیش کی جاتی ہے۔

شرح دستخط
فخر یار جنگ
معتمد سرکار عالی صیغۂ فینانس

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ قانونی

قانون ترمیم مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سرکار عالی

نشان (۶) بابتہ ۱۳۴۲ف

(جو بارگاہ اعلیحضرت مدظلہم سے بتاریخ یکم جمادی الاول ۱۳۵۲ھ م ۱۷ر مہر ۱۳۴۲ف منظور ہوا)

جریدۂ اعلامیہ جلد ۴۲ نمبر ۴۶ مورخہ ۲۶ر آبان ۱۳۴۲ف جزو ثالث ص ۱۹۰

تمہید — ہر گاہ ضرورت اس امر کی ہے کہ ممتحن کیمیائی کی دستخطی تحریر کے بطور شہادت استعمال ہوسکنے کے متعلق جو احکام مجموعۂ ضابطۂ فوجداری میں درج ہیں اُن کے مماثل احکام اکسرے اسسٹنٹ کی دستخطی تحریر کے متعلق بھی وضع کئے جائیں اور ان دونوں عہدہ داروں کی عدالتوں میں حاضری کو مجلس عالیہ عدالت کے حکم کے تابع کیا جائے ۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے ۔

مختصر نام تاریخ نفاذ و وسعت مقامی ۔

دفعہ ۱ ۔ یہ قانون بنام "قانون ترمیم مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا ۔

ترمیم دفعہ ۴۸۲

دفعہ ۲ ۔ مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سرکار عالی کی موجودہ دفعہ ۴۸۲ کے بجائے حسب ذیل دفعہ (۴۸۲) قائم کی جائے ۔

"دفعہ (۴۸۲) کسی سرکاری ممتحن کیمیائی یا اکسرے اسسٹنٹ کی دستخطی تحریر کسی چیز یا مادہ کے متعلق جو کسی عدالت نے اُس کے پاس بالغرض امتحان یا معائنہ کسی کارروائی حسب مجموعۂ ہذا کے دوران میں بھیجا ہو بطور شہادت استعمال کی جاسکیگی اور بجز اُن صورتوں کے جبکہ خاص طور پر مجلس عالیہ عدالت حکم دے ایسے ممتحن کیمیائی یا اکسرے اسسٹنٹ کو تحریر مذکورہ کی تصدیق کے لئے بحیثیت گواہ عدالت میں طلب نہ کیا جاسکیگا ۔"

نثر حد دستخط

ہاشم یار جنگ

معتمد

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ قانونی

قانون ترمیم قانون کروڑگیری ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۸) بابتہ سنہ ۱۳۴۲ ف

(جو پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم سے بتاریخ یکم جمادی الاول سنہ ۱۳۵۲ ھ م ۱۷ مہر سنہ ۱۳۴۲ ف منظور ہوا)

جریدہ اعلامیہ جلد ۷۲ نمبر ۶۳ مورخہ ۲۶ آبان سنہ ۱۳۴۲ ف جزو ثالث ص ۱۹۶

تمہید	ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون کروڑگیری ممالک محروسہ سرکار عالی کی ترمیم کی جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔
نام قانون و وسعت مقامی و تاریخ نفاذ	**دفعہ ۱** ـ یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون کروڑگیری ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔
ترمیم دفعہ (۲۰) الف	**دفعہ ۲** ـ قانون کروڑگیری ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ (۲۰) الف میں بجائے لفظ "رزیڈنسی" الفاظ "رقبہ جات مفوضہ صاحب عالیشان بہادر" قائم کئے جائیں۔

ہاشم یار جنگ
معتمد

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ قانونی — نشان مثل ۶۵ سنہ ۱۳۴۱ فصلی

قانون

ترمیم قانون اوزان وپیمانہ جات ممالک محروسہ سرکارعالی

نشان (۵) بابتہ ۱۳۴۲ ف

جریدۂ اعلامیہ
جلد ۴۳ نمبر ۴۶
مورخہ ۶ ر آبان
۱۳۴۲ ف
جزو ثالث ص ۱۹۷

جو بارگاہ اعلیحضرت مدظلہم سے بتاریخ یکم جمادی الاول ۱۳۵۲ ھ م ۱۷ مہر ۱۳۴۲ ف منظور ہوا

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون اوزان وپیمانہ جات سرکارعالی کی ترمیم کی جائے تاکہ تخم کپاس اور کپاس کی وزن کشی کے لئے ایک علحدہ اکائی (standard) مقرر کی جاسکے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام وتاریخ نفاذ ووسعت مقامی — **دفعہ ۱** - یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون اوزان وپیمانہ جات سرکارعالی" موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکارعالی میں نافذ ہوگا۔

دفعہ ۲ - قانون اوزان وپیمانہ جات کے مراتب ابتدائی میں بجائے "ایک ہی قسم کے" الفاظ "مقررہ معیار" قائم کئے جائیں اور لفظ "بالآخر" خارج کیا جائے۔

معیار وزن — **دفعہ ۳** - قانون اوزان وپیمانہ جات ممالک محروسہ سرکارعالی کی دفعہ (۲) کے بجائے حسب ذیل دفعہ (۲) قائم کیجائے۔

دفعہ (۲) باستثنائے تخم کپاس اور کپاس معیار وزن سیر کہلائیگا اور وہ کسی فلزاتی مادہ سے تیار ہوکر خلائے بسیط میں وزن کئے جانے پر اُس سیر کے برابر ہوگا جو برٹش انڈیا میں مروج ہے۔ تخم کپاس اور کپاس کے لئے برٹش ایوار ڈیوائز پونڈ معیار وزن ہوگا۔

احاد اوزان وپیمانہ جات۔ — **دفعہ ۴** - قانون اوزان وپیمانہ جات ممالک محروسہ سرکارعالی کی دفعہ (۳) کے بجائے حسب ذیل دفعہ (۳) قائم کی جائے۔ دفعہ (۳) وزن اور پیمانہ گنجائش کی اکائی حسب ذیل ہوگی۔

(۱) وزن کی۔

الف۔ تخم کپاس اور کپاس کی صورت میں (Avoirdupois) برٹش ایوارڈیو پائز پونڈ۔

ب۔ تمام دیگر اشیاء کے لئے بجز ان اشیاء کے جن کی صراحت دفعہ (۶) قانون اوزان و پیمانہ جات ممالک محروسہ سرکار عالی میں کی گئی ہے۔ .... سیر ند کور۔

(۲) پیمانہ گنجائش کی ..... وہ پیمانہ جس میں ایک سیر پانی بحالت تکاثف انتہائی خلائے بسیط میں وزن کئے جانے پر آسکے۔

ہاشم یار جنگ
معتمد

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ قانونی نشان مثل (۶۷) سنہ ۱۳۴۲ ف

قانون ترمیم قانون افواج ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۳) بابتہ ۱۳۴۲ ف

جریدہ اعلامیہ جلد ۷۶ نمبر ۶۳ مورخہ ۲۶ سرآبان ۱۳۴۲ ف جزو ثالث ص ۱۹۹

(جو پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم سے بتاریخ یکم جمادی الاول ۱۳۵۲ھ م ۱۷ ارمہر ۱۳۴۲ ف منظور ہوا)

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون افواج ممالک محروسہ سرکار عالی کی ترمیم کی جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے :-

مختصر نام ـ وسعت عمل و تاریخ نفاذ — دفعہ ۱ ـ یہ قانون بنام ”قانون ترمیم قانون افواج ممالک محروسہ سرکار عالی“ موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا ـ

ترمیم دفعہ (۱۴) — دفعہ ۲ ـ قانون افواج ممالک محروسہ سرکار عالی کی موجودہ دفعہ (۱۴) کے بجائے حسب ذیل دفعہ (۱۴) قائم کی جائے :-

سزایاب اشخاص کی ملازمت سے برطرفی — دفعہ ۱۴ ـ ہر شخص جسے کورٹ مارشل سے سزائے قید باشقت جو تین مہینے سے زیادہ ہو یا عدالت فوجداری سے کوئی سزائے قید دیجائے وہ معاً اپنی ملازمت سے برطرف ہوجائیگا ـ

ملازمت سے ایسی برطرفی کورٹ مارشل کی مجوزہ سزا کی صورت میں سزا کی منظوری کی تاریخ سے اور عدالت فوجداری کی مجوزہ سزا کی صورت میں تاریخ تجویز سے یا اگر اُس تجویز کا مرافعہ ہوکر نامنظور ہوا ہو تو تاریخ نامنظوری مرافعہ سے عمل میں آئیگی ـ مگر شرط یہ ہے کہ کوئی ایسا سزایافتہ شخص خدمت جنگی پر بحیثیت سپاہی مامور کیا جاسکتا ہے اور اُس کی ایسی ملازمت کی مدت اُس کی سزائے قید کا جزو متصور ہوگی ـ

ہاشم یار جنگ
معتمد

منجانب معتمد سرکار عالی (صیغہ قانونی) نشان مثل ۷۸ بابتہ ۱۳۴۰ف

قانون ترمیم قانون اقوام جرائم پیشہ ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۲) بابتہ ۱۳۴۲ف

(جو پیشگاہ اعلیحضرت مد ظلہم سے بتاریخ یکم جمادی الاول ۱۳۵۲ھ م ۱۷ مہر ۱۳۴۲ف منظور ہوا)

جریدۂ اعلامیہ جلد ۶۲ مورخہ ۶ آبان ۱۳۴۲ف جزو ثالث ص ۲۰۳

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون اقوام جرائم پیشہ ممالک محروسہ سرکار عالی کی ترمیم کی جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے:-

مختصر نام تاریخ نفاذ و وسعت مقامی — دفعہ ۱ - یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون اقوام جرائم پیشہ ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ ۲۰ — دفعہ ۲ - قانون اقوام جرائم پیشہ ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ (۲۰) کے ضمن (۲) میں بجائے الفاظ "ایک ہفتہ" الفاظ "چوبیس گھنٹوں" قائم کئے جائیں۔

ہاشم یار جنگ
معتمد

منجانب معتمد سرکار عالی (صیغۂ قانونی) نشان مثل ۳۲ بابۃ ۱۳۴۱ ف

جریدہ اعلامیہ جلد ۶۳ مورخہ ۶ آبان ۱۳۴۲ ف جزو ثالث ص ۲۰۱

قانون ترمیم قانون ٹپہ

نشان (۴) بابۃ ۱۳۴۲ ف

(جو بپیشگاہ اعلیحضرت مد ظلہم سے بتاریخ یکم جمادی الاول ۱۳۵۲ھ م ۱۷ مہر ۱۳۴۲ ف منظور ہوا)۔

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون ٹپہ میں ترمیم کی جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام۔ تاریخ نفاذ و وسعت مقامی۔ — دفعہ ۱ - یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون ٹپہ" موسوم ہو سکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

ترمیم تعریف اشیاء ٹپہ مندرجہ دفعہ (۳) — دفعہ ۲ - قانون ٹپہ کی دفعہ (۳) میں "اشیاء ٹپہ" میں خط۔ پوسٹ کارڈ اخبار۔ کتاب۔ کمر بند نمونہ۔ کمر بند معمولی۔ بھنگی۔ منی آرڈر فارم۔ وی۔ پی۔ منی آرڈر فارم۔ سیونگس بنک پاسبک اور زر نقد (بشمول ٹکٹ ٹپہ سرکار عالی و ٹکٹ ٹپہ سرکار عظمت مدار) اور ہر ایسی چیز داخل ہے جو بذریعہ ٹپہ روانہ ہو سکے"۔

ترمیم دفعہ (۳۰) — دفعہ ۳ - قانون ٹپہ کی موجودہ دفعہ (۳۰) کے بجائے حسب ذیل دفعہ ۳۰ قائم کی جائے:۔

"دفعہ ۳۰ - کوئی اہلکار ٹپہ جو کسی شے ٹپہ کا جو اثنائے روانگی ٹپہ میں یا کسی دوسری نوبت پر اُس کے فرائض کی انجام دہی میں اُس کے حوالہ ہوئی ہو سرقہ یا بد دیانتی سے تصرف بیجا کرے یا اسکو چھپائے یا تلف کرے یا پھینکدے اُس کو سزائے قید دیجائیگی جس کی میعاد سات سال تک ہو سکتی ہے اور وہ مستوجب سزائے جرمانہ بھی ہوگا"۔

ہاشم یار جنگ
معتمد

جریدۂ اعلامیہ
جلد ۲۴ نمبر ۲۹
مورخہ ۲۷؍
آبان ۱۳۴۲ ف
جزو ثانی ص ۱۴۹۲

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی سررشتہ انتظامی (صیغۂ استدراک) مورخۂ ۱۱؍ آبان ۱۳۴۲ ف
نشان ۲۳ ف / ۱۸ د نشان مثل (۳۸۸۳) بابتہ ۱۳۴۲ ف

مضمون

دفعات انسدادی ضابطۂ فوجداری اور بعض مختص الامر قوانین کا
عہدہ داران مال کو اختیار دیا جانا۔

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع نظماء عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

۱ ۔ انتزاع اختیارات عدالتی کے بعد اول و دوم و سوم تعلقداروں اور صدر نظماء مال کو جو اعلیٰ عہدہ داران انتظامی ہیں بروئے احکام سرکار عالی مندرجہ جریدۂ اعلامیہ جزو اول مطبوعہ ۱۲؍ اردی بہشت ۱۳۳۱ ف قیام امن عامہ کی غرض سے دفعات (۱۰۴ - ۱۰۵ - ۱۰۶ - ۱۰۷ - ۱۲۶ - ۱۲۷ - ۱۲۸ - ۱۳۲ - ۱۴۳ - ۱۴۴ - ۱۴۵) ضابطۂ فوجداری کے اختیارات (جو انتظامی نوعیت کے ہیں) عطاء کئے گئے تھے اور تحت دفعہ ۱۲۹ ضابطۂ فوجداری بروئے رزولیوشن محکمۂ سرکار نشان ۵/۲ مورخۂ ۱۲؍ بہمن ۱۳۴۲ ف بذریعہ فوج باقاعدہ مجمع خلاف قانون کو منتشر کرنے کا اختیار عہدہ داران مال و عدالت کو دیا گیا تھا اب بعض مختص الامر قوانین کے تحت حسب ذیل مزید اختیارات انتظامی بموجب تجاویز کمیٹی منظورہ معزز باب حکومت سرکار عالی منعقدۂ ۱۴؍ امرداد ۱۳۴۲ ف منضمہ مراسلہ محکمۂ سرکار عالی صیغۂ عدالت نشان (۴۷۶) مورخہ ۲۸؍ امرداد ۱۳۴۲ ف عہدہ داران مال کو عطاء کئے گئے ہیں۔ مجموعۂ تعزیرات سرکار عالی کا کوئی اختیار عہدہ داران مال کو عطاء نہیں کیا گیا ہے۔

الف ۔ قانون جانوران شکاری کے کل اختیارات بجز دفعہ ۲۰ قانون مذکور جس کا تعلق عدالت ہذا سے رہیگا۔

ب ۔ عطائے لائسنس تحت قواعد سمیات۔

ج ۔ اختیارات زیر دستور العمل رواہل۔

د ۔ قانون اقوام جرائم پیشہ میں جرائم پیشہ افراد کی رجسٹری کرنے کا تعلق بالکلیہ

عہدہ داران مال سے رہے ۔ البتہ اُن افراد کے جرائم کی تحقیقات حسب حال سررشتۂ عدالت میں ہوگی ۔

ھ ۔ عطائے اجازت تحت قانون پٹرولیم ۔

نوٹ :۔ (مراسلہ مجلس نشان (۲۸۰۶) مورخہ ۲۸ خورداد ۱۳۲۶ف تحت قواعد پٹرولیم منسوخ کیا جاتا ہے) ۔

ھ۲ ۔ جو اختیارات عہدہ داران مال کو سررشتۂ عدالت سے تفویض ہورہے ہیں یا ہوچکے ہیں اُن کے استعمال میں اگر کوئی آمدنی ہو ۔ مثلاً آمدنی جانوران چیکاری یا جرمانہ تحت قانون پٹرولیم وسمیات ورواہل وغیرہ تو اُس آمدنی کا تعلق بعد ادائی اخراجات سررشتۂ عدالت سے رہیگا ۔

ھ۳ ۔ باغراض دفعہ ۱۲۸ ضابطۂ فوجداری انسدادی کارروائیوں کی حد تک نظماء فوجداری کے مدارج حسب ذیل قائم کئے جاتے ہیں ۔

(۱) اول تعلقدار ضلع ۔

(۲) ناظم فوجداری ضلع ۔

(۳) ڈویژن افسر مال ۔

(۴) ناظم حصۂ ضلع ۔

(۵) تحصیلدار جن کو بطور خاص اختیارات انسدادی عطا ہوئے ہوں ۔

توضیح :۔ کسی ناظم فوجداری کی عدم موجودگی میں اُس سے نیچے کا ناظم دفعہ ۱۲۸ ضابطۂ فوجداری کے لئے اعلیٰ درجہ کا ناظم سمجھا جائیگا ۔

ھ۴ ۔ عہدہ داران پولیس ضابطۂ فوجداری کی دفعہ (۱۲۸) انسدادی میں حتی الامکان عہدہ داران مال سے امداد طلب کیا کریں ۔

ھ۵ ۔ جو اختیارات زیر دفعات انسدادی تعلقداروں کو دئے گئے یا دئے جارہے ہیں چونکہ اُن کا تعلق عہدہ داران عدالت سے بھی رہیگا لہذا زیر دفعہ ۱۲۹/۱۲ ضابطۂ فوجداری اگر انتظام بلوہ کی نسبت کوئی درخواست کسی عہدہ دار عدالت یا مال کے پاس پیش ہو تو قبل

آغاز کارروائی نظماء فوجداری پر لازم ہوگا کہ وہ کوتوالی سے تحریراً دریافت کرلیں کہ یہ کارروائی پہلے سے کسی دوسرے ناظم کے پاس پیش تو نہیں ہے اثبات میں جواب ملے تو درخواست بلامزید کارروائی ختم کردیں تاکہ دو سررشتوں میں ایک ہی کارروائی چلنے سے پیچیدگی پیدا نہ ہو۔ اور ہر حالت میں رزلیوشن محکمۂ سرکار نشان ۵/۲ بابتہ ۱۳۴۲ف کو پیش نظر رکھا جائیگا۔

ف ۶۔ تعلقداروں اور ڈویژن افسروں کے ایسے احکام و تجاویز کے مرافعات جو وہ زیر دفعات انسدادی صادر کریں۔ عدالت سشن میں ہونے کی نسبت اور عدالت و تحصیل کے مستقر علیحدہ علیحدہ فاصلہ پر واقع ہونے کی صورت میں جن تحصیلداروں کو بطور خاص اختیارات دفعات مذکورہ دئے جائیں اُن کی تجاویز و احکام کا مرافعہ عدالت فوجداری ضلع میں ہونے کی نسبت قانون کی ضروری ترمیم زیر غور ہے اُس وقت تک حسب حال عمل ہوگا۔

ف ۷۔ اس طرح تحت دفعہ ۳۶۰ ضابطہ فوجداری امثلہ تحت طلب کرنے کے جو اختیارات نظماء ضلع کو اس وقت حاصل ہیں بعد ترمیم قانون تعلقداروں اور ڈویژن افسروں سے متعلق نہ ہوں گے۔ اس کے سلسلہ میں بھی ترمیم قانون زیر غور ہے۔

محمد حامد علیخاں
معتمد مجلس

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی سررشتۂ انتظامی (صیغۂ استدراک)

واقع ۲۵ آبان ۱۳۴۲ف

جریدۂ اعلامیہ جلد ۶۵ نمبر (۲۱) مورخہ ۱۱ آذر ۱۳۴۳ف جزو ثانی ص ۲۳

نشان ۴۲/۲۰ فوجداری / دیوانی

نشان مثل ۲۷۶۲/۷ بابتہ ۱۳۴۱ف

مقدمہ

۔ فریقین سے بجائے ٹکٹ ٹپہ لینے کے اُسقدر نقد رقم داخل کرلیجایا کرے۔

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع نظما و عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

مقدمات میں خرچ ٹپہ فریقین سے وصول کیا جاتا ہے اُس کو باوجود انفصال مقدمہ واپس نہ لینے سے ایک طویل کارروائی کے بعد تلف کرنا پڑتا ہے اور بعض وقت ٹکٹ ٹپہ دیگر عدالتوں

میں ارسال کیئے جاتے ہیں تو اکثر عدم رسی ٹکٹ ٹپہ کی شکایات پیدا ہوتی ہیں اور اسی قبیل کی شکایات کی دریافت میں سرکاری سروس ٹکٹ زائد صرف ہو جاتے ہیں - لہذا ان خرابیوں کے رفع کے لیئے اجلاس انتظامی عدالت العالیہ سے حکم دیا جاتا ہے کہ فریقین سے خرچ ٹپہ بجائے ٹکٹ ہائے ٹپہ لینے کے اُس قدر نقد رقم خزانہ عدالتی میں جمع کریجایا کرے اور مراسلت میں سروس ٹکٹ مستعمل ہوا کریں - گنجائش منظورہ سے جس قدر زائد سروس ٹکٹ صرف ہوں وہ ایسی رقم مجتمعہ فریقین سے خرید لیئے جایا کریں -

تاریخ حکم سے اندرون ایک ہفتہ ایسے مصارف نمونہ مجوزہ کے بموجب سادہ کاغذ پر داخل ہوں گے اور بعد ایک ہفتہ درخواست رسوم عدالت پر پیش ہوں گے - پس حسبہٗ عمل ہو -

شرح دستخط

معتمد مجلس

فارم ادخال مصارف ٹکٹ ٹپہ بعدالت ضلع - صوبہ

بسلسلہ گشتی ۲۴ فوجداری / ۲۰ دیوانی مورخہ ۵ آبان ۱۳۴۲ ف

نمبر شمار	نام فریقین	نوعیت یا علت	تعداد رقم	تاریخ جمع رقم بحوالہ صیغہ کردی	نام مدخل	دستخط گیرندہ	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی سررشتۂ انتظامی (صیغہ استدراک)

واقع ۲۳ آذر ۱۳۴۳ ف

جریدۂ اعلامیہ جلد (۶۵) نمبر ۶ مورخہ ۹ اردی ۱۳۴۲ ف جزو ثانی ص ۱۴۵

ا ف / ا د نشان مثل ۱۱۵۶/۸ ۱۳۴۳ ف

مضمون

تعمیل و عدم تعمیل سمن کی کیفیت بحلف قلمبند کرنے اور تصدیق کرنے کے پیشکاران تحصیل اور ناظران عدالت مجاز ہیں -

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع نظام و عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

(۱) گشتی مجلس ۳۸/۲۶ بابتہ سنہ ۱۳۱۰ ف (۲) گشتی مجلس ۴/۲ بابتہ سنہ ۱۳۱۹ ف

دیکھا گیا ہے کہ اطلاعنامجات دیوانی و فوجداری کی تعمیل و عدم تعمیل کی نسبت بمتابعت دفعات (۹۵ و ۹۶) مجموعۂ ضابطۂ دیوانی (۵۸ و ۶۱) مجموعۂ ضابطۂ فوجداری تعمیل کنندہ سمن کا حلفی بیان لے کر تصدیق نہیں کی جاتی بلکہ تعمیل کنندہ سمن کی تحریر کردہ کیفیت پر عبارت تصدیقی بہ ثبت دستخط درج کر دیجاتی ہے۔ لہذا اجلاس انتظامی عدالت العالیہ سے حکم دیا جاتا ہے کہ بپابندی احکام ضابطہ و گشتیات مجریہ ناظران عدالت و پیشکاران تحصیل اپنے مواجہ میں تعمیل کنندہ سمن کو حلف دیکر تعمیل و عدم تعمیل سمن کی کیفیت ظہر سمن پر لکھکر بہ ثبت دستخط و عبارت تصدیقی درج کیا کریں۔ اور جبکہ تعمیل کنندہ سمن نے کیفیت ظہر سمن پر درج کردے یا کرادی ہو تو اُس کو حلف دیکر باعادۂ کیفیت تحریر کردہ تصدیق کیا کریں۔ عدالت العالیہ ناظران عدالت و پیشکاران تحصیل کو ان اغراض کی حد تک بلحاظ دفعہ ۱۲۵ ضابطۂ دیوانی و توثیق گشتیات محولہ بالا حلف دینے کا مجاز گردانا ہے اور مجلس عالیہ عدالت کی حد تک علاوہ معتمد صاحب و مددگار صاحب کے صدر منتظمین صاحبین و ناظر عدالت العالیہ کو حلف دینے کا مجاز کیا جاتا ہے۔

شریک دستخط

معتمد مجلس

مراسلہ معتمد سرکار عالی صیغۂ عدالت و کوتوالی و امور عامہ مورخہ ۱۷ اردی بہشت سنہ ۱۳۴۳ ف

جریدۂ اعلامیہ جلد ۶۵ نمبر ۹ مورخہ ۱۲ بہمن سنہ ۱۳۴۳ ف جزو اول نمبر ۱۱

نشان مجاریہ (۶۵) صیغۂ راز کوتوالی

از طرف نواب ذوالقدر جنگ بہادر ایم۔ اے بار ایٹ لا معتمد
بخدمت صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع سرکار عالی ....

مقدمہ نسبت چھڑی نما بندوق

بجواب مراسلہ نشان (۲۳) مورخہ ۳۰ آذر ۱۳۴۳ ف بمقدمہ صدر ترقیم ہے کہ احکام کا منشا یہی ہے کہ چھڑی نما بندوق (واکنگ اسٹک گن) جس کسی کے پاس پائی جائے پولیس بحق سرکار ضبط کر سکتی ہے۔ حسبہٖ عمل کیا جائے۔

نقل بخدمت کوتوال صاحب بلدہ بجواب مراسلہ نشان (۷۷) مورخہ ۲۷ آذر ۱۳۴۳ف اطلاعاً وتعمیلاً مرسل ہے :-

محمد اظہر حسن نائب معتمد

مراسلہ ہدایتی مجلس عالیہ عدالت سررشتہ انتظامی (صیغہ استدراک) واقع ۷ دی ۱۳۴۳ف

نشان مجاریہ ۱۹۸۳ مشمولہ مثل عدالت العالیہ (۲۹۳) ۱۳۴۳ف (صیغہ استدراک) | جریدہ اعلامیہ جلد ۷ نمبر (۹) مورخہ یکم بہمن ۱۳۴۳ف جزو ثانی ص ۵۴

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع ناظمان عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

صدر نظامت کوتوالی اضلاع نے تحریک کی کہ عدالتہائے منصفین جب پولیس مقامی کی دریافت کو ناقابل اطمینان قرار دیتی ہیں تو راست خفیہ پولیس کو تفتیش کے لئے لکھدیا کرتی ہیں بلا توسط محکمۂ مافوق راست صدر نظامت کوتوالی اضلاع یا خفیہ پولیس میں ایسی تحریکات اصولاً صحیح نہیں۔ برٹش انڈیا میں ایسی نوع کی تحریکات بتوسط عدالت ضلع ہوا کرتی ہیں۔ لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ اگر کوئی خاص ایسی صورت ہو کہ خفیہ پولیس کی امداد ضروری پائی جائے تو بتوسط عدالت ضلع صدر نظامت کو متوجہ کیا جائے۔ ایسے اشکال بہت ہی شاذونادر پیش آئیں گے۔ پس حسبہٗ عمل ہو۔

شہر دستخط

معتمد مجلس عالیہ

منجانب انسپکٹر جنرل رجسٹریشن واسٹامپ ممالک محروسہ سرکار عالی (صیغہ انتظامی)

نشان مثل ۱۲۸ ۱۳۳۶ف

مقدمہ

کارروائی اختیارات رجسٹری بہ جاگیرات

محکمۂ سرکار صیغۂ رجسٹری سے ذریعہ مراسلہ نشان (۴۹۵) مورخہ ۲۲ امرداد ۱۳۴۲ف یہ حکم ہوا ہے کہ معزز اجلاس باب حکومت منعقدہ ۶ امرداد بہشت ۱۳۴۲ف سے عام طور پر یہ تصفیہ فرمایا گیا کہ "صرف اُن جاگیرات کو رجسٹری کے اختیارات دئے جائیں گے جن کو عدالتی اختیارات | ۱۴۹

حاصل ہوں "

شرحد ستخط مددگار انسپکٹر جنرل

گشتی محکمۂ سرکار عالی صیغۂ فینانس واقع ۹ سہر آذر ۱۳۴۳ ف

نشان (۲)

جریدۂ اعلامیہ جلد ۶۵ نمبر ۱۱ مورخہ ۱۵ بہمن ۱۳۴۳ ف جزو اول ص ۱۳۲

مراسلہ

قیام فقرہ (۳۲) الف در قواعد وظائف و انعام رعایتی

منجانب نواب فخر یار جنگ بہادر معتمد فینانس
بخدمت جناب صدر محاسب صاحب سرکار عالی

موجودہ قواعد وظائف رعایتی کے لحاظ سے وظیفہ یاب (۵) سال تک اپنے وظیفہ سے مستفید ہوکر فوت ہو تو اس کے کسی قسم کے پسماندگان کو وظیفہ رعایتی عام طور پر جاری نہیں ہوتا۔ یہ شرط اس خیال سے قائم کی گئی تھی کہ بلحاظ اپنی عمر کے اس عرصہ میں وظیفہ یاب اپنی بچوں کی تعلیم یا شادی سے سبکدوش ہونے کے علاوہ پسماندگاں کے ضروری انتظام سے بھی فارغ ہو چکا ہوتا ہے۔ اب مزید سہولت یہ بھی ہو چکی ہے کہ وظیفہ کا ایک جز یکمشت رقم سے بھی متبدل ہو سکتا ہے اس لئے (۵) سال وظیفہ یابی کے بعد بچوں کی تعلیم اور شادی کی ضروریات کو زیر نظر رکھنا ضروری نہ ہوگا۔ البتہ بیوہ کی پرورش کا سوال ایک حد تک باقی رہجاتا ہے جس کے لئے باتفاق معزز اجلاس باب حکومت سرکار عالی بارگاہ خسروی میں معروضہ گذرانے پر بذریعہ فرمان مبارک مصدرہ ۱۲ جمادی الثانی ۱۳۵۲ھ فقرہ (۳۲) الف حسب ذیل قائم کئے جانے کی منظوری شرف صدور لائی ہے۔

فقرۂ (۳۲) الف اگر ملازم سرکار وظیفہ حسن خدمت لینے کے (۵) سال کے بعد فوت ہو جائے تو صرف اُس کی بیوہ کو وظیفہ رعایتی جاری کیا جاسکیگا۔ جس کی مقدار اُس کے وظیفۂ حسن خدمت کے ایک ربع حصہ کے (۲۰) فیصدی سے زائد نہ ہوگی۔ اس طرح رعایتی وظیفہ کی مقدار جو معین کیگئی ہے وہ وہی ہے جو کہ وظیفہ یابی کے بعد اندر پانچویں سال فوت ہونے کی صورت میں ملازم کے پسماندگان کو ملسکتا ہے۔

۲۔ نیز جدید فقرہ (۳۲) الف ۔ کے قیام کے باعث قواعد وظائف وانعام رعایتی

کے فقرہ (۱۰) میں ترمیم لازم آتی ہے۔ لہذا فقرہ مذکور کے آخر میں حسب ذیل عبارت بڑھادیجائے۔

"البتہ صرف بیوہ کی حد تک وظیفہ رعایتی حسب فقرہ (۳۲) الف ایصال ہوسکیگا۔"

پس حسب عمل فرمایا جائے اور نیز ایسی جملہ کارروائیاں جو ۳۰ ذیحجہ ۱۳۵۰ء م ۲ تیر ۱۳۴۱ ف کے بعد سے زیر تصفیہ رہی ہیں اُن کے ساتھ بھی استقدامی طور پر اس حکم کے تحت عمل فرمایا جائے۔

ف ۳ - اس کی ایک ایک کاپی بخدمت جناب جمیع معتمد صاحبان سرکار عالی اطلاعاً مرسل ہے۔

وینکٹ راؤ داتار نائب معتمد فینانس

اعلان

محکمۂ معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ سرکار عالی صیغہ اسٹامپ واقع ۲۲ دی ۱۳۴۳ف — جریدۂ اعلامیہ جلد ۶۵ نمبر ۱۱ مورخہ ۵ ماہ بہمن ۱۳۴۳ف جز و اول ص ۱۳۹

نشان مجاریہ (۱)

عالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی نے عکسی ٹکٹ ٹپہ جدید جملہ اقسام یعنے چار پائی آٹھ پائی ایک آنہ - دو آنہ - چار آنہ - آٹھ آنہ - بارہ آنہ - ایک روپیہ پر بلفظ "سرکاری" ثبت اور یکم رجب ۱۳۵۲ء سے ان کو نافذ اور باغراض سرکاری استعمال کرنے کی منظوری صادر فرمائی ہے۔

لہذا جملہ خزائن اور دفاتر سرکاری کی اطلاع عام کے لئے یہ اعلان شائع کیا جاتا ہے۔

مخفی نہ رہے کہ تا اختتام ذخیرہ سابقہ سروس ٹکٹ بھی کارآمد اور واجب الاستعمال رہیں گے۔

سید محمد فضل الدین - مددگار معتمد

مراسلہ ہدایتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتہ انتظامی صیغۂ استدراک) واقع ۲۴ دی ۱۳۴۳ف — ایضاً

نشان مجاریہ (۳۰/۱۴) نشان مثل ۱۴۵۲ بابتہ ۱۳۴۳ف — جز و ثانی ص ۲۵۹

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت نظما ء عدالتہائے سشن ملک سرکار عالی

یہ دیکھا گیا ہے کہ دفعہ ۲۸۷ ضابطۂ فوجداری کے استعمال میں غلط فہمی ہورہی ہے اس لئے جب کبھی عدالتہائے سشن دفعہ مذکورہ کے تحت عدالت سپرد کنندہ کے قلمبند کردہ بیانات شہود کو

بطور مستقل شہادت استعمال کرنا باقتضاء رائے خود پسند فرمائیں تو چاہئے کہ برسر اجلاس او رحتی الوسیع اُس وقت جبکہ اُس گواہ کا اظہار قلمبند کیا جارہا ہو جس کا اظہار عدالت سپرد کنندہ کو استعمال کرنا مقصود ہو فریقین کو اُس کی اطلاع دیجائے اور فریقین کے عذرات سماعت کرکے تصفیہ کیا جائے نیز اگر فریق مقابل خواہش کرے تو اُس کو گواہ کے اس بیان کے لحاظ سے بھی جرح کا موقع دیا جائے بہرحال بغیر اطلاع فریقین اس اختیار تمیزی کے استعمال سے احتراز ہونا چاہئے۔

ثبت مہر دستخط معتمد مجلس

گشتی دفتر صدر محاسب سرکار عالی واقع ۲ ر آذر ۱۳۴۳ ف فصلی

نشان مجاریہ (۴) نشان مثل ۱۳۸ بابتہ ۱۳۴۲ ف (شاخ عام)

جریدہ اعلامیہ جلد ۶۵ نمبر ۱۲ مورخہ ۲۲ ماہ بہمن ۱۳۴۳ ف جزو ثانی ص ۲۸

مسمیٰ ومضامین

اختیار معافی جرمانہ

منجانب مرزا نصر اللہ خاں بیرسٹرایٹ لا صدر محاسب سرکار عالی

خدمت جمیع عہدہ داران صاحبان ملک سرکار عالی ....

بقدمہ مندرجہ عنوان ترقیم ہے کہ اقتدار معافی جرمانہ کے متعلق گشتی محکمہ فینانس نشان (۶) واقع ۱۶ ر فروردی ۱۳۰۶ ف کی مندرجہ عبارت میں - "اگر اس مدت کے تجاوز کے بعد کوئی درخواست معافی جرمانہ کی پیش ہو اور مجوز اول کی رائے میں قابل منظوری پائی جائے تو ضرور ہے کہ افسر مافوق کی منظوری حاصل کی جائے۔" غلط فہمی ہورہی تھی اس لئے محکمہ فینانس سے حسب الحکم عالیجناب سر صدر المہام بہادر فینانس ذریعہ مراسلہ نشان (۳۰۹۶ / ۳۰۹۷) واقع ۳ ر مہر ۱۳۴۲ ف (صیغہ مال) یہ وضاحت فرمائی گئی ہے کہ "اگر ناگزیر وجوہات کی بنا پر تصفیہ میں مدت تجاوز کرجائے تو یہ قابل اعتراض نہیں ہے۔" لہٰذا حسبہٗ بمتابعت احکام صدریہ مدنظر رہے کہ اگر اندرون سہ ماہ درخواست معافی جرمانہ پیش ہو اور اس کے بعد تصفیہ تک جو زمانہ گذرے وہ آئندہ شمار میعاد معافی میں محسوب نہ ہوا کریگا -

مرزا نصر اللہ خاں

صدر محاسب سرکار عالی

جریدۂ علامیہ جلد ۶۵ نمبر ۱۲ مورخہ ۲۲ بہمن ۱۳۴۳ف جزو ثانی ص ۲۷۵

منجانب ناظم دیوانی و مال و ملکی استیفاد و مناسب و خطابات و مواہیر سرکار عالی
نشان مثل ۱۳ سیفہ (تاریخ ۱ ۱۳۴۳ف)

قواعد

استفادہ عوام از کاغذات دفتر دیوانی سرکار عالی

(منظورہ سرکار عالی)

انتباہ — قواعد ہذا میں لفظ "دفتر دیوانی" جہاں کہیں استعمال ہوا ہے اُس کا اطلاق اُن جملہ دفاتر پر ہوگا جو دفتر دیوانی میں ضم ہوں چونکہ دفتر دیوانی کے کاغذات سرکار عالی کے "کرنٹ رکارڈ" نہیں اسلئے عوام حقیقی معنی میں صرف "تاریخی تحقیقات" کرنے کے لئے حسب ذیل شرائط کے تابع ان کاغذات سے استفادہ کر سکیں گے۔

(۱) دفتر دیوانی ہر شخص مجاز کے لئے بجز جمعہ یا دیگر سرکاری تعطیلات کے روزانہ (۱۱ سے ۳ ساعت تک یا ۹ سے ۱۲ ساعت تک کھلا رہیگا۔

(۲) جن اشخاص کو کاغذات کا معائنہ مطلوب ہو اُن کو چاہیئے کہ وہ ناظم دفتر دیوانی کے پاس درخواست پیش کریں جس میں حسب ذیل امور کی تصریح بھی ضروری ہوگی۔ درخواستگزار کا پیشہ علمی لیاقت و قابلیت القاب و خطابات، مقام پیدائش مستقل سکونت اور مقاصد و اغراض معائنہ کاغذات۔

(۳) ہر درخواست کے ساتھ ایک مطبوعہ فارم جس کو ناظم دفتر دیوانی سے حاصل کیا جا سکتا ہے بعد تکمیل سفارش وغیرہ منسلک رہنا چاہئے۔

(۴) ناظم دفتر دیوانی بموجب اُن قواعد سررشتہ کے جو وقتاً فوقتاً نافذ ہوں گے سب درخواستوں کا تصفیہ کریگا۔

(۵) عوام کو سرکار عالی کے اُن کاغذات کے جو دفتر دیوانی کی تحویل میں ہیں معائنہ کرنے یا اُن کی

بنقول حاصل کرنیکا کوئی حق نہ ہوگا ناظم دفتر دیوانی کو اختیار ہوگا کہ وہ اپنی صوابدید پر کسی درخواست کو نامنظور کرے یا ایسی ترمیمات کے ساتھ منظور کرلے جو اس کی دانست میں ضروری ہوں نامنظوری کی صورت میں وجوہ کا اظہار ضروری نہ ہوگا ۔

(۶) کاغذات کے معائنہ کی اجازت تاریخ صدور سے دو ماہ تک نافذ العمل رہیگی اگر اس مدت میں اجازت سے استفادہ نہ کیا جائے یا کاغذات کا معائنہ مکمل نہ ہو تو پھر کاغذات کے معائنہ کرنے یا معائنہ جاری رکھنے کے لئے جیسی بھی صورت ہو ناظم دفتر دیوانی کے ملاحظہ میں ایک اور درخواست پیش کرنی ضروری ہوگی ۔

(۷) کاغذات کا معائنہ نگران کار عملہ کی موجودگی میں اسی کمرے میں لازم ہوگا جو اس غرض کے لئے مختص کیا گیا ہو ۔

(۸) ناظم دفتر دیوانی اپنے زیر تحویل کاغذات کے تحفظ اور حسب اقتضاء اُن کے استعمال کے متعلق کامل اطمینان حاصل کرنے کی غرض سے مزید ایسے شرائط عائد کرسکیگا جن کو وہ ضروری خیال کرے ۔

(۹) نہ کسی قسم کے معلومات بہم پہونچائے جائیں گے اور نہ کسی نقل، یا اقتباس، یا یادداشت کو جو معائنہ کاغذات کی ضمن میں مرتب کی گئی ہو دار المعائنہ کے باہر لیجانے کی اجازت ہوگی اور نہ اس طرح کے حاصل کئے ہوئے معلومات سے ناظم دفتر دیوانی کی صریح اجازت کے بغیر کسی طرح استفادہ کیا جاسکیگا جو مواد نگران کار عملے کی تحویل میں دیدیا جائیگا وہ متعلق شخص کو اُس وقت واپس کیا جائیگا جبکہ ناظم دفتر دیوانی اُس کی منظوری صادر کرے ناظم دفتر دیوانی مجاز ہوگا کہ وہ اپنی صوابدید پر ایسے مواد کے واپس دینے ہی سے انکار کردے اور انکار کی صورت میں وجوہ کا اظہار ضروری نہ ہوگا ۔

(۱۰) جو اشخاص بذات خود کاغذات کا معائنہ نہیں کرسکتے، وہ اپنے ذاتی مصارف سے کاغذات تلاش کئے جانے کے متعلق، ناظم دفتر دیوانی کے پاس درخواست پیش کرسکتے ہیں بصورت امکان ناظم دفتر دیوانی کو اختیار ہوگا کہ وہ تلاش کاغذات کے لئے اپنے دفتر کے عملے یا بیرون دفتر سے کسی شخص کا انتخاب کرے ۔ اس صورت میں درخواست گزار کو اجرت تلاش (سہ) روپیہ پیشگی ادا کرنی ہوگی، اور اگر کامل ایک ماہ کے بعد بھی تلاش کا جاری رکھنا ضروری ہو تو درخواستگزار

پر لازم ہوگا کہ وہ فی ماہ (سے) روپیہ یا فی یوم (عہ) روپیہ کے حساب سے پیشگی رقم داخل کرے۔ اگر تلاش اندرون ماہ ہی ختم ہوجائے تو امانتی رقم سے جو کچھ رقم باقی نکلے وہ درخواستگزار کو واپس کردیجائیگی یا اگر تلاش کے ختم پر یہ ظاہر ہو کہ مطلوبہ مواد یا معلومات کسی وجہ سے مہیا نہیں کئے جا سکتے ہیں تو ناظم دفتر دیوانی اپنے اس تصفیہ کے بعد بلا اظہار وجوہ پیشگی داخل کی ہوئی جملہ رقم واپس کردیگا۔

(۱۱) ایسے اسناد جن کی اہمیت غیر معمولی ہو یا جن کی حالت نہایت پارینہ نہ ہو صرف ایسے خاص شرائط کے تحت جو ناظم دفتر دیوانی کی دانست میں اُن کے تحفظ کے لئے ضروری ہوں معائنہ کرائے جائیں گے۔ اصل اسناد جن کے مصدقہ نقول موجود ہوں طلبہ کے معائنہ کے لئے نہیں دئے جائیں گے وقت واحد میں ایک سے زیادہ اسناد طلبہ کو نہیں دئے جائیں گے۔

(۱۲) کسی شخص کو سند پر ہاتھ یا کہنی سے یا کسی طرح ٹیکہ لگانے کی یا ایک سند کو دوسری سند پر رکھنے کی یا سند پر کاغذ رکھکر لکھنے کی اجازت نہ ہوگی طلبہ کو چاہیئے کہ جو اسناد معائنہ کے لئے اُن کو دئے جائیں اُن کے استعمال میں وہ پوری احتیاط ملحوظ رکھیں۔

(۱۳) کاغذات پر کسی طرح کی علامت بنانا یا نشان کرنا ممنوع ہوگا اور کسی صورت میں چربا اُتارنے (ٹریسنگ) کی اجازت نہ ہوگی۔

(۱۴) جن اشخاص کو کاغذات کے معائنہ کی اجازت دیگئی ہو اُن کو کسی کاغذ کی نقل یا اُس کے متعلق یادداشت مرتب کرنے یا اُس سے اقتباس کرنے کی غرض سے دار المعائنہ میں سیاہی اور روشنائی دان یا فونٹن پن یا انمٹ رنگ کی پنسل یا ٹائپ رائٹر اپنے ساتھ لانے اور اُس کو استعمال کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔ ہر حالت میں صرف معمولی سیاہ پنسل سے کام لینا چاہیئے۔

(۱۵) اگر کوئی شخص مجاز اپنی غیر حاضری میں کسی منتخب سند کی نقل حاصل کرنا چاہتا ہو تو اس کو ناظم دفتر دیوانی کے پاس درخواست پیش کرنی چاہیئے اور نقل کے لئے فیصد الفاظ یا اس کے جز پر (عہ) روپیہ کے حساب سے پیشگی اجرت بھی داخل کرنی چاہیئے۔ ناظم دفتر دیوانی مجاز ہوگا کہ اگر وہ چاہے تو اپنے اختیار تمیزی سے بلا اظہار وجوہ ایسی درخواست کو نامنظور کردے ہر حالت میں ناظم دفتر دیوانی کا حکم قطعی ہوگا۔

(۱۶) جب کوئی شخص بغرض تحقیقات علمیٔ دفتری کاغذات سے استفادہ کرے اور ایسی تصنیف و تالیف یا کوئی مضمون شائع کرے جو ان کاغذات کے مواد پر مبنی ہو یا جس میں ان کاغذات کا حوالہ درج ہو تو اسپر لازم ہوگا کہ وہ ایسے مطبوعات کا ایک نسخہ یا نقل دفتر دیوانی میں داخل کرے۔

(۱۷) دار المعائنہ میں حتی الامکان ہر شخص کو خاموشی اختیار کرنی لازم ہوگی۔ دار المعائنہ میں چھتریوں، لکڑیوں، یا بیگس وغیرہ کا لانا ممنوع ہوگا۔ کسی شخص کو وہاں کام کرتے ہوئے پان یا اسی قسم کی کسی اور چیز کے استعمال کرنے یا از قسم غذا کسی شئے کے کھانے کی اجازت نہ ہوگی۔ تھوکنا اور تمبا کو پینا سخت ممنوع ہوگا۔ کسی غرض سے بھی اس کمرے میں دیا سلائی جلانے کی اجازت نہ ہوگی۔

(۱۸) حسب ذیل وجوہ پر ہر شخص دار المعائنہ سے خارج کر دیا جائیگا۔

(ا) مذکورۂ بالا قواعد کی عمداً خلاف ورزی۔

(ب) نگرانکار عملے کے اقتدار سے متواتر بے اعتنائی۔

(ج) کسی سرکاری کاغذ یا سرکاری شئے کو کسی طرح کی نقصان رسانی۔

(د) گفتار۔ اطوار خصائل، یا کوئی اسی طرح کی نازیبا صورت یا حرکت جو دار المعائنہ میں کسی کو ناگوار ہو یا جس کے ناگوار ہونے کا امکان ہو، اور اس واقعہ کی اطلاع ناظم دفتر دیوانی کو کی جائیگی جس کا حکم اس بارہ میں قطعی ہوگا۔

(۱۹) مذکورۂ بالا قواعد ان کاغذات سے متعلق نہ ہوں گے جن کا تعلق "عطیات" سے ہوگا اور ان عطیات کے کاغذات کے متعلق خاص قواعد وقتاً فوقتاً علحدہ نافذ کئے جائیں گے۔

دستخط دستخط

محمد نصیر الدین خاں

اول مددگار

بملاحظہ جناب ناظم صاحب دفتر دیوانی ومال وغیرہ سرکار عالی

حیدرآباد دکن

جناب والا!

استدعا ہے کہ مجھے دفتر دیوانی سرکار عالی کے دارالمعائنہ میں کاغذات کے معائنہ کرنے کیلئے ازراہ کرم ایک اجازت نامہ عطا فرمایا جائے - میں نافذ العمل قواعد وشرائط کی پابندی کا وعدہ کرتا ہوں -

(ذیلی اندراجات خوش خط ہونے چاہئیں)

(۱) نام (۲) القاب وخطاب (۳) عہدہ (۴) پیشہ (۵) قابلیت (۶) مقام پیدائش (۷) مستقل سکونت (۸) اغراض ومقاصد معائنہ کاغذات (۹) پتہ (۱۰) دستخط (۱۱) تاریخ -

---

سفارش

میں اپنے ذاتی معلومات کی بناء پر سفارش کرتا ہوں کہ

اس کے اہل اور موزوں ہیں کہ ان کو بحیثیت طالب علم دفتر دیوانی سرکار عالی کے دارالمعائنہ میں داخلہ کی اجازت دیجائے -

دستخط پتہ عہدہ علمی قابلیت تاریخ

نشان

تاریخ اجراء ماہ سنہ ۱۳ ف

تاریخ انقضاء میعاد

اجازت نامہ برائے داخلہ دارالمعائنہ دفتر دیوانی ومال سرکار عالی

یہ اجازت نامہ تاریخ اجراء سے دو ماہ تک نافذ العمل رہیگا بصورت ضرورت ناظم دفتر دیوانی

کی خدمت میں مکرر درخواست پیش کرنے پر اس کی تجدید ہوسکیگی ۔

...............کو

اجازت دی جاتی ہے کہ وہ دفتر دیوانی سرکار عالی کے مقررہ شرائط کے نیز شرائط مذکورہ میں جو تبدیل و ترمیم بلا کسی اعلان پیشیں کے وقتاً فوقتاً عائد کی جائے اس کے تحت دفتر ہذا کے دار المعائنہ میں کاغذات کا معائنہ کریں ۔

ناظم دفتر دیوانی

جریدہ اعلامیہ جلد ۵ ۶ نمبر ۱۳ مورخہ ۲۹ بہمن ۱۳۳۴ف جزو اول ص ۱۸۸

گشتی محکمۂ سرکار عالی صیغہ فینانس واقع ۲۴ بہمن بابتہ ۱۳۳۴ف

نشان (۸) صیغۂ حساب نشان مثل (۲) سالک ضابطہ صیغہ حساب بابتہ ۱۳۳۲ف

مقاصد

منجانب نواب فخر یار جنگ بہادر معتمد فینانس
بخدمت جناب جمیع عہدہ دار صاحبان سرکار عالی } ترمیم دفعہ ۴۲ ضابطہ ملازمت سیول سرکار عالی

بمقدمۂ صدر ترقیم ہے کہ حسب تصفیہ معزز اجلاس باب حکومت سرکار عالی منعقدہ ۱۱ آذر ۱۳۳۴ف دفعہ مذکور کی ترمیم کی جاتی ہے جو بعد ترمیم حسب ذیل قائم رہیگا ۔

صداقتنامہ ملکی پر کسی ایسے عہدہ دار سرکار عالی کے دستخط ہونے چاہئیں جو اضلاع میں تعلقدار ضلع اور بلدہ میں تعلقدار بانات ہو بصورت ضرورت باجازت سرکار تعلقداران اضلاع دور دراز مقامات کے متعلق اپنے ماتحت عہدہ داروں کو بھی یہ اختیار تفویض کرسکیں گے ۔ صداقتنامہ ملکی کا نمونہ حسب ذیل ہوگا ۔

میری تشفی کامل کے لائق جو شہادت حلفی میرے روبرو پیش کی گئی ہے اُس کی بنا پر اس امر کی تصدیق کی جاتی ہے کہ :

مسمی .... ساکن .... ضلع ....

پیدائش سے .... رعایائے حضور پر نور سے ہے یا پندرہ سال سے

ممالک محروسہ سرکار عالی میں مسلسل سکونت گزیں ہے ۔

یا اس کا باپ ~~دادا~~ مسمّی .... پندرہ سال سے ممالک محروسہ سرکار عالی میں مسلسل سکونت گزیں ہے یا مسلسل بارہ سال سرکار عالی کی ملازمت میں گزارے ہیں "

ثلثہ ۔ بخدمت جناب صدر محاسب صاحب سرکار عالی اطلاعاً مرسل و ترقیم ہے کہ دفعہ ۴۳ ضابطۂ ملازمت سیول میں حسبہ ترمیم فرمائی جائے ۔

مثلث ۔ بخدمت جناب معتمد صاحب سرکار عالی صیغۂ مالگزاری اطلاعاً مرسل و ترقیم ہے کہ معززاجلاس کونسل متذکرۂ صدر میں یہ بھی تصفیہ فرمایا گیا ہے ۔ " کہ سررشتہ مالگزاری کی ذمہ داری ہوگی کہ تعلقداروں کے اس فرض کی ادائیگی کی نسبت بطلب تختہ جات کما حقہ نگرانی کریں " براہ کرم حسبہ نگرانی کا انتظام فرمایا جائے ۔

وینکٹ راؤ داتار ۔ نائب معتمد فینانس

دفتر دیوانی و مال و ملکی و استیفاء و مناسب و خطابات ہوا ہیر سرکار عالی

جریدۂ اعلامیہ جلد ۶ نمبر (۱۳) مورخہ ۲۵ بہمن ۱۳۴۳ ف جز ونانی ص ۳۴

گشتی نشان (۱) بابتہ ۱۳۴۳ف نشان مثل (۲۸) عطیات ۱۳۳۹ف

حسب الحکم عالیجناب صدر اعظم بہادر باب حکومت سرکار عالی

منجانب سید خورشید علی ناظم .... مقلد ہار

بخدمت شریف جمیع عہدہ دار صاحبان سرکار عالی } نفاذ جدید طریقہ الفاظ شماری و تعین اجرت نقول اسناد وغیرہ

دفاتر ہذا کے معطیہ نقول اسناد وغیرہ جس حزم و احتیاط کے ساتھ تیار کی جاتی ہیں اُس کے متعلق قبل ازیں گشتی دفتر ہذا نشان (۵-۱۷) مورخہ ۲۳ ارادی بہشت ۱۳۴۰ف نافذ ہو چکی ہے لیکن دفاتر ہذا کی مخصوص اہمیت اور اُسکے مختص حالات کے لحاظ سے ، موجودہ طریقہ الفاظ شماری میں یہ ترمیم کی جاتی ہے کہ ہر دہ حرف ۔ لفظ یا جزو لفظ جو بلحاظ رسم خط علیحدہ لکھا گیا ہو ، ایک مستقل لفظ شمار کیا جائیگا ۔ مثلاً " علیحدہ " " جمع خرچ " اور " سرکاری " بلحاظ رسم خط دو تین اور چار الفاظ شمار کئے جائیں گے ۔ اسی طرح بلحاظ رسم خط ، آنکڑے کے اعداد بھی علیحدہ شمار کئے جائیں گے ۔ مثلاً (۳۵۶ ۱۲ ۹) نو الفاظ شمار کئے جائیں گے ۔

اس طریقہ الفاظ شماری کے لحاظ سے ہر یک صد الفاظ یا اُس کے جز پر دس آنے اور بعد ہر یک صد الفاظ یا اُس کے جزو پر آٹھ آنے کے حساب سے اجرت وصول کی جائیگی لہذا آئندہ طریقہ مذکورہ کے لحاظ سے اگر نقول معطیہ دفاتر ہذا کی تعداد الفاظ میں کچھ کمی و بیشی پائی جائے تو ایسی نقول کی توثیق و تصدیق کے لئے دفاتر متعلقہ پر لازم ہوگا کہ وہ دفتر ہذا سے کارروائی کریں۔

شرحدستخط محمد نصیر الدین خاں اول مددگار ناظم

جریدہ اعلامیہ
جلد ۷۵ نمبر ۱۳
مورخہ ۲۹ بہمن ۱۳۴۳ف
جزو ثانی ص ۳۰۷

مراسلہ ہدایتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان مثل عدالت العالیہ ۱۸۷/۲ ۱۳۴۳ف آصیفہ (اسٹندرا) ک

نشان مجاریہ (۳۱۲۶)

مضمون

ماہر فن وکمشنروں کے پاس بغرض رپورٹ واطلاع نتائج ٹکٹ ٹپہ یا نقد ارسال کیجایا کرے

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع نظماء عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

مولوی مرزا اسلیم بیگ صاحب ماہر فن شناخت خط کی اطلاع سے واضح ہے کہ عدالتہائے بلدہ واضلاع ماہر فن شناخت خط کے پاس دستاویزات وغیرہ کے علاوہ سروس ٹکٹ بابت گشتی مجلس ۲۴/۲ بابتہ ۱۳۴۲ف بدیں غرض روانہ کرتے ہیں کہ وہ اپنی رپورٹ ونتائج سے عدالتہائے متعلقہ کو اطلاع دیں مگر چونکہ ماہر فن شناخت خط وغیرہ مجاز استعمال سروس ٹکٹ نہیں ہیں۔ لہذا ٹپہ خانجات سرکاری کو ایسے لفافہ جات کے قبول کرنے میں تامل وانکار ہوتا ہے بنابراں اجلاس انتظامی سے ہدایت دیجاتی ہے کہ ماہر فن شناخت خط اور کمشنروں وغیرہ کے پاس ٹکٹ ٹپہ یا نقد قیمت جس میں سہولت ہو ارسال کیا کریں تاکہ ماہر فن وکمشنراں وغیرہ بلا تاخیر اپنے نتائج دریافت ورپورٹ سے عدالت ہائے متعلقہ کو اطلاع دے سکیں۔

شرحدستخط معتمد مجلس

جریدہ اعلامیہ
جلد ۷۵ نمبر (۱۴)
مورخہ ۲۶ اسفندار ۱۳۴۳ف
جزو اول ص ۲۱۴

مراسلہ محکمۂ معتمدی تجارت وحرفت وغیرہ سرکار عالی واقعہ ۱۸ بہمن ۱۳۴۳ف

نشان مجاریہ (۲۱۱۲/۲۱۱۸)۔

مقدمہ

نسبت طریقہ پیروی مقدمات تحت قانون کمپنی سرکار عالی

منجانب منصرم معتمد تجارت و حرفت وغیرہ سرکار عالی ....

بخدمت رجسٹرار صاحب کمپنی ہائے سرمایہ مشترکہ ملک سرکار عالی

بجواب مراسلہ نشان (۱۷) مورخہ ۹ آذر ۱۳۴۳ ف ترقیم ہے کہ تحت دفعہ (۲۶۳) ضمن (۱) عمادالدین صاحب صیغہ دار درجہ اول صیغۂ کمپنی آند فتر کو مقدمات تحت قانون کمپنی سرکار عالی میں بحیثیت پیروکار کام کرنے کی منظوری دیجاتی ہے۔

مثنیٰ بخدمت صدر محاسب صاحب سرکار عالی شاخ حسابات دار الضرب وغیرہ مرسل ہے۔

مثلث۔ بخدمت معتمد صاحب سرکار عالی صیغۂ عدالت و کوتوالی و امور عامہ و معتمد صاحب سرکار عالی صیغۂ مالگزاری و معتمد صاحب سرکار عالی صیغۂ فینانس و معتمد صاحب پیشی دفتر باب حکومت مرسل ہے۔

پی۔ وی۔ جے راؤ رجسٹرار

رزولیوشن مجریہ دفتر معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ (صیغۂ عدالت انتظامی) واقع ۴ مہر ۱۳۴۱ ف م ۷ ربیع الثانی ۱۳۵۱ ہجری

نشان (۳۱۵) عدالت انتظامی — نشان مثل (۲۲) ۱۳۴۲ ف انتظامی

جریدۂ اعلامیہ جلد ۵ نمبر ۱۴ مورخہ ۶ اسفندار ۱۳۴۳ ف جزو اول ص ۲۱۵

مقدمہ

قواعد تحت قانون جائداد لاوارث

بہ نفاذ اُن اختیارات کے جو سرکار عالی کو حسب دفعہ (۱۷) قانون جائداد لاوارث حاصل ہیں قانون مذکور کی دفعہ (۴) ضمن (۲) کے تحت بمنظوری معزز باب حکومت قواعد ذیل نافذ کئے جاتے ہیں۔

دفعہ ۱ ۔ یہ قواعد بنام "قواعد تحت دفعہ (۴) ضمن (۲) قانون جائداد لاوارث" موسوم ہوسکیں گے اور کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہونگے۔

دفعہ ۲ ۔ بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو۔

الف :۔ "محکمۂ سرکار" سے مراد سرکار عالی کا محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ ہے
ب ۔ "عہدہ دار کوتوالی" میں کوتوالی کا ہر عہدہ دار داخل ہے جس کا درجہ اضلاع میں انسپکٹر سے اور اندرون و بیرون بلدہ میں صدر امین سے کم نہ ہو۔
ج ۔ "اعلیٰ عہدہ دار کوتوالی" سے مراد اضلاع میں صدر ناظم کوتوالی اور اندرون و بیرون بلدہ میں کوتوال بلدہ ہے۔

دفعہ ۳ ۔ (الف) جب کسی عہدہ دار کوتوالی کو یہ اطلاع ملے کہ اُس کے حدود اراضی میں کوئی ایسی جائداد موجود ہے جو حسب دفعہ (۲) ضمن الف فقرہ (۱) لاوارث ہے مگر اُس پر کسی شخص کا قبضہ ہے تو اُس کو لازم ہوگا کہ فوراً اُس جائداد کے متعلق تحریری اطلاع اپنے اعلیٰ عہدہ دار کوتوالی کو دے۔

(ب) ۔ اس اطلاع کے ساتھ ایک فہرست منسلک کی جائیگی جس میں اُس جائداد کی کیفیت اور اُس کی قیمت کا اندازہ درج ہوگا اور یہ فہرست حتی الامکان معتبر پنچوں اور قابض جائداد یا اُس کے کارندہ یا مختار کے مواجہ میں مرتب ہوگی اور اس پر ان اشخاص کے تصدیقی دستخط ثبت ہوں گے۔

دفعہ (۴) ۔ اس اطلاع کے ملاحظہ کے بعد اگر اعلیٰ عہدہ دار کوتوالی کی یہ رائے ہو کہ بادی النظر میں قابض کا قبضہ ناجائز ہے اور جائداد لاوارث اور داخل سرکار ہونے کے قابل ہے تو وہ کسی ایک یا ایک سے زیادہ عہدہ داران کوتوالی کو حکم دیگا کہ مکمل دریافت کے بعد اس جائداد کے متعلق کیفیت پیش کی جائے۔

دفعہ (۵) ۔ (الف) جن عہدہ دار یا عہدہ داران کوتوالی کو حسب دفعہ (۴) حکم دیا جائے وہ مجاز ہونگے کہ جائداد زیر بحث اور اُس کے قابض کے قبضہ کے متعلق ضروری دریافت کریں اور جو شہادت فراہم ہو اُس کو قلمبند کر کے اپنی رائے کے ساتھ اپنے اعلیٰ عہدہ دار کوتوالی کے پاس روانہ کریں۔

ب ۔ اس دریافت میں عہدہ دار کوتوالی کو قابض جائداد اور گواہوں کی طلبی کے متعلق وہی اختیارات حاصل ہوں گے جو مفتشین مقدمات فوجداری کو زیر دفعات ۱۶۴ و ۱۶۵ ضابطۂ فوجداری

سرکار عالی حاصل ہوتے ہیں۔

دفعہ (۶) - عہدہ دار کوتوالی کی رپورٹ اور مواد مثل کے ملاحظہ کے بعد اگر اعلیٰ عہدہ دار کوتوالی کی یہ رائے ہے کہ جائداد لاوارث اور داخل سرکار ہونے کے قابل ہے تو وہ باظہار وجوہ اس کارروائی کو مثل متعلقہ کے ساتھ بغرض صدور حکم مناسب محکمۂ سرکار میں روانہ کریگا۔

دفعہ (۷) - (الف) محکمۂ سرکار سے اس اطمینان کرنے کے بعد کہ جائداد لاوارث ہے اور قابض کے مقابلہ میں دیوانی دعوے رجوع کرنے کے لئے کافی مواد موجود ہے۔ اعلیٰ عہدہ دار کوتوالی کو حکم دیا جاسکیگا کہ دیوانی دعوے عدالت متعلقہ میں قابض جائداد کے مقابلہ میں رجوع کیا جائے۔

(ب) اس حکم ارجاع نالش میں یہ صراحت بھی کی جائیگی کہ:-

(۱) اس مقدمہ یا مقدمات میں پیروی کون کریگا - اور

(۲) اخراجات مقدمہ کس مد سے ادا ہوں گے

دفعہ (۸) جو دعوے حسب دفعات بالا رجوع عدالت ہوگا اس میں ضابطۂ دیوانی سرکار عالی کے احکام کی پابندی کی جائیگی۔

اکبر یار جنگ - معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی

اعلان

جریدہ اعلامیہ جلد ۲۵ نمبر ۱۴ مورخہ ۶ اسفندار ۱۳۴۳ف جز دادل ص ۲۱۶

محکمۂ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی مورخہ ۴ ۲ بہمن ۱۳۴۳ف

نشان (۲) حساب نشان مثل (۴۵۹) بابتہ ۱۳۴۲ف

بروئے قانون شہادت کتب مہاجنان نشان (۱) بابتہ ۱۳۴۲ف بمنظوری عالیجناب مہاراجہ صدر اعظم بہادر اعلان کیا جاتا ہے کہ امپریل بنک آف انڈیا شاخ حیدرآباد اور سنٹرل بنک آف انڈیا شاخ حیدرآباد کی حد تک قانون مذکور کے احکام متعلق کئے جاتے ہیں۔ پس حسبہ عمل ہو۔

نمبر حد ستخط

مددگار معتمد عدالت دکوتوالی و امور عامہ

جریدۂ اعلامیہ جلد ۶۵ نمبر ۱۴ مورخہ ۶ / اسفندار سنہ ۱۳۴۳ ف جزو اول ص ۲۱۸

گشتی محکمۂ معتمد سرکار عالی علاقہ عدالت و کوتوالی و امور عامہ صیغہ اسٹامپ واقع ۲۷ / بہمن سنہ ۱۳۴۳ ف

نشان (۳۱) نشان مثل (۲۰/۲۰) اسٹامپ

مقدمہ

تحریک معتمدی صنعت و حرفت بنسبت معافی اسٹامپ ان چک

از طرف نواب ذوالقدر جنگ بہادر ایم - اے بیرسٹر ایٹ لا معتمد
بخدمت جمیع عہدہ داران صاحبان ممالک محروسہ سرکار عالی ۔۔۔۔۔۔

چونکہ حسب فرمان خسروی مرقومہ ۱۹ / محرم الحرام سنہ ۱۳۵۲ھ آنریبل مہاراجہ صدر اعظم بہادر کو امپیریل بنک آف انڈیا نیز کسی دوسرے بنک کے چکوں کو تاریخ استرداد رزیڈنسی بازارات سے یا اس کے بعد کی تاریخ سے تا حکم ثانی ادائی اسٹامپ ڈیوٹی سے مستثنیٰ قرار دینے کا مجاز گردانا گیا ہے - لہذا حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ صدر اعظم بہادر باب حکومت سرکار عالی امپیریل بنک آف انڈیا اور سنٹرل بنک آف انڈیا کے چکوں کو استرداد رزیڈنسی سلطان بازار کی تاریخ سے ادائی اسٹامپ ڈیوٹی سے مستثنیٰ کیا جاتا ہے - پس حسبہٖ عمل کیا جائے -

محمد فضل الدین - مددگار معتمد سرکار عالی

جریدۂ اعلامیہ جلد ۶۵ نمبر (۱۶) مورخہ ۲۷ / اسفندار سنہ ۱۳۴۳ ف جزو اول ص ۲۴۱

گشتی محکمۂ صدارت العالیہ سرکار عالی واقع ۲۳ / آبان سنہ ۱۳۴۳ ف م ۱۶ / جمادی الاول سنہ ۱۳۵۲ھ

نشان (۲) نشان مثل (۶۱/۵) کلیات بابتہ سنہ ۱۳۳۹ ف

مقدمہ :- تکمیل رجسٹر فارغطی بصورت طلاق زبانی

بخدمت جمیع قاضی صاحبان ممالک محروسہ سرکار عالی -

ذریعہ گشتی (۵) بابتہ سنہ ۱۳۳۹ ف قاضی صاحبوں کو اجازت دیگئی تھی کہ اگر کوئی شخص اپنی زوجہ کو طلاق نامہ لکھدے اور تصدیق کے لئے وہ خود حاضر نہ ہو تو قاضی صاحبان گواہاں مندرجۂ طلاق نامہ کو طلب کر کے اُن کے بیانات قلمبند کریں - اگر طلاق ثابت ہو جائے تو طلاق نامہ کی تصدیق کر دیں ایسی صورت میں اگر اتفاقاً شہادت جھوٹی یا طلاق نامہ فرضی ثابت ہو تو کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جائیگی -

(۲) قاضی صاحب احمد پور نے تحریک کی ہے کہ طلاق اکثر زبانی دیجاتی ہے - لہذا جس صورت

ہیں کہ زبانی طلاق دیجائے اور طلاق نامہ تحریر نہ کیا جائے تو ایسی صورت میں بھی قضاۃ کو اس امر کا مجاز گردانا چاہیئے کہ وہ طلاق دہندہ کو طلب کرکے یا اُس کے حاضر نہ ہونے کی صورت میں گواہوں کو طلب کرکے اُن کے بیانات قلمبند کریں اور طلاق ثابت ہونیکی صورت میں رجسٹر فارغخطی کی تکمیل کرلیں اور مطلقہ کو بعد ختم عدت نکاح ثانی کی اجازت دیدیں اگر احیاناً گواہ جھوٹے ثابت ہوں یا واقعہ طلاق فرضی پایا جائے تو ایسی حالت میں بھی کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جاسکتی ہے۔

(۳) چونکہ قاضی صاحب احمد پور کی تحریک درست تھی اور شرعاً زبانی طلاق بہ نسبت تحریری طلاق کے زیادہ معتبر اور مؤثر ہوتی ہے۔ اس لئے تحریک مذکور کی نسبت مجلس عالیہ عدالت سے استمزاج کیا گیا تو مجلس موصوفہ نے باجلاس انتظامی ذریعہ مراسلہ نشان (۱۱۵۳) مورخہ ۱۷ اسفندار ۱۳۴۲ف جواب دیا کہ:-

"جب طلاق زبانی ہو اور قضاۃ بصورت عدم حاضری طلاق دہندہ گواہوں کو طلب کرکے زبانی طلاق کی نسبت تصدیق کرنے اور فارغخطی کے رجسٹر تکمیل کرنے کی مجاز گردانے جائیں تو عدالت العالیہ کو اسپر کوئی اعتراض نہیں ہے"

بنابراں ذریعہ گشتی ہذا حکم دیا جاتا ہے کہ اگر کہیں کوئی مسلمان اپنی زوجہ کو زبانی طلاق دیدے تو آپ حضرات کو چاہیئے کہ طلاق دہندہ کو طلب کرکے اُس کا بیان روبرو گواہان قلمبند کریں اور اگر وہ حاضر نہ ہوں تو واقعہ طلاق کے گواہوں کو طلب کرکے اُن کی شہادت قلمبند کریں اور اُس کے بعد رجسٹر فارغخطی کی تکمیل کرلیں۔

(۴) تکمیل رجسٹر فارغخطی اور مرور عدت کے بعد مطلقہ کو اختیار ہوگا کہ وہ حسب احکام شرع شریف نکاح ثانی کرلے۔ امید ہے کہ گشتی ہذا کی تعمیل نہایت احتیاط سے کی جائیگی۔

(۵) اس کا ایک ایک قطعہ اطلاعاً خدمت جناب اول تعلقدار صاحبان و تحصیلدار صاحبان تعلقات مرسل ہے۔

اور ایک ایک قطعہ اطلاعاً خدمت جناب ناظم صاحبان عدالتہائے اضلاع و منصف صاحبان تعلقات ممالک محروسہ سرکار عالی اور ایک قطعہ جواباً خدمت جناب معتمد صاحب مجلس عالیہ عدالت

ابلاغ ہے۔

سید ابوالحسن قادری۔ مددگار صدارت العالیہ

رزولیوشن محکمۂ سرکار عالی مجریہ محکمۂ معتمدی عدالت سرکار عالی (صیغۂ تحویل) بلدہ حیدرآباد دکن

مورخہ ۳ جمادی الثانی سنہ ۱۳۵۲ھ م ۱۹ آبان سنہ ۱۳۴۲ف م ۲۴ ستمبر سنہ ۱۹۳۳ء

نشان (۱۰/۲۲) نشان مثل (۱۹۲) بابتہ سنہ ۱۳۳۸ف

جریدہ اعلامیہ جلد ۶۵ نمبر (۱۷) مورخہ ۴ خورداد سنہ ۱۳۴۳ف جز دوم ص ۲۴۹

مقدمہ

قرارداد باہمی مابین سرکار عالی در ریاست نابھا در بارۂ تحویل ملزمین و مال

کاغذات ذیل پیش و ملاحظہ ہوئے۔

(۱) مراسلہ کوتوال صاحب بلدہ نشان ۵۲۱ مورخہ ۱۲ خورداد سنہ ۱۳۳۸ف۔

(۲) مراسلہ معتمدی عدالت سرکار عالی نشان (۱۸۱۵) مورخہ ۱۰ تیر سنہ ۱۳۳۸ف موسومہ معتمد صاحب سیاسیات سرکار عالی۔

(۳) مراسلہ رزیڈنسی نشان (۲۸۶۲) جے (۲) مورخہ (۱۴/۱۶) اگسٹ سنہ ۱۹۲۹ء۔

(۴) مراسلہ رزیڈنسی نشان (۱۲۷۲) جے مورخہ ۲۴ اپریل سنہ ۱۹۳۰ء۔

(۵) مراسلہ معتمد صاحب سرکار عالی صیغۂ قانونی نشان (۵۶۱) مورخہ ۴ شہریور سنہ ۱۳۳۹ف

(۶) مراسلہ رزیڈنسی نشان (۹۷۸) جے مورخہ ۸ جنوری سنہ ۱۹۳۱ء۔

(۷) فرمان مبارک مصدرہ ۱۷ ذیحجہ سنہ ۱۳۵۰ھ۔

ملزمین مسمیان بھوریا و شخص دیگر ساکنین ریاست نابھا نے بمقام بلدہ حیدرآباد جرم سرقہ کا ارتکاب کیا اور روپوش ہو کر ریاست نابھا کے حدود میں چلے گئے۔ چونکہ مابین سرکار عالی اور دربار نابھا کسی تحویلی معاہدہ کا وجود نہ تھا۔ اس لئے ان ہر دو ملزمین معہ مال کے تحویل کی تحریک کرتے ہوئے صاحب عالیشان بہادر کو لکھا گیا کہ سرکار عالی تکمیل قرارداد باہمی کے لئے آمادہ ہے لہذا دربار نابھا کا نقطۂ نظر معلوم کرایا جائے اس کے جواب میں صاحب عالیشان بہادر نے اطلاع دی کہ دربار نابھا ملزمین و مال کی نسبت سرکار عالی کے ساتھ تکمیل قرارداد کے لئے رضامند ہے لیکن یہ قرارداد انہی اصول پر ہونی چاہیے جو معاہدہ تحویل ملزمین مابین سرکار عالی و ریاست بڑودہ

میں مندرج ہیں ۔

بعد ازاں مسئلہ زیر بحث کی نسبت مزید مراسلت عمل میں آنے کے بعد سرکار عالی نے دربار نابھا کی رائے سے اتفاق کیا اور بالآخر یہ مسئلہ عالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر کے ملاحظہ میں باجلاس باب حکومت سرکار عالی پیش کیا گیا اور عالیجناب ممدوح باتباع فرمان خسروی مورخہ ۱۷ ماہ ذیحجہ سنہ ۱۳۵۰ھ حسب ذیل حکم صادر فرماتے ہیں ۔

حکم

آئندہ کے لئے سرکار عالی و دربار نابھا کے درمیان ملزمین و مال کی تحویل ہوا کریگی اور یہ تحویل اصول مندرجۂ قانون تحویل ملزمین سرکار عظمت مدار نشان (۱۵) بابتہ سنہ ۱۹۰۳ء کے مطابق ہوگی ۔ ان ملزمین کی تحویل کا انتظام جن کے تحویل کی تحریک منجانب دربار نابھا پیش ہو حسب منشاء قانون تحویل سرکار عالی نشان (۲) بابتہ ۱۳۱۶ف جس میں ذریعہ گشتی نشان (۱) بابتہ سنہ ۱۳۲۵ف اضافہ عمل میں آیا ہے عمل کیا جائیگا اور جن ملزمین کے تحویل کی تحریک منجانب سرکار عالی ہو اُس کی کارروائی حسب منشاء قانون تحویل گورنمنٹ ہند مصرحۂ صدر دربار نابھا سے عمل میں آئے گی ۔

یہ معاہدہ صرف موجودہ مہاراجہ نابھا کے زمانۂ نابالغی تک نافذ رہیگا ۔

حسب الحکم

ذوالقدر جنگ ۔ معتمد سرکار عالی صیغۂ عدالت و کوتوالی و امور عامہ

اعلان

جریدہ اعلامیہ جلد ۶۵ نمبر ۱۷ مورخہ ۷ ماہ فردی سنہ ۴۳ف جز دوم ص ۲۵۰

سررشتۂ اسٹامپ مورخہ ۲۸ بہمن سنہ ۱۳۴۳ف

نشان (۴)

بمقدمۂ تعطیلات تحت قانون دستاویزات قابل بیع و شرع نشان (۵) بابتہ سنہ ۱۳۱۸ف ۔ ذریعہ ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ از روئے اقتدارات مفصلہ حسب دفعہ ۲۳ قانون دستاویزات قابل بیع و شرئی نشان (۵) سنہ ۱۳۱۸ف عالیجناب صدر اعظم بہادر باجلاس کونسل تصفیہ فرماتے ہیں کہ بدوران سال سنہ ۱۹۳۴ء مطابق سن ابتدائے ۲۹ بہمن سنہ ۱۳۴۳ف لغایتہ ۲۷ بہمن سنہ ۱۳۴۴ف حسب ذیل ایام تحت قانون مذکورۂ بالا ایام تعطیل متصور ہوں گے ۔

تواریخ	ایام	تعطیلات
یکم جنوری سنہ ۱۹۳۴ء	دوشنبہ	سال نو
۱۲ ؍ ؍ ؍	جمعہ	جمعۃ الوداع
۱۴ ؍ ؍ ؍	یکشنبہ	پنگال
۱۷ و ۱۸ ؍ ؍	چہارشنبہ و پنجشنبہ	عید الفطر
۱۲ فبروری سنہ ۱۹۳۴ء	دوشنبہ	مہا شیوراتری
۲۸ ؍ ؍ ؍	چہارشنبہ	ہولی
یکم مارچ سنہ ۱۹۳۴ء	پنجشنبہ	؍
۱۶ ؍ ؍ ؍	جمعہ	اوگادی
۲۴ ؍ ؍ ؍	شنبہ	سری رام نومی
۲۶ ؍ ؍ ؍	دوشنبہ و سہ شنبہ	عید الضحیٰ
۳۰ ؍ ؍ ؍	جمعہ	گڈ فرائی ڈے
۳۱ مارچ تا ۲ اپریل سنہ ۱۹۳۴ء	شنبہ تا دوشنبہ	ایسٹر
۲۵ اپریل سنہ ۱۹۳۴ء	چہارشنبہ	عاشورہ محرم الحرام
۱۴ مئی سنہ ۱۹۳۴ء	دوشنبہ	یوم استرداد ریذیڈنسی
۲۴ ؍ ؍ ؍	پنجشنبہ	امپائر ڈے
......	......	* سالگرہ ملک معظم
۲۵ جون سنہ ۱۹۳۴ء	دوشنبہ	بارہ وفات (دوازدہم شریف)
۲۴ اگسٹ سنہ ۱۹۳۴ء	جمعہ	راکھی پونم
۳۱ ؍ ؍ ؍	جمعہ	گوکل اشٹمی
۱۲ سپٹمبر سنہ ۱۹۳۴ء	چہارشنبہ	گنیش چتورتھی
۲۲ ؍ ؍ ؍	شنبہ	اننت چتوردشی
۸ اکتوبر سنہ ۱۹۳۴ء	دوشنبہ	مہاسا اماوسیا

۱۷ و ۱۸ اکتوبر سنہ ۱۹۳۴ء	چہارشنبہ وپنجشنبہ	دسہرہ
۶ و ۷ نومبر سنہ ۱۹۳۴ء	سہ شنبہ وچہارشنبہ	دیوالی
....	....	(×) سالگرہ مبارک اعلحضرت بندگانعالی متعالی
۲۴ نومبر سنہ ۱۹۳۴ء	شنبہ	شب برات
....	....	(×) یادگار تخت نشینی مبارک اعلحضرت بندگانعالی متعالی
۲۴ دسمبر تا ۲۶ دسمبر سنہ ۱۹۳۴ء	دوشنبہ تا چہارشنبہ	کرسمس
۲۸ و ۳۱ دسمبر سنہ ۱۹۳۴ء	جمعہ و دوشنبہ	

ہر اتوار کا دن تا حکم ثانی تعطیل کا دن متصور ہوگا۔

(×) تاریخ سے متعاقب اطلاع دیجائیگی۔

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر باب حکومت سرکار عالی۔

سید غلام پنجتن۔ مددگار معتمد

سررشتہ کوتوالی

مورخہ ۲۶ اسفندار سنہ ۱۳۴۳ ف

جریدہ اعلامیہ جلد ۶۵ نمبر (۱۸) مورخہ ۱۱ فروردی سنہ ۱۳۴۴ ف جزو اول ص ۲۵۷

نشان مثل (۴۸۱) بابتہ سنہ ۱۳۴۴ ف (صیغہ راز کوتوالی)

بمنظوری حضرت اقدس واعلی ایسے جملہ اسلحہ آتش فشاں جو بظاہر فونٹن پن یا اور کوئی شئے معلوم ہوں اُن کے بنانے خرید وفروخت کرنے اور قبضہ میں رکھنے کی ممانعت کی جاتی ہے اور پولیس کو مجاز کیا جاتا ہے کہ اس قسم کے اسلحہ جہاں کہیں پائے جائیں وہ ضبط کرلئے جائیں۔

محمد اظہر حسن۔ نائب معتمد

گشتی دفتر صدر محاسب سرکار عالی

واقع ۱۱ بہمن سنہ ۱۳۴۳ فصلی

نشان مجاریہ (۱۲)

نشان مثل (۱۳۳) بابتہ سنہ ۱۳۴۲ (شاخ عام)

مقدمہ

توضیح گشتی دفتر ہذا نشان (۵) بابتہ سنہ ۱۳۳۵ ف متعلقہ معیار قابلیت

جزو ثانی ص ۹۴

منجانب مرزا نصراللہ خاں بیرسٹر ایٹ لا صدر محاسب سرکار عالی

خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ملک سرکار عالی ....

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر و معزز کونسل سرکار عالی ذریعہ مراسلہ محکمۂ سرکار عالی صیغۂ فینانس نشان (۲۰۵) واقع ۳۰ آذر ۱۳۴۳ف مجریہ صیغۂ حساب اطلاع ہوئی ہے کہ :-

حسب رائے سررشتہ جات فینانس و مالگزاری و معززہ کونسل منعقدۂ ۱۱ آذر ۱۳۴۳ف یہ تصفیہ ہوا ہے کہ ایسے اشخاص جو خدمت اہلکاری مواجبی کم از (۳۰) روپیہ ماہوار پر مامور ہوں بغیر لزوم معیار قابلیت جائدادہائے اہلکاری مواجبی (۳۰ تا ۶۰) یا اس سے بالا تر خدمات پر ترقی پا سکیں گے۔ بشرطیکہ اُن کی اقل ملازمت پر خدمت اہلکاری کم از کم (۳۰) روپیہ ماہوار (نہ کہ خدمت اہل حرفہ وغیرہ) ۵ سال سے کم نہ ہو یعنے یہ کہ ملازمین کو جو کہ میٹرک کامیاب نہ ہوں (۳۰ تا ۶۰) کے گریڈ میں ترقی (۵) سال گزرنے کے بعد دیجانی چاہیئے - اور یہ کہ یہ ترقی بذریعہ انتخاب ہوگی - اس کا مقصود صرف یہ ہے کہ ایسے اہلکار جو (۳۰) سے کم کی جائدادوں پر مامور ہوں اور میٹرک کامیاب نہ ہوں اگر انہوں نے (۳۰) سے کم کی جائداد اہلکاری پر (۵) سال کام کیا ہو تو اہلکاری بالاتر جائدادوں پر ترقی کے لئے اُس کا میٹرک کامیاب نہ ہونا مانع نہ ہوگا -

پس حسبہ تعمیل فرمائی جائے -

مرزا نصر اللہ خاں صدر محاسب سرکار عالی

اعلان منجانب عہدہ دار بندوبست صحرا سمت غربی نشان مثل ۱۲ / ۱۳۴۱ف

تحت دفعہ (۱۰) قانون صحرا بلاک نمبر (۱)

جریدہ اعلامیہ جلد ۲۵ نمبر ۱۸ مورخۂ ۱۱ فروردی ۱۳۴۳ف جزو ثانی حصہ ۱/۱۷

ذریعہ ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ جریدہ نمبر (۳۵) مورخۂ ۱۶ امرداد ۱۳۴۲ف پر سرکار عالی نے تحت دفعہ (۷) قانون صحرا ۱۳۳۶ف ممالک محروسہ سرکار عالی اشتہار شائع کیا ہے کہ اراضی واقع مواضعات گگن پہاڑ تعلقہ جنوبی ضلع اطراف بلدہ کو (جس کے حدود ذیل میں درج کئے جاتے ہیں اور جس کا نقشہ دفتر ہذا کی مثل میں شامل ہے) محصورہ قرار دینا مقصود ہے -

(۲) - بروئے احکام سرکار میں اُن جملہ حقوق کی وجہ نوعیت اور وسعت کے متعلق تحقیقات اور تجویز کرنے کے واسطے عہدہ دار بندوبست صحرا مقرر کیا گیا ہوں جس کا کسی شخص کی جانب سے اُس اراضی کے متعلق یا بیدا وار صحرا کے متعلق حاصل ہونا بیان کیا جائے جو حدود مذکور کے اندر داخل ہو

ف ۳ - اراضی مندرجۂ اشتہار محولہ فقرہ (۱) مندرجۂ بالا کی نسبت کوئی جدید حقوق حاصل نہ ہوں گے - الا بمنظوری وراثت یا کسی عطا کی رو سے یا کسی ایسے تحریری معاہدہ کی رو سے جو منجانب سرکار عالی یا ایسے شخص کی منجانب جس کو قبل از شیوع اشتہار محولہ حقوق مذکور حاصل تھے منعقد کیا جائے - اراضی مذکور کے جنگل جھاڑی کی کٹائی زراعت یا اور اغراض کے لئے جدید طور پر عمل میں نہ آسکیگی اور نہ اراضی مذکور کی بابتہ منجانب سرکار کوئی پٹہ بلا حصول منظوری سرکار دیا جاسکیگا اور جو پٹہ بلا ایسی منظوری کے دیا جائے تو وہ کالعدم ہوگا -

ف ۴ - جبکہ اراضی مذکورہ بعد تحقیقات و تصفیہ دعاوی حقوق وغیرہ منجانب سرکار محصورہ قرار دیا جائیگا تو اُس میں کسی قسم کا حق حاصل نہ ہوگا - الا اُن انتقال میں جس کی صراحت دفعہ (۱۹) قانون مذکورہ میں کی گئی ہے - اس شرط کے ساتھ کہ بلا حصول منظوری سرکار عالی کوئی پٹہ اُس کے اندر کسی اراضی کا نہ دیا جائیگا اور جو پٹہ بلا ایسی منظوری کے دیا جائیگا وہ کالعدم ہوگا اور نہ کوئی حق جو حسب دفعہ (۱۸) بحال رکھا گیا ہو بلا لحاظ حق جائداد کے بذریعہ ہبہ یا بیع یا قول یا رہن یا بطریق دیگر بلا منظوری سرکار منتقل ہو سکیگا - البتہ ایسے حقوق جو کسی اراضی یا عمارت سے متعلق ہوں بلا منظوری سرکار اراضی یا عمارت مذکور کے ساتھ اُن شرائط پر منتقل کئے جاسکتے ہیں جن کی صراحت دفعہ (۲۰) قانون مذکورہ میں کی گئی ہے اور کوئی شخص جو ایسے محصورہ میں بالارادہ جدید طور پر جنگل کاٹے - آگ لگائے یا آگ منتقل کرے یا سلگا کر جلتی چھوڑ جائے یا بجز اجازت دادہ موسم یا طریقہ کے آگ منتقل کرے یا رکھے یا لیکر گذرے یا مداخلت کرے یا مویشی یا بکرے چرائے یا اُن کو جانے دے - کسی درخت کو کاٹے اُس میں سوراخ کرے یا اُس پر نشان لگائے یا اُس کے ڈالے توڑے یا اُس کو تراشے یا کسی دیگر طریقہ پر نقصان پہونچائے یا محصورہ مذکور میں پتھر یا موم کھودے یا چونا یا کوئلہ جلائے یا پیداوار صحرا فراہم کرے یا لیجاوے یا کسی زمین کو زراعت یا اور کام کے لئے صاف کرے یا اُس میں ہل چلائے یا اُس میں خلاف احکام سرکار شکار کرے یا بندوق چلائے - یا مچھلی پکڑے یا پانی میں زہر ملائے یا پھندہ یا دام پھیلائے اُس میں کسی دیوار یا خندق یا منڈیر یا باڑ یا کٹگر کو نقصان پہونچائے یا بدل ڈالے یا بنائے یا کوئی دیوار یا مکان بنائے یا اُس میں کسی آب رواں کو روکے یا پلٹا دے تو شخص مذکور کو (۶) ماہ تک کی قید یا پانچ سو روپیہ تک

جرمانہ یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

۵۔ تاریخ اجرائے اعلان ہذا سے اندرون مدت ششماہ ہر ایسے شخص کو اراضی مذکورۂ بالا کی پیداوار صحرا یا اُس کے کسی حصہ کی نسبت دعوے ہو تو چاہئے کہ مدت مذکورہ کے اندر مجھ عہدہ دار بند وبست صحرا کے پاس ایک تحریری نوٹس بدرج نوعیت حق مذکور بذریعہ رجسٹری بھیجدے اور تمام دستاویزات موئد حق مذکور پیش کرے اور اگر کسی معاوضہ کا دعوے ہے تو معاوضہ مذکور کی مقدار اور تفصیل تبلائے۔ میرا پتہ حسب ذیل ہے۔

بذریعہ ٹپہ خانہ خیریت آباد۔ روبرو مسجد کلاں واقع محبوب منزل۔

اس مجوزہ محصورہ گگن پہاڑ تعلقہ جنوبی ضلع اطراف بلدہ علاقہ صرفخاص مبارک میں صرف موضع گگن پہاڑ رقبہ جات بلاک نمبر (۱) و بلاک نمبر (۲) میں شریک ہیں جن کے حدود اربعہ حسب ذیل ہیں۔

بلاک نمبر (۱)

شمال	سرحدہ مواضعات کوتوال گوڑہ کاٹے دہن و گگن پہاڑ سے بونڈری لائن کا آغاز ہوتا ہے وہاں سے پرمپوک نمبر (۲۳۹/۲) کو شریک محصورہ کرتی ہوئی سرحد موضع کاٹے دھن کے برابر سروے نمبر (۴۱) کے شمال مغربی گوشہ تک۔
مشرق	مقام متذکرۂ بالا سے سروے نمبرات (۴۱ - ۴۰ - ۳۹ - ۲۳۸ - ۲۱۲ - ۲۱۱ - ۲۶۳ و ۲۶۲/۱ کو خارج کرتی ہوئی نمبر آخر الذکر کے گوشۂ جنوب مغربی تک۔
جنوب	مقام مذکور الصدر سے سرحد موضع شمس آباد علاقہ پائیگاہ کے برابر گذرتی ہوئی سہ حدہ مواضعات شمس آباد علاقہ پائیگاہ کوتوال گوڑہ و گگن پہاڑ تک۔
مغرب	مقام آخر الذکر سے سرحد موضع کوتوال گوڑہ کے برابر گذرتی ہوئی اُس مقام کو پہونچتی ہے جہاں سے شمالی حد کا آغاز ہوا ہے۔

بلاک نمبر (۲)

شمال	سروے نمبر ۵۶/۱ شریک محصورہ کے شمال مغربی گوشہ سے بونڈری لائن کا آغاز ہوتا ہے

وہاں سے سرحد موضع کاٹے دھن کے برابر گذرتی ہوئی سہ حدہ مواضعات کاٹے دھن میلار دیو بیلی و گگمن پہاڑ تک ۔

مشرق — مقام متذکرۂ بالا سے سہ حد موضع میلار دیو پلی کے برابر گذرتی ہوئی سروے نمبر (۸) کے جنوب مشرقی گوشہ تک ۔

جنوب — مقام مذکور الصدر سے سروے نمبرات (۸ - ۷ - ۶ - ۵ - ۴ - ۳ - ۲ - ۱ و ۲۵) کو خارج کرتی ہوئی نمبر آخر الذکر کے شمالی مغربی گوشہ تک ۔

مغرب — مقام آخر الذکر سے سہ حدہ موضع کاٹے دھن کے برابر گذرتی ہوئی اُس مقام کو پہونچتی ہے جہاں سے شمالی حد کا آغاز ہوا ہے ۔

غلام حیدر ۔ عہدہ دار بندوبست صحرا

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتۂ انتظامی صیغۂ استدراک)

مورخہ ۱۹ اسفندار ۱۳۴۳ف

نشان مثل ۱۲۰۲ صیغۂ استدراک ۱۳۴۳ف

جریدۂ اعلامیہ جلد ۶۵ نمبر ۱۸ مورخہ ۱۱ فروری ۱۳۴۳ف جزو ثانی ص ۲۱۴

مضمون

مقامی میڈیکل افسر و ملازمین طبی کو عدالتوں سے راست طلب کرکے بذریعہ تنقی سیول سرجن صاحب ضلع کو اطلاع بجا یا کرے ۔

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع نظماء عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

بذریعہ گشتی مجلس ع ۹/۹ بابتہ ۱۳۳۹ف حکم دیا گیا تھا کہ عہدہ داران و ملازمین طبابت بغرض ادائی شہادت طلب ہوں تو بتوسط سیول سرجن ضلع طلب ہوا کریں ۔ لیکن جن عدالتوں کے مستقر پر سیول سرجن نہ ہوں تو مقامی میڈیکل افسر و ملازمین کی طلبی میں توسط سیول سرجن ضلع اختیار کرنے سے غیر ضروری تعویق ہوا کرتی ہے ۔ لہذا حسب مشورہ نظامت طبابت بہ ترمیم گشتی مذکورہ صدر اجلاس انتظامی سے حکم دیا جاتا ہے کہ مقامی میڈیکل و طبی ملازمین کو عدالتوں سے راست طلب کرکے بذریعہ تنقی سیول سرجن صاحب ضلع کو اطلاع بجا یا کرے ۔ پس حسبہٖ عمل ہو ۔

شرح دستخط معتمد مجلس

جریدہ اعلامیہ جلد ۶۵ نمبر ۱۸ مورخہ ۱۱ امرداد ۱۳۴۳ ف جز و اول ص ۴۲۱

گشتی محکمہ مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی سررشتہ انتظامی (صیغہ استدراک) مورخہ ۲۱ اسفندار ۱۳۴۳ ف

نشان ۶ فوجداری / ۴ دیوانی نشان مثل ۲۰۶۶ صیغہ استدراک ۱۳۴۳ ف

مضمون:

دستاویزات جو کاغذ سادہ یا ناقص القیمت اسٹامپ پر ہوں اُن کا تاوان لیکر شہادت میں لیا جائے یا ضبط کی جائیں اُن کی اطلاع انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ کو دیجایا کرے۔

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع نظماء عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

انسپکٹر جنرل صاحب رجسٹریشن و اسٹامپ کی اس تحریک پر کہ عدم ارجاع مقدمات تحت دفعہ ۴۱ قانون اسٹامپ کی بظاہر یہ وجہ معلوم ہوتی ہے کہ سررشتہ مال میں ایسے دستاویزات کی بناء پر دعاوی پیش کرنے کی اکثر نوبت نہیں آتی اور سررشتہ عدالت میں تحت دفعہ (۳۴) قانون اسٹامپ رسوم تاوان خود وصول کر لیا جاتا ہے یا تحت دفعہ ۲۱ قانون اسٹامپ اُس کو ضبط کر کے اول تعلقداری اضلاع میں بغرض کارروائی ضابطہ بھیجدیا جاتا ہے اور عموماً اس کی نسبت اخذ رسوم و تاوان پر اکتفاء کیا جاتا ہے۔ لہذا حسب منظوری صدارت عظمیٰ مندرجہ مراسلہ محکمہ سرکار صیغہ اسٹامپ نمبر (۵۵) مورخہ ۷ بہمن ۱۳۴۲ ف حکم دیا جاتا ہے کہ غیر اسٹامپ شدہ دستاویزات کی نسبت خواہ اُن کو تاوان لے کر قابل ادخال شہادت قرار دیا جائے یا وہ ضبط کی جاکر تعلقدار کے پاس بغرض کارروائی وصولی رسوم بھیجی جائیں اُن کی اطلاع انسپکٹر جنرل صاحب رجسٹریشن و اسٹامپ کو دیجایا کرے۔

تبرحد دستخط۔ معتمد مجلس

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتہ انتظامی) مورخہ ۲۳ اسفندار ۱۳۴۳ ف

نشان (۷) فوجداری نشان مثل ۴۷ صیغہ استدراک ۱۳۴۳ ف

〃 〃
〃 〃
〃 〃
〃 〃
〃 ص ۴۲۲

مقدمہ

سپاہیان فوج سرکار عظمت مدار کے گرفتاری وغیرہ کی اطلاع باتباع رزولیوشن محکمہ سرکار ۱۳۲۱ ف فوراً عہدہ داران فوج کو دیجایا کرے۔

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع نظاء عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

محمد صادق ولد محمد عباس سپاہی پلٹن (۲۷) لاہور کے برخلاف جبکہ وہ رخصت پر حیدرآباد آیا ہوا تھا۔ پولیس اسٹیٹ سرمہاراجہ بہادر یمین السلطنتہ صدراعظم باب حکومت نے زیر دفعہ ۲۷۲ تعزیرات ڈویژن شمالی اطراف بلدہ میں بعد گرفتاری چالان کیا گیا جہاں سے وہ بعد تحقیقات بری کردیا گیا۔ لیکن مہتمم کوتوالی اسٹیٹ اور ڈویژن شمالی نے گرفتاری وغیرہ کی اطلاع بمتابعت رزولیوشن محکمہ سرکارعالی مورخہ ۵ اردی بہشت ۱۳۲۱ف عہدہ داران فوج سرکار عظمت مدار کونہیں دی۔ لہذا حسب ایمائے محکمہ سرکارعالی ۱۲۸۶۶ مورخہ ۳ آبان ۱۳۴۲ف اجلاس انتظامی عدالت العالیہ سے حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ بمتابعت رزولیوشن محولۂ بالا واحکام جاریہ عدالت سے بھی عمل ہوا کرے۔ ورنہ باز پرس کی جائیگی۔

شرحہ دستخط معتمد مجلس

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۹ فروردی ۱۳۴۳ف
نشان (۹) فوجداری مشمولۂ مثل عدالت العالیہ نشان (۶۱/ ۲۳۷) صیغہ (استدراک) ۱۳۴۳ف

جریدۂ اعلامیہ جلد ۶۵ نمبر (۲۰) مورخہ ۲۵ فروردی ۱۳۴۳ف جزو ثانی ص ۳۶۰

مضمون

شہود مندرجۂ چالان یا استغاثہ کی نسبت جن کو پیش نہیں کیا گیا یا جن کا تذکرہ شہادت پیش شدہ میں آئے فردکارروائی میں نوٹ کیا جایا کرے کہ اُن کی شہادت ضروری ہے یا نہیں

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع نظاء عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

دیکھا جارہا ہے کہ عدالتہائے تحت سے بعض ایسے شہود کی اظہارات کی تکمیل نہیں کی جاتی جن کو پولیس کی طرف سے باوجود درج چالان کرنے کے پیش نہیں کیا جاتا یا جن کی نسبت دوسری شہادت سے پتہ چلتا ہے کہ اُن کے اظہارات سے مقدمہ پر روشنی پڑیگی حالانکہ دفعہ (۲۱۲) مجموعۂ ضابطہ فوجداری کی رو سے عدالتوں پر یہ فرض عائد کیا گیا ہے کہ وہ جملہ شہادت تائید الزام کی نسبت خود معلومات حاصل کرکے شہادت کی تکمیل کریں اس غلط عمل کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ

عدالتہائے اپیل کو دور دراز مقامات سے شہود طلب کرکے خود شہادت کی تکمیل کرنی ہوتی ہے یا اس غرض کی تکمیل کے لئے مقدمہ کو واپس کرنا پڑتا ہے - لہذا اجلاس انتظامی عدالت العالیہ سے حکم دیا جاتا ہے کہ عدالتیں پیروکار پولیس و وکیل سرکار سے یا اور طریق پر دریافت کرکے یہ اطمینان کرلیا کریں کہ دوسرے شہود مندرجہ چالان یا استغاثہ جن کو پولیس یا مستغیث کی طرف سے پیش نہیں کیا گیا ہے یا جن کا تذکرہ شہادت پیش شدہ میں آئے ضروری ہیں یا نہیں اور فروکارروائی میں اس کا نوٹ کردیا کریں - پس حسبہٗ عمل ہو -

شرحِ دستخط معتمد مجلس

مراسلہ ہدایتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتہ انتظامی) واقع ۶ ۔ فروردی ۱۳۴۳ ف

مشمولہ مثل عدالت العالیہ نشان $\frac{ع}{۲۷۳۲}$ صیغہ استدراک

نشان مجاریہ (۵۵۶۴)

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع نظماء عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

بذریعہ مراسلہ ہدایتی نشان (۷۲۸۷) مورخہ ۳ ۔ اردی بہشت ۱۳۴۲ ف جلسۂ انتظامی عدالت العالیہ نے یہ حکم دیا تھا کہ "جن عدالتوں میں فرائض مترجمی و ترجمانی انجام دینے والے اہلکار موجود نہ ہوں تو نظماء متعلقہ بہ فرصت اولیں ابتدائی تقرر کے وقت لیاقت علمی و واقفیت زبان ملکی کا لحاظ کرسکتے ہیں یا اندرون سمت وضلع بذریعہ تبادلہ انگریزی زبان ملکی جاننے والے اہلکار مامور کرسکتے ہیں - بایں ہمہ بعض عدالتیں اس امر کے شاکی ہیں کہ ان کے ہاں مترجم کا معقول انتظام نہیں ہے - لہذا جمیع نظماء عدالت اندرون ایک ہفتہ ایک ایسا تختہ روانہ کریں جس سے یہ معلوم ہوسکے کہ تاریخ نفاذ گشتی مذکور کے بعد (۳۰ تا ۶۰) سے (۸۰) تک کتنی جائدادیں اُنکی اختیاری خالی ہوئیں اور اُن پر یا اُن کے سلسلہ میں تقررات کے وقت کتنے انگریزی و زبان ملکی جاننے والے اشخاص کا اُنہوں نے تقرر کیا نیز یہ کہ مدت مذکور کے دوران میں اُن کے حکم سے کتنے تبادلہ عمل میں آئے اور ان تبادلوں میں کتنے اہلکار باغراض مترجمی تبدیل کئے گئے۔

شرحِ دستخط ۔ معتمد مجلس

جریدۂ اعلامیہ جلد ۶۵ نمبر ۲۱ مورخۂ یکم آذر ۱۳۴۳ ف جزو اول ص ۲۰۳

گشتی محکمۂ معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری واقع ۷ اسفندار ۱۳۴۳ ف م ۳ رمضان المبارک ۱۳۵۲ ھ

نشان (۳) نشان مثل (۸۶/۲۰۳/۳) بابتہ ۱۳۴۲ ف صیغۂ آبکاری

مقدمہ

نمونہ تنصیب درختان آبکاری

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری ......

بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان سررشتۂ مال

ذریعہ گشتی نشان (۵) مورخۂ ۷ بہمن ۱۳۳۷ ف تنصیب درختان آبکاری کے لئے باتفاق رائے ناظم صاحب آبکاری بانسلاک نمونہ تختۂ قواعد جاری کئے گئے تھے اب ناظم صاحب آبکاری نے یہ تحریک کی ہے کہ منظورہ نمونہ میں نہ تحفظ درختان کے متعلق کوئی صراحت ہے اور نہ درختان تنصیب شدنی کے لئے کوئی علحدہ خانہ رکھا گیا ہے ان ہر دو امور کی صراحت تختہ میں کردیجائے تو علحدہ اجازت اجراء کرنے کی ضرورت لاحق نہ ہوگی۔

بعد ملاحظہ کارروائی عالیجناب مرصدر اعظم بہادر ارشاد فرماتے ہیں کہ بنظر وجوہ مبینہ مرمیہ نمونہ منسلکہ منظور کیا جاتا ہے۔ براہ کرم آئندہ سے حسبہ عمل کیا جائے۔

غلام محمود قریشی

نائب معتمد مال

تختہ نمونہ تنصیب درختان آبکاری صفحہ ۵۱ پر ملاحظہ ہو۔

اجازت نامہ متعلقہ قطع درختان آبکاری ضلع .... تعلقہ .... موضع .... [illegible]

نشان سلسلہ	نام موضع و تعلقہ و ضلع	نام و سکونت خواستگار مع ولدیت	نمبر سروے نمبر	تعداد و اقسام درختان	رقبہ زمین	تعداد درختان [illegible] موجودہ — سرکاری		مقبوضہ پٹہ دار		تعداد درختان [illegible] موجودہ — سرکاری		مقبوضہ پٹہ دار		تعداد درختان [illegible] موجودہ — سرکاری		مقبوضہ پٹہ دار		درختان جن کے قطع کی ضرورت ہے یا تفصیل	کیفیت کہ درختان مقبوضہ کس طرح قطع کئے جائیں گے	تصدیق کارکنان دیہی	رائے مہتمم آبکاری متعلقہ	رائے انسپکٹر آبکاری	رائے تحصیلدار	رائے مہتمم آبکاری	منظوری اول تعلقدار ضلع	کیفیت
						قابل تاڑکشی	ناقابل تاڑکشی	قابل تاڑکشی	ناقابل تاڑکشی	قابل تاڑکشی	ناقابل تاڑکشی	قابل تاڑکشی	ناقابل تاڑکشی	باردار	بے بار	باردار	بے بار									
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷

اجازت نامہ [illegible] .... [illegible]

[illegible] .... [illegible]

(بہ [illegible]) [illegible]

جریدہ اعلامیہ جلد ۶۵ نمبر ۲۲ مورخہ ۸ ربہ اردی بہشت ۱۳۴۳ف جزو ثانی ص ۹ و ۴

گشتی محکمۂ مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتۂ انتظامی) واقع ۱۹ سرفروردی ۱۳۴۳ف

مشمولۂ مثل ۲۵۰۱ سنہ ۱۳۴۳ف صیغۂ استدراک ۱۱ فوجداری / ۸ دیوانی

مضمون

ترمیم گشتی ۱۶/۸ بابتہ ۱۳۳۲ف بابتہ قواعد امتحان زبان ملکی

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع نظما، عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

بروئے دفعہ (۳) قواعد امتحان زبان ملکی جو بذریعہ گشتی مجلس نشان ۱۶/۸ بابتہ سنہ ۱۳۳۲ف نافذ ہوئے ہیں زبان ملکی میں عمال ودیگر اشخاص کو شرکت کی اجازت تھی لیکن گزیٹیڈ عہدہ داران کو شرکت کی اجازت اس وجہ سے نہ تھی کہ اُن کے واسطے امتحان جوڈیشل اُن کے لئے مختص تھا اب بوجہ موقوفی امتحان جوڈیشل عہدہ داران عدالت خصوصاً اونس یاب امیدواران منصفی وغیرہ کے لئے جن کو زبان ملکی سے واقف ہونا لازم ہے کوئی ایسا امتحان نہیں ہے جس سے وہ زبان ملکی کی تکمیل کرسکیں۔ لہذا بامید منظوری سرکار دفعہ (۳) ضمن (۱) قواعد زبان ملکی کی حسب ذیل ترمیم کی جاتی ہے۔

دفعہ (۲) ضمن (۱) سررشتۂ عدالت ودیگر سررشتہ جات کے گزیٹیڈ وغیر گزیٹیڈ عہدہ دار وعمال واہل قلم باادائی فیس مقررہ شریک امتحان ہوسکیں گے۔ پس حسبہٗ عمل ہو۔

شرح دستخط۔ معتمد مجلس

جریدہ اعلامیہ جلد ۶۵ نمبر ۲۳ مورخہ ۱۵ ماہ اردی بہشت سنہ ۱۳۴۳ف جزو ثانی ص ۴۰۰

گشتی محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۲۳ سرفروردی سنہ ۱۳۴۳ف

نشان مثل محکمۂ ہذا ۳۷/۱ب صیغۂ گشتیات سنہ ۱۳۴۳ف نشان مجاریہ گشتی (۳۲)

مقاصد

ممانعت نقل وارسال سیندھی بلاحصول اجازت نامہ عہدہ دار مجاز باضلاع پربھنی وکریمنگر بوجہ نفاذ دراس سسٹم

منجانب ایس۔ یم بھروچہ اسکوائر بی۔ اے بمبئی سی۔ ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت عہدہ دار صاحبان آبکاری اضلاع وبلدہ ....

قبل ازیں ذریعہ گشتی محکمۂ ہذا نشان ۳ مورخہ ۱۳ آذر ۱۳۴۲ ف یہ حکم دیا گیا تھا کہ اضلاع میدک اطراف بلدہ - محبوب نگر تعلقہ بھونگیر اور پٹیات بی بی پیٹھ - راجم پیٹھ - جنگم پیٹھ اور ناگریڈی پیٹھ موقوعہ تعلقات کاماریڈی ویلاریڈی ضلع نظام آباد میں چونکہ مدراس سسٹم جاری ہو چکا ہے لہذا کوئی شخص مجاز نہ ہوگا کہ علاقہ غیر سرکاری یا علاقہ تعہدی سے اندرون رقبہ مدراس سسٹم بلا حصول اجازت عہدہ دار مجاز ایک سیر سے زائد سیندھی درآمد یا نقل و ارسال کرے -

اس گشتی کے اجراء ہونے کے بعد آغاز ۱۳۴۳ ف سے اضلاع کریم نگر اور پربھنی میں بھی چونکہ مدراس سسٹم نافذ کر دیا گیا ہے اس لئے بہ نفاذ اختیارات حاصلہ جو بذریعہ مراسلہ محکمۂ سرکار صیغۂ مالگزاری نشان (۱۵۸۱) مورخہ ۲۳ خورداد ۱۳۴۱ ف ناظم آبکاری کو قانون مذکور کے دفعہ (۳) ضمن (۲) کے بموجب عطا ہوئے ہیں باغراض دفعہ (۹) قانون آبکاری سرکار عالی نشان (۱) بابتہ ۱۳۱۷ ف گشتی مذکور ان دو اضلاع سے بھی متعلق کی جاکر اعلان کیا جاتا ہے کہ کوئی شخص مجاز نہ ہوگا کہ بلا حصول اجازت نامہ مجریہ عہدہ دار مجاز اضلاع مذکور میں کسی تعہدی رقبہ یا علاقہ غیر سرکاری سے ایک سیر سے زائد سیندھی درآمد یا نقل و ارسال کرے عام اس سے کہ علاقہ جات غیر سرکاری یا رقبہ تعہدی اندرون اضلاع مذکور واقع ہوں یا بیرون - اس حکم کا نفاذ یکم اردی بہشت ۱۳۴۳ ف سے ہوگا - پس حسبہ نگرانی فرمائی جائے -

حسب تجویز مددگار ناظم

احکام نظامت کورٹ آف وارڈز علاقۂ مالگزاری سرکار عالی
واقع ۱۷ فروردی ۱۳۴۳ ف

نشان مجاریہ (۵۸۵۷) نشان مسل (۱۵۱) بابتہ ۱۳۴۲ ف انتظامی صدر دفتر

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر باب حکومت سرکار عالی -

دفعہ (۲۰) قانون کورٹ آف وارڈز میں محکوم ہے کہ بصیغۂ کورٹ تعلقداران صاحبان اضلاع کے تجاویز کا مرافعہ صوبہ داری میں اور صوبہ داران صاحبان اور کورٹ آف وارڈز کے تجاویز کا مرافعہ سرکار میں ہوگا -

دفعہ (۹) قواعد کورٹ آف وارڈز میں یہ تبلایا گیا ہے کہ صوبہ دار صاحبان کی تجویز کا مرافعہ اجلاس کورٹ آف وارڈز پر ہوگا۔

گشتی کورٹ آف وارڈز (۶۸۶ ۴) مورخہ ۲۵ اردی بہشت ۱۳۳۹ف میں یہ صراحت کی گئی ہے کہ تعلقدار صاحبان اضلاع کے تجاویز کا مرافعہ اجلاس کورٹ آف وارڈز پر پیش ہوگا۔

چونکہ قواعد اور گشتی قانون کورٹ کے مطابق نہیں ہیں اس لئے دفعہ (۹) قواعد کورٹ اور گشتی کورٹ (۶۸۶ ۴) مورخہ ۲۵ اردی بہشت ۱۳۳۹ف کے وہ جزو جو مغائر دفعہ ۶ قانون کورٹ ہیں منسوخ کئے جاتے ہیں آئندہ اختیارات مرافعہ بموجب دفعہ (۶۰) قانون کورٹ ہوں گے۔

ڈویژن افسر صاحبان علاقہ کورٹ کے تجاویز کا مرافعہ حسب سابق نظامت کورٹ میں ہوگا۔

شرح دستخط مددگار ناظم کورٹ

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتۂ انتظامی)

واقع ۱۸ فروردی ۱۳۴۳ف

جریدہ اعلامیہ جلد ۶۵ نمبر ۲۳ مورخہ ۱۵ اردی بہشت ۱۳۴۳ف جزو ثانی ص ۵۱۰

نشان دیوانی (۶) مشمولۂ مثل عدالت العالیہ نشان ۵۲۹ (صیغہ استدراک)

مضمون

باغراض دفعات (۹۴، ۲۴۸) ضابطۂ دیوانی ناظر و نائب ناظر وکیل سرکار اور باغراض دفعہ (۵۸۴) ضابطۂ دیوانی ناظر وغیرہ بغرض پیروی مقدمہ وکیل مقرر کر سکیں گے۔

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

بخدمت جمیع نظماء عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

چونکہ بمقدمہ اڑوگوڑہ ناگالنگم بنام اڑوگوڑ یورلنگم اجلاس کاملہ مجلس عالیہ عدالت نے یہ تجویز فرمائی کہ تحت دفعہ ۵۸۴ مجموعہ ضابطۂ دیوانی سرکار عالی کوئی ایسا طریقہ مقرر ہوا اور نہ یہ معین کیا گیا کہ منجانب سرکار عالی ادائی رسوم عدالت کے لئے کون ایسی درخواست پیش کرے گا۔ لہذا اس بارہ میں بذریعہ احکام صراحت کی ضرورت ہے۔ نیز مجلس موصوفہ نے

اس امر کی ضرورت محسوس فرمائی کہ باغراض دفعات (۴۷۹) (۴۸۲) مجموعۂ ضابطۂ دیوانی ہر عدالت کے ناظر یا نائب ناظر بروئے دفعہ (۲) ضمن (ک) ضابطۂ دیوانی وکیل سرکار مقرر کئے جائیں۔

پس ان دونوں امور کی تکمیل کے لئے بایما محکمۂ سرکار صیغۂ عدالت و بحصول منظوری مندرجۂ مراسلہ نشان (۲۴۱۴) مورخۂ ۹ فروردی ۱۳۴۳ف اجلاس انتظامی مجلس عالیہ عدالت سے حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے۔

حکم

(۱) باغراض دفعہ (۴۸۵) ضابطۂ دیوانی ناظران و نائب ناظران عدالت بغرض پیروی مقدمات مقرر کئے جاتے ہیں۔ اہم مقدمات میں وہ اپنی جانب سے وکیل مقرر کرسکیں گے ناظران و نائب ناظران عدالت کو اُسی اسکیل سے محنتانہ دلایا جائیگا جو وکلاء کو حسب قواعد وکلاء منظورہ باب حکومت ملا کرتا ہے۔ ناظر یا نائب ناظر نے جن مقدمات میں وکیل مقرر کیا ہو اُن میں صرف وکیل کو محنتانہ دلایا جائیگا اور ناظر یا نائب ناظر کو رسوم وصول طلب سے کوئی زائد رقم بابتہ محنتانہ ایصال نہ کی جائیگی۔

(۲) باغراض دفعات (۴۷۹ - ۴۸۲) ضابطۂ دیوانی ہر عدالت کے ناظر یا نائب ناظر بروئے دفعہ (۲) ضمن (ک) ضابطۂ مذکور وکیل سرکار مقرر کئے جاتے ہیں بحیثیت عہدہ داروں کے فرائض ہیں تحت دفعات متذکرۂ صدر پیروی کرنا داخل سمجھا جائیگا۔ پس حسبہٗ عمل ہو۔

شرح دستخط۔ معتمد مجلس

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتۂ انتظامی)

مشمولہ مثل عدالت العالیہ نشان ۲۶۷۳ سنہ ۱۳۴۳ف
۱۰ فوجداری
۷ دیوانی

جریدہ اعلامیہ جلد ۸ نمبر ۲۳ مورخۂ ۱۵ ماہ اردی بہشت ۱۳۴۳ف جزو ثانی ص ۵۱۱

مضمون

ملازمین سرکار بغرض ادائی شہادت طلب ہوں تو جلد ان کا بیان لیا جایا کرے اور قبل از قبل تاریخ مقررہ کی اطلاع دیجایا کرے۔

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی...
بخدمت جمیع نظماء عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی...

بغرض ادائی شہادت ملازمین سرکار کی طلبی کے متعلق حکم دیا گیا تھا کہ "بلحاظ اُن کی مصروفیتوں کے اور اس امر پر غور کرنے کے بعد طلب ہوا کریں کہ آیا بذریعہ کمیشن قلمبندی بیان مناسب ہوگی یا عدالت میں طلبی" لیکن دیکھا گیا ہے کہ عدالتوں سے اسپر غور نہیں کیا جاتا - لہذا اجلاس انتظامی عدالت العالیہ سے حکم دیا جاتا ہے کہ جن ملازمین سرکار کی شہادت کسی مقدمہ میں قلمبند کرنی ہو تو طلب کرنے سے قبل اس امر کا کافی طور پر اطمینان کر لینا چاہئے کہ تاریخ مقررہ پر انکا اظہار ہو سکیگا یا نہیں اور جب وہ آئیں تو حتی الامکان جلد سے جلد ان کا بیان قلمبند کر لیا جایا کرے تاکہ کار سرکاری میں ہرج نہ ہو اور ان کو حتی الامکان قبل سے قبل اطلاع دیجایا کرے کہ وقت مقررہ پر آنے کا انتظام کر سکیں پس حسب عمل ہو۔

شرحدستخط معتمد مجلس

جریدہ اعلامیہ جلد ۶۵ نمبر ۲۴ مورخہ ۲۹ ار اردی بہشت ۱۳۴۳ف جزو اول ص ۳۳۵

ضمیمہ قواعد

عطائے قرضہ بہ جاگیرداراں

برائے ترقی اراضی منظورۂ بارگاہ خسروی

۷ ر اردی بہشت ۱۳۴۳ف

عطائے قرضہ بجاگیرداراں کے جو قواعد منظورۂ سرکار ہیں اُن کے دفعہ (۲) ضمن (الف) میں محکوم ہے کہ کسی جاگیردار کو کوئی قرض کسی اور غرض سے نہ دیا جائیگا بجز اس کے کہ وہ اس سے اپنا وہ قرضہ ادا کرے جس کو اُس نے تحریری طور پر قبول کر لیا ہو کہ وہ اُس کے ذمہ واجب ادا ہے اور جس کا واجب الادا ہونا حسب اطمینان سرکار عالی ثابت ہو گیا ہو - اب

مناسب خیال کیا گیا ہے کہ عطائے قرضہ کے اغراض میں وسعت دیجائے تاکہ جاگیرداروں کو اپنے اسٹیٹ میں مستقل ترقیات حاصل کرنے کا موقع رہے - اور اس غرض سے آئندہ علاوہ ادائی قرضہ محکومہ ضمن (الف) دفعہ (۲) کے :- تعمیر و ترمیم تالاب. وکنٹہ جات و نہر و باؤلیات کے واسطے بھی تحت قواعد ذیل سرکار سے جاگیر کے پانچ گونہ خالص محاصل سالانہ تک بہ کفالت حصہ صاحب جاگیر بتوسط محکمۂ معتمدی مالگزاری قرضہ عطا کیا جا سکیگا جس کیلئے شرح سود فیصدی سالانہ (۶) روپے بطور کٹی متی لیا جائیگا -

ف (۱) - اس باب میں جو قرضہ دیا جائیگا وہ حسب برآورد تنقیح شدہ صدر مہتمم تعمیرات ضلع ہوگا - جس کے لحاظ سے نصف رقم قرضہ بوقت منظوری دیجائے گی اور بقیہ نصف رقم اُس وقت دیجائیگی جبکہ صدر مہتمم تعمیرات ضلع اس امر کی تصدیق کردے کہ پچیس فیصدی کام ہو چکا ہے قرضہ جات کمتر از (۵۰۰۰) روپے کی صورت میں رقم قرضہ یکمشت ادا ہوگی -

ف (۲) - درخواست عطائے قرضہ میں امور ذیل کی صراحت لازمی ہوگی :-

الف - مقدار قرضہ جس حد تک مطلوب ہے -

ب - نام مواضع بہ تفصیل محاصل جاگیر جن کی کفالت کرائی جائیگی -

ج - اُن خاص اغراض کی صراحت جس کے لحاظ سے رقم قرضہ مطلوب ہے

د - صراحت اُن تمام قرضہ جات کی جو سرکار یا کسی دوسرے کو واجب ادا ہیں -

ف (۳) - جملہ مقبوضہ جاگیرات کا تختہ بصراحت محاصل جاگیر جس کی تصدیق تعلقدار ضلع سے کرائی جائیگی -

ف (۴) - درخواست قرضہ کی منظوری یا نامنظوری سرکار کے صوابدید پر رہیگی -

ف (۵) - بصورت منظوری قرضہ تاریخ ایصال قرضہ سے اندرون ششماہ کام آغاز کیا جانا چاہئے - اگر کسی خاص وجہ سے کام آغاز نہ ہو تو بصراحت وجہ توسیع مدت آغاز کار محکمہ سرکار سے منظوری حاصل کرنا چاہئے - اور وہ مدت مزید چھ ماہ سے زائد با جازت خاص منظور نہیں کی جائیگی اور اس آخری مدت میں کام آغاز نہ کیا جائے تو قرضہ

ایصال شدہ معہ سود تمام و کمال بازگشت کرنا ہوگا۔ اور شرح سود تاریخ ایصال قرضہ سے (سکے) روپیہ (۸) آنہ فیصدی سالانہ قائم ہوگا۔ جو عام قواعد کے تحت مقرر ہے۔

دفعہ ۶۔ تعمیر و ترمیم کا کام بتوسط جاگیردار ہوگا۔

دفعہ ۷۔ صدر مہتمم تعمیرات ضلع کو یہ حق حاصل رہیگا کہ زمانہ تعمیر میں وقتاً فوقتاً اس کی تنقیح کرے اور اس تنقیح کے متعلق کوئی معاوضہ بشکل بھتہ وغیرہ منجانب جاگیردار واجب الادا نہ ہوگا۔

دفعہ ۸۔ اس قرضہ کی ادائی دس سے بیس سال کے اندر حسب صوابدید سرکار عالی ہوگی۔ ششماہی پہلی قسط کی ادائی ختم کار کی پہلی فصل آبی سے سمت تلنگانہ اور سمت مرہٹواڑی میں فصل خریف سے ہوگی۔

دفعہ ۹۔ اقساط کی خلاف ورزی کی صورت میں جاگیر ضبط کی جائے گی۔

دفعہ ۱۰۔ ختم کار کی مدت صدر مہتمم تعمیرات ضلع جو مقرر کرے اُس مدت میں کام تکمیل پانا چاہیے۔ اور ختم کار کی اطلاع محکمہ سرکار صیغہ مالگزاری کو بھی دینی چاہیے۔

دفعہ ۱۱۔ یہ قواعد ضمیمہ قواعد قرضہ منظورہ سرکار متصور ہوں۔

شرح دستخط۔ مددگار معتمد مال

مراسلہ کلیات دفتر صدر محاسب سرکار عالی واقع ۱۲ ار فروردی ۱۳۴۳ ف

نشان مجاریہ (۱۳) نشان مثل (۳ و ۱۰) بابتہ ۱۳۴۱ ف (شاخ عام)

مقدمہ

وصول کنٹری بیوشن ملازمین

منجانب مرزا نصر اللہ خاں بیرسٹر ایٹ لا صدر محاسب سرکار عالی صیغہ حساب
خدمت جمیع اول تعلقداران صاحبان اضلاع سرکار عالی ......

بمد نظر مراسلہ محکمۂ سرکار صیغہ فینانس نشان (۶۴) مورخہ ۲۰ آذر ۱۳۴۲ ف بمقدمہ صدر ترقیم ہے کہ گریڈڈ جائدادوں میں جو تنخواہ بڑھتے رہیگی اس کے سہ سالہ اوسط پر وظیفہ کا تعین ہوتا ہے اگر ملازم سرکاری جو غیر علاقہ میں مستعار دیا گیا ہو اپنے

مذکورۃ الصدر فائدہ کی غرض سے توسیع میں یا تیس سال کے ختم کے بعد بھی داخل ملازمت سرکاری رہنا پسند کرے تو چونکہ اس کو مذکورۃ الصدر طور پر فائدہ ہوگا۔ اس لئے کنٹربیوشن وظیفہ بھی اس سے لیا جانا لازمی ہے۔

پس براہ کرم حسب منشاء صدر تعمیل کی نگرانی فرمائی جائے۔

مرزا نصر اللہ خاں صدر محاسب سرکار عالی

گشتی منجانب مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتہ انتظامی صیغہ استدراک) واقع ۱۰ بہمن ۱۳۴۳ف

نشان مثل ۱۱۹۸ ۱۳۴۲ف

۳۸

مقدمات

مقدمات خلاف ورزی قانون آبکاری میں تخفیف سزا کی جانب عدالتوں کی توجہ مائل نہ رہنی چاہئے

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع ناظمان عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

مجلس عالیہ عدالت کو بصیغہ نگرانی اس امر کی دریافت کا موقع ملا ہے کہ مقدمات خلاف ورزی قانون آبکاری میں عدالتہائے ماتحت سے خفیف سزائیں صادر کیجاتی ہیں جس سے جرائم کا انسداد نہیں ہوتا۔ لہذا اجلاس انتظامی سے حکم دیا جاتا ہے کہ بصورت اثبات جرم مقدمات خلاف ورزی قانون آبکاری میں عدالتوں کی توجہ بجز خاص وجوہ کے سزا دہی میں تخفیف کی طرف مائل رہنا مناسب نہیں ہے۔

نثر دستخط معتمد مجلس

مراسلہ ہدایتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتہ انتظامی) واقع ۶ امرداد ۱۳۴۳ف

جریدہ اعلامیہ جلد ۶۵ نمبر ۲۲ مورخہ ۲۹ اردی بہشت ۱۳۴۳ف جزو ثانی صفحہ ۵۳۶

۴۰۰۷

مشمولہ مثل عدالت العالیہ نشان (۵۲۵۷ ۱۳۴۲ف) صیغہ استدراک

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع ناظمان عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

رجسٹرات دفاتر پولیس ٹپیلان کی نسبت صدر نظامت کوتوالی اضلاع کی ایس تحریک پر کہ وہ رجسٹرات پولیس کے ساتھ طبع و تیار کرکے بعد ثبت مہر و دستخط تقسیم کردئے جائیں تو پولیس ٹپیلوں کو زحمت سے نجات ملیگی۔ مجلس عالیہ عدالت نے یہ رائے ظاہر کی تھی کہ عدالتی رجسٹرات پر عدالتی مہر و دستخط ثبت ہونی چاہئے۔ بنا برآں اب یہ تحریک کی کہ رجسٹرات پولیس ٹپیلاں صدر نظامت سے طبع و تیار کراکے بغرض مہر و دستخط عدالت عالیہ بھیجدئے جائیں تو کیا یہ مناسب نہ ہوگا۔ پس باتفاق تحریک صدر نظامت کوتوالی اضلاع حکم دیا جاتا ہے کہ رجسٹرات پولیس ٹپیلوں پر آئندہ سے مجلس عالیہ عدالت سے مہر و دستخط ہوا کریگی اور رجسٹرات پولیس کیجانب سے تقسیم کردئے جائیں گے۔ سابقہ طریقہ عدالتہائے تحت کے مہر کرنے کا منسوخ کردیا گیا۔

نمبر ۔۔ دستخط معتمد مجلس عالیہ

جریدۂ اعلامیہ جلد ۶۵ نمبر ۳ مورخہ ۲۹ اردی بہشت ۱۳۴۳ ف جزو ثانی ص ۵۳۷

مراسلہ ہدایتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی سررشتہ انتظامی (صیغہ اسٹنڈرڈ اک) واقع ۶ اردی بہشت ۱۳۴۳ ف

۸۰۸

تعداد مثل (۴) ۲۴۷ بابتہ ۱۳۴۳ ف وکالت

از جانب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی ....

بخدمت جمیع نظما و عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی و علاقہ جاگیرات وغیرہ

بذریعہ مراسلہ (نمبر ۱۲۰۵) مورخہ ۲۹ امرداد ۱۳۴۲ ف یہ حکم دیا گیا تھا کہ:

"بروئے فقرہ (۱۶) دستور العمل نظما و عدالت امتحان اعمال عدالت لازم قرار دیا گیا ہے"

"جس کا نصاب امتحان سررشتہ داری کا ہے اور وہی احکام اس سے متعلق ہیں"
"اس امتحان میں جو امیدوار کامیاب ہوں گے سررشتہ عدالت کی ابتدائی"
"جائدادوں پر تقرر کے وقت انہی کو ترجیح دیجائیگی۔ امتحان مذکور کی کامیابی کے بغیر امیدواروں"
"کا تقرر نہ ہوگا اور ملازمین کو ترقی نہ دیجائیگی"

مگر اب دیکھا جا رہا ہے کہ اکثر عدالتیں احکام مندرجہ دستور العمل و ہدایات مندرجہ مراسلہ مذکور کی تعمیل نہیں کر رہی ہیں۔ لہذا بتاکید اکید ہدایات مصرحۂ بالا کی پابندی کی نسبت حکم دیا جاتا ہے۔ آئندہ حسبہٗ عمل ہو۔ اور جملہ امیدواران و نقل نویسان کو مطلع کر دیا جائے و نیز ایک نقشہ ایسا روانہ فرمایا جائے جس سے معلوم ہو سکے کہ نفاذ دستور العمل کے بعد سے وقت تقرر ترقی احکام بالا کی کس حد تک تعمیل کی گئی ہے۔

شرحدستخط معتمد مجلس

گشتی محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۳ ہر اردی بہشت ۱۳۴۳ ف

نشان مجاریہ گشتی (۳۵) نشان مثل محکمۂ ہذا نمبر ۵/۱۰۱ صیغہ گشتیات ۱۳۴۴ ف

جریدۂ اعلامیہ جلد ۶۵ نمبر ۲۵ مورخہ ۵ ۔ خورداد ۱۳۴۳ ف جزو ثانی ص ۵۶۰

مقدمات

عطائے اختیار چالان مقدمات

منجانب ایس ایم بھروچہ اسکوائر بی۔ اے بمبئی سی۔ ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت عہدہ داران صاحبان آبکاری سرکار عالی ....

ملاحظہ ہو گشتی محکمۂ ہذا نشان (۹۲) مورخہ ۱۷ ۔ شہریور ۱۳۴۲ ف ۔

حسب مراسلہ محکمۂ معتمدی مال نشان (۱۸۰۹) مورخہ ۳ ۔ امرداد ۱۳۴۲ ف مہتمم صاحبان کو جو اختیارات عطا کئے ہوئے ہیں اُس کے فقرہ (۷) میں حسب ذیل الفاظ درج تھے ۔

" عدالتہائے فوجداری میں مقدمات چالان کرنے کی ہدایت دینا "

چونکہ الفاظ ہدایت دینا اور اجازت دینا مترادف نہیں ہیں جس کی وجہ سے عدالتوں میں لفظی بحث پیدا ہوتی تھی اس لئے محکمۂ سرکار کی توجہ بغرض ترمیم الفاظ مبذول کرائی گئی کہ بجائے الفاظ ہدایت دینا کے اجازت دینا درج کر کے ترمیمی حکم جاری فرمایا جائے ۔ حسبہٗ ذریعہ مراسلہ نشان (۱۸۸۱) مورخہ ۳ ۔ فردی ۱۳۴۳ ف حسب ذیل منظوری صادر ہوئی ہے ۔

" اختیارات مہتمان کے فقرہ (۷) سے الفاظ ہدایت دینا حذف کر کے الفاظ اجازت دینا قائم کرنے کی منظوری دیجاتی ہے حسبہٗ عمل فرمایا جائے "

لہذا بر ترمیم گشتی محکمۂ ہذا مصرحۂ صدر حسب منظوری محکمۂ سرکار محولۂ بالا حکم دیا جاتا ہے کہ حسب صراحت بالا عمل ہوا کرے ۔ شرحدستخط مددگار ناظم

جریدہ اعلامیہ
جلد ۶۵ نمبر ۲۶
مورخہ ۲۶
خورداد ۱۳۴۳ف
جزو اول
ص ۳۹۶

قواعد سررشتہ ٹپہ

۱۰ اسرار دی بہشت ۳۴۳اف

بابتہ افتتاح ٹپہ خانہ جات جدید عارضی باخذ رقوم امدادی دھڑوت ایسے ٹپہ خانہ جات کا قیام حسب ذیل دفعات کے تحت کیا جا سکیگا ۔

دفعہ (۱) ۔ ناظم صاحب ٹپہ خانہ جات ملک سرکار عالی ایسے مقامات پر جہاں باغراض سررشتہ جات سرکاری یا باغراض جاگیر یا رعایائے سرکار عالی ٹپہ خانہ کے قیام کی ضرورت سمجھیں اور ان کو توقع ہو کہ اس مقام کی آمدنی ٹپہ خانہ کے مصارف (بشمول مصارف تیاری کتب و فارم و مواہیر وغیرہ) کے لئے کافی ہوگی تو وہ ایسے ٹپہ خانہ کے افتتاح کے مجاز ہوں گے جو ایک مدت مقررہ کم از کم (۶) مہینے کے لئے آزمائشی طور پر قائم رہیگا ۔ مصارف کے لئے سال ماسبق کی بچت یا آمدنی متوقع بہ سبیل بندی سے (بمنظوری محکمۂ فینانس) جو ترقیات و اصطلاحات سررشتہ ٹپہ کے لئے محفوظ ہو کام میں لائی جائیگی ۔

دفعہ (۲) ۔ اگر ایک سال کے تجربہ سے ٹپہ خانہ کی آمدنی مصارف کے لئے کافی ثابت ہو تو ناظم صاحب ٹپہ حسب ضابطہ اُس کو مستقل کرنے کی کارروائی کریں گے اور اگر آمدنی کافی نہ ہو اور وہ سررشتۂ سرکاری جس کے اغراض کے لئے ٹپہ خانہ قائم ہوا ہو یا علاقہ جاگیر یا رعایا تکمیلہ مصارف کے لئے رقم جو بلحاظ وضع آمدنی ضروری ہو بطور دھڑوت داخل کر دے تو ایسا ٹپہ خانہ اُس وقت تک قائم رہیگا جب تک کہ آمدنی بشمول رقم دھڑوت مصارف کے لئے کافی ہوتی رہے سررشتہ سرکاری یا رعایائے سرکار عالی یا جاگیر تکمیلہ مصارف ادا کرنے سے انکار کرنے کی صورت میں ٹپہ خانہ برخاست کر دیا جائیگا ۔

دفعہ (۳) ۔ جس مقام کے متعلق ناظم صاحب ٹپہ کو توقع نہ ہو کہ آمدنی مصارف کے لئے کافی ہوگی یا گنجائش موجود نہ ہو کسی سررشتہ سرکاری یا کسی علاقہ جاگیر یا رعایا کو اس مقام پر ٹپہ خانہ قائم کرنا مدنظر ہو تو پورے ایک سال کے مصارف بطور دھڑوت سررشتہ ٹپہ میں

جمع کرا دینے پر ناظم صاحب ٹپہ حسب ضابطہ ٹپہ خانہ قائم کرنے کی کارروائی کریں گے ۔

دفعہ (۴) ۔ جب کسی امتحانی ٹپہ خانہ کی جملہ آمدنی مصارف کے لئے کافی ہوجائے تو ٹپہ خانہ مستقل کردیا جائیگا ۔

دفعہ (۵) ۔ جب جملہ آمدنی جملہ مصارف کے لئے کافی نہ ہو تو تکمیلہ مصارف رقم دھرُوت سے اُسی حد تک کیا جائیگا جس حد تک ٹپہ خانہ کی آمدنی اُس کے اخراجات کے لئے کافی نہ ہو ۔

دفعہ (۶) ۔ باقی رقم بطور دھرُوت جمع رہیگی اور اس سے تکمیلہ مصارف زائد ٹپہ خانہ کا ہوتا رہیگا اور جب آمدنی مصارف کی کفیل ہوجائیگی تو ٹپہ خانہ مستقل کردیا جائیگا ۔

دفعہ (۷) ۔ جب دھرُوت کی رقم ختم ہو جائے تو سنین ماضیہ کے زائد مصارف کے لحاظ سے مزید رقم کفالتاً داخل کرنے پر ٹپہ خانہ قائم رہیگا ورنہ برخاست کردیا جائیگا ۔

دفعہ (۸) ۔ مصارف و آمدنی ٹپہ خانہ کا اندازہ قواعد گشتی مندرجہ محکمہ ہذا ۴/۱۲ بابتہ ۱۳۴۱ف کے مطابق دوران آزمائش میں کیا جائیگا ۔

دفعہ (۹) ۔ ایسے ٹپہ خانہ جات کی رقوم امدادی کے تخمینہ کے لئے سال زیربحث کے دو مہینوں کی آمدنی کا تختہ رکھنا ضروری ہوگا اور یہ دو مہینے دسے و تیر ہوں گے ۔

دفعہ (۱۰) ۔ مذکورالصدر مہینوں میں جو آمدنی ہو اس کا (۶) گنا بطور رقم امدادی وصول ہونا چاہئے ۔ ایسے ٹپہ خانہ جات کے امکنہ کے کرایہ کی رقم سررشتہ ٹپہ ادا کرے گا لیکن رقم دھرُوت میں یہ رقم بھی شامل ہوگی ۔

دفعہ (۱۱) ۔ ٹپہ خانہ کے مستقل قیام یا برخاست کے تصفیہ ہونے تک رقم دھرُوت پختہ آمدنی سررشتہ ٹپہ میں جمع نہ ہوگی بلکہ اُن کا کھاتہ اور حساب علیحدہ رکھا جائیگا ۔

مہر و دستخط

ناظم سررشتہ ٹپہ

جریدۂ اعلامیہ جلد (۶۵) نمبر ۲۶ مورخہ ۲۶ سہ خورداد ۱۳۴۳ف جزو اول ص ۳۹۷

اعلان سررشتہ اسٹامپ مورخہ ۲۹ سہ اردی بہشت ۱۳۴۳ف

نشان مثل (۳۸) بابتہ ۱۳۴۱ف صیغہ راز

بہ نفاذ اُس اختیار کے جو سرکار عالی کو قانون اسٹامپ نشان (۴) بابتہ ۱۳۳۱ف کی دفعہ (۷) کی رو سے حاصل ہے سرکار عظمت مدار یا لوکل فنڈ کے اُن جملہ معاملات کو جو ممالک محروسہ سرکار عالی کے اُس علاقہ میں انجام دئے جائیں جو سرکار عظمت مدار کے زیر انتظام ہے (بشمول اسٹیٹ ہائے نابالغان ولبداس و افضل پور کر) اور جن کی نسبت علاقہ مذکور کے نافذہ قانون متعلقہ اسٹامپ کے تحت رسوم اسٹامپ نہیں لیا جاتا تھا۔ ادائی رسوم اسٹامپ سے مستثنےٰ کیا جاتا ہے۔

سید غلام پنجتن۔ مددگار معتمد

جریدۂ اعلامیہ جلد ۶۵ نمبر ۲۹ مورخہ ۱۶ تیر ۱۳۴۳ف جزو ثانی ص ۷۹۹

مراسلہ کلیات دفتر صدر محاسب سرکار عالی واقع ۱۷ سہ فروردی ۱۳۴۳ف

نشان مجاریہ (۱۴) نشان مثل (۱۸) بابتہ ۱۳۴۳ف شاخ عام

مقدمہ

محسوبی آمدنی سررشتہ عدالت بموجب گشتی عدالت العالیہ دربارۂ منتقلی اختیارات عدالتی بہ عہدہ داران مال

منجانب مرزا نصر اللہ خاں بیرسٹرایٹ لا صدر محاسب سرکار عالی
بخدمت جناب ناظم صاحبان حساب اضلاع سرکار عالی۔۔

بوصول مراسلہ محکمۂ فینانس نشان (۱۳۸) صیغۂ حساب مورخہ ۱۲ سہ آذر ۱۳۴۳ف تحریر ہے کہ حسب فقرہ نشان (۲) گشتی نشان ۲۳/۱۸ ف) واقع ۱۱ سہ آبان ۱۳۴۲ف مجلس عالیہ عدالت جو اختیارات عہدہ داران مال کو سررشتۂ عدالت سے تفویض ہو رہے ہیں یا ہو چکے ہیں اُن کے استعمال میں اگر کوئی آمدنی ہو مثلاً آمدنی جانوران چکاری یا جرمانہ تحت قانون پٹرولیم و سمیات و دواخل وغیرہ تو اس آمدنی کا تعلق بعد ادائی اخراجات سررشتۂ عدالت سے رہیگا پس براہ کرم جب کبھی ایسی آمدنی وصول ہو تو اُس کو بجانب جمع تحت صدر مد (۳۰) عدالت ذیلی مد (۱) جرمانہ فوجداری یا (۲) آمدنی جانوران چکاری بلحاظ نوعیت جمع فرمایا جائے۔

مرزا نصر اللہ خاں۔ صدر محاسب سرکار عالی

جریدہ ۱۵ اعلامیہ
جلد ۶۵ نمبر (۳۰)
مورخہ ۲۳ ۔
تیر ۱۳۴۳ف
جزو اول
ص ۶۴۴

گشتی محکمۂ معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری واقع ۱۰؍ خورداد ۱۳۴۳ف
مطابق ۲۹ ذوالحجۃ الحرام ۱۳۵۲ھ

نشان (۹) نشان مثل (۳/۹۵) بابتہ ۱۳۴۲ف صیغۂ عطیات انتظامی متفرق

مقدمہ

طریقہ اخذ حق انتظام جاگیرات

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری ....

بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان سررشتۂ مال

گشتی نشان (۴۳) ۱۳۳۱ف کی اجرائی سے قبل کوئی ایسے احکام موجود نہ تھے جس کے تحت قابضان جاگیر وعطیات حق انتظام کی بابتہ کوئی مقررہ معاوضہ استحقاقاً حاصل کر سکتے تھے البتہ خاص خاص صورتوں میں عملدرآمد جاگیر یا کسی خاص حکم سرکار کی بناء پر حق انتظام دلایا گیا ہے ۔ لیکن ذریعہ گشتی مذکور و مرمۂ گشتی نشان (۱۰) ۱۳۳۴ف حکم دیا گیا ہے کہ جاگیرات وعطیات کا قبضہ و انتظام اور ادائی حصص و گذارہ جات کے فرائض سرکار سے جس شخص کے سپرد ہوں گے اُس کو معاش کی آمدنی (۲۵۰۰۰) روپیہ سالانہ یا اُس سے زائد ہونے کی صورت میں خالص سالانہ آمدنی میں سے فی روپیہ (۴؍) اور آمدنی (۲۵۰۰۰) روپیہ سے کم ہو تو فی روپیہ (۲؍) حق انتظام دلایا جا سکیگا ۔ خالص محاصل کے قرارداد کے لئے بھی محاصل خام سے جو اخراجات منہا ہوں گے اُن کا تعین صراحت سے مرمۂ گشتی کے دفعہ (۱۴) میں کیا گیا ہے ۔ مگر ہر دو گشتیات محولہ اس امر کے متعلق ساکت ہیں کہ احکام متعلقہ دلاپانے حق انتظام کا عمل کب سے ہوگا (یعنی آیا اُنکی تعمیل تاریخ آغاز گشتی کے بعد سے ہوگی یا قبضہ جات ماقبل نفاذ گشتی سے بھی یہ احکام متعلق ہو سکیں گے)۔ اس فروگذاشت کی وجہ قابضان جاگیر و عطیات جو نفاذ احکام مذکور سے قبل قابض معاش تھے احکام محولۂ صدر کا فائدہ لیتے ہوئے حق انتظام وضع کر لے لگے جس سے حصہ داروں کے موجودہ حصص متاثر ہو کر اُن کو شکایت کا موقع ملا ۔

اس خصوص میں سرکار عالی کی خواہش یہ ہے کہ احکام زیر بحث کی تعمیل منصفانہ طریق پر کیجائے جس کا اقتضاء یہی ہو سکتا ہے کہ کسی کے موجودہ مسلمہ حقوق متاثر نہ ہونے پائیں یہ ظاہر ہے کہ ہر

جدید حکم کا اثر اُس کے نفاذ کے بعد سے ہونا چاہئے ۔ عمل ماسبق پر اُس کا اثر نہیں ڈالا جا سکتا ۔
بنا براں احکام متعلقہ حق انتظام مندرجہ گشتیات مذکور کا نفاذ اصولاً اُس وقت سے ہونا چاہئے جب
جدید وراثت منظور ہو کر قبضہ و انتظام جاگیر میں تبدیلی واقع ہوا در تا وقتیکہ وراثت جدید کا قطعی طور پر
تصفیہ نہ ہوئے حق انتظام کی نسبت حالت سابقہ میں کسی طرح دست اندازی نہ ہونی چاہئے ۔
نظر براں تحت اختیارات مندرجہ دفعہ (۱۷) قواعد منسلکہ گشتی نشان (۱۰) سنہ ۱۳۳۸ ف عالیجناب مہاراجہ
سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنتہ صدر اعظم باب حکومت سرکار عالی ارشاد فرماتے ہیں کہ :-
ایسے جاگیردار جن کی وراثت ۵ ہتیر سنہ ۱۳۳۱ ف کے قبل (جو کہ گشتی نشان (۴۲) سنہ ۱۳۳۱ ف کے
نفاذ کی تاریخ ہے) منظور ہوئی ہو وہ صرف اسی قدر حق انتظام کے مستحق ہوں گے جو معاش متعلقہ کے
مقررہ رواج کے تحت یا حاکم مقتدر کے کسی خاص حکم کی بنا پر دیا گیا ہو باقی اُن تمام اشکال میں
جن کی وراثت اجرائی گشتی نشان (۴۲) سنہ ۱۳۳۱ ف کے بعد منظور ہوئی ہو بلحاظ احکام نافذہ حق
انتظام کا عمل اُس جدید وراثت کی منظوری کی تاریخ سے ہوگا جو نفاذ احکام مذکور کے بعد پہلی مرتبہ
منظور ہوئی ہو خواہ تاریخ منظوری سے قبل معاش کا قبضہ اور انتظام معاشدار نے بطور خود حاصل
کر لیا ہو یا بامید منظوریٔ وراثت اُس کو ایسی اجازت دیگئی ہو ۔
پس اس خصوص میں حسبہٗ عمل ہو ۔
شرحد ستخط مددگار معتمد مال

اعلان محکمۂ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی صیغۂ اسٹامپ واقع ۱۱ ہتیر سنہ ۱۳۴۳ ف

جریدۂ اعلامیہ جلد ۶۵ نمبر (۳۰) مورخہ ۲۳ ہتیر سنہ ۱۳۴۳ ف جز و اول ص ۸۷ ۴

نشان (۸)
تکمیل شدہ دستاویزات بیرون ملک سرکار عالی کا تکمیلہ اسٹامپ تحت دفعہ (۱۶) حسب الحکم
سرکار ٹکٹ ہنڈوی سے اور تکمیل شدہ دستاویزات اندرون ملک سرکار عالی کا تکمیلہ اسٹامپ
بموجب دفعات (۳۰) و (۳۱) قانون اسٹامپ بوصول رقم نقد کیا جاتا ہے ۔ لیکن غیر تکمیل
شدہ دستاویزات یا کمپنیوں وغیرہ کے مروجہ مطبوعہ فارمس کے تکمیلہ اسٹامپ کا تحت قانون اسٹامپ
کوئی حکم باقاعدہ نافذ نہیں ہے اور نہ اس خاص غرض کے لئے مثل سرکار عظمت مدار ہنوز کوئی

اسٹامپ چپانیدنی سرکار عالی میں وضع و اجراء ہوئے ہیں ۔ حالانکہ فی زمانہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں متعدد کمپنیاں قائم ہو چکی ہیں اور امپریل اور سنٹرل بنکوں وغیرہ کو بھی ایسے غیر تکمیلہ شدہ مطبوعہ فارمس کے تکمیلہ اسٹامپ کی ضرورت پیش آتی رہتی ہے ۔ لہذا تحت دفعہ (۸) ضمن (۱) فقرہ (ب) قانون اسٹامپ عالیجناب مہاراجہ صدر اعظم بہادر باجلاس باب حکومت سرکار عالی ارشاد فرماتے ہیں کہ (چونکہ اغراض تکمیلہ اسٹامپ کے لئے علاقہ سرکار عالی میں جدید وضع کے اسٹامپ چپانیدنی وضع اور اجراء نہیں ہوئے ہیں لہذا اُن کے وضع اور اجراء ہونے تک) جس طرح تکمیل شدہ دستاویزات بیرون ملک سرکار عالی اور اقرار نامجات متعلقہ قواعد سکہ قرطاس کا تکمیلہ اسٹامپ حسب احکام نافذہ ٹکٹ ہنڈوی سے کیا جاتا ہے اُسی طرح اغراض تکمیلہ اسٹامپ کے لئے علاقہ سرکار عالی میں جدید اسٹامپ چپانیدنی وضع اور اجراء ہونے تک غیر تکمیل شدہ دستاویزات اور کمپنیوں وغیرہ کے مروجہ مطبوعہ فارمس کا تکمیلہ اسٹامپ بھی ٹکٹ ہنڈوی سے ہوا کرے لیکن تکمیلہ شدہ ٹکٹ جس قدر رقم یا مالیت کے لئے کافی ہوتا ہو بلحاظ دفعہ (۲۴) قانون اسٹامپ اُس سے زیادہ رقم یا مالیت کا دعوےٰ نہ ہو سکیگا ۔

شرح دستخط ۔ جناب نواب ذوالقدر جنگ بہادر

معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۳ ہرار دی بہشت ۱۳۴۳ف

نشان مجاریہ گشتی (۳۵) نشان مثل ۵/۱۱ صیغہ گشتیات ۱۳۴۳ف

مقدمہ

عطائے اختیار چالان مقدمات

منجانب لیس ۔ یم بھروچہ اسکوائری ۔ اے بمبئی سی یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت عہدہ دار صاحبان آبکاری سرکار عالی ....

ملاحظہ ہو گشتی محکمہ ہذا نشان (۹۲) مورخہ ۱۷ شہریور ۱۳۴۰ف ۔

حسب مراسلہ محکمہ معتمدی مال نشان ۱۸۰۹ مورخہ ۱۳ امرداد ۱۳۴۰ف مہتمم صاحبان کو جو اختیارات عطا ہوئے ہیں اُس کے فقرہ (۷) میں حسب ذیل الفاظ درج تھے ۔

جلد ۲۵ دکن لا رپورٹ ... قوانین و احکام ... جو دہ نمبر ...

"عدالتہائے فوجداری میں مقدمات چالان کرنے کی ہدایت دینا"

چونکہ الفاظ ہدایت دینا اور اجازت دینا مترادف نہیں ہیں جس کی وجہ سے عدالتوں میں لفظی بحث پیدا ہوتی تھی اس لئے محکمۂ سرکار کی توجہ بغرض ترمیم الفاظ مبذول کرائی گئی بجائے الفاظ ہدایت دینے کے اجازت دینا درج کرکے ترمیمی حکم جاری فرمایا جائے حسبۂ ذریعہ مراسلہ نشان (۸۸۱) مورخۂ ۳ فروردی ۱۳۴۳ف حسب ذیل منظوری صادر ہوئی ہے۔

"اختیارات مہتمان کے فقرہ (۷) سے الفاظ ہدایت دینا حذف کرکے الفاظ اجازت دینا قائم کرنے کی منظوری دیجاتی ہے حسبۂ عمل فرمایا جائے"

لہٰذا یہ ترمیم گشتی محکمۂ ہذا مصرحۂ صدر حسب منظوری محکمۂ سرکار محولۂ بالا حکم دیا جاتا ہے کہ حسب صراحت بالا عمل ہوا کرے۔

نثر دستخط ۔ مددگار ناظم۔

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتۂ انتظامی صیغۂ استدراک) واقع ۳ تیر ۱۳۴۳ف

جریدۂ اعلامیہ جلد ۲۵ نمبر (۳۰) مورخۂ ۲۳ تیر ۱۳۴۳ف جزو ثانی ص ۸۷۳

نشان فوجداری (۱۳) | نشان مثل (۳۱۵۶) بابۃ ۱۳۴۳ف

مضمون

زیر دفعہ ۱۸۴ ضابطۂ فوجداری بعد قلمبندی بیان طبیب تصدیقی عبارت درج نہوگی تو مصارف طبیب نظماء متعلقہ سے وصول کئے جائیں گے۔

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع نظماء عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

باوجودیکہ بذریعہ گشتی مجلس نمبر (۲۳) فوجداری بابۃ ۱۳۲۸ف یہ حکم دیا گیا تھا کہ بعد قلمبندی اظہار طبیب بموجب دفعہ ۱۸۴ مجموعۂ ضابطۂ فوجداری تصدیقی عبارت بالالتزام لکھی جایا کرے۔ اور اس کے بعد عدالت عالیہ اور عدالتہائے اسمات سے گشتی محولۂ بالا کی تعمیل کی جانب توجہ دلائی گئی۔ بر ایں ہمہ کماینبغی اس کی تعمیل نہیں کی جاتی ہے جس کے باعث عدالتہائے سشن کو کثیر مصارف برداشت کرنے پڑتے ہیں۔ لہٰذا اجلاس انتظامی عدالت عالیہ سے حکم دیا جاتا ہے

(۳) اگر آئندہ زیر دفعہ (۱۸۴) مجموعۂ ضابطۂ فوجداری بیان ڈاکٹر کی تصدیقی عبارت نہ لکھی جایا کرے گی تو عدالت عالیہ مصارف طلبی طبیب ناظم متعلقہ کی ماہوار سے ایصال کرنے پر مجبور ہوگی۔ پس تعمیل احکام سابقہ کی سختی سے پابندی کی جائے۔

شرحہ دستخط معتمد مجلس

مراسلہ ہدایتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتۂ انتظامی صیغۂ استدراک) واقع ۴ ر تیر ۱۳۴۳ ف

جریدۂ اعلامیہ جلد ۲۵ نمبر ۳۰ مورخہ ۲۳ ر تیر ۱۳۴۳ ف جز دثانی ص ۸۷۲

نشان مجاریہ (۲۶۵) نشان مثل ۳۳۴۲/۸ صیغۂ استدراک بابتہ ۱۳۴۳ ف

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی ......

بخدمت جمیع نظماء اسمات وبلدہ واضلاع وتعلقات ممالک محروسہ سرکار عالی

عدالت عالیہ کو معلوم ہوا ہے کہ بعض عدالتوں کے دروازوں پر عدالت کے نام کا بورڈ آویزاں نہیں ہے جس سے پبلک وعوام الناس کو معلوم نہیں ہوتا کہ وہ عمارت کوئی سرکاری دفتر ہے یا خانگی مکان۔ لہذا جملہ حکام صیغۂ عدالت اپنی عدالت کے دروازہ پر عدالت کا نام اردو انگریزی وزبان ملکی میں خوش خط تحریر کرا کے بورڈ نصب کرادیں تاکہ عوام وآئندروندگان کو معلوم رہے۔

شرحہ دستخط معتمد مجلس

گشتی محکمۂ معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری واقع ۹ ر اردی بہشت ۱۳۴۳ ف
م ۲۶ ر ذیقعدہ ۱۳۵۲ ہجری

جریدہ اعلامیہ جلد ۶۵ نمبر ۳۱ مورخہ ۳۰ ر تیر ۱۳۴۳ ف جزو اول ص ۹۳۴

نشان (۸) نشان مثل (۱۶۷/۸۶) بابتہ ۱۳۴۲ ف (صیغۂ متفرق)

مقدمہ

انتزاع اختیارات عدالتی

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری ....

خدمت جمیع عہدہ داران تحت سررشتۂ مال

بوصول مراسلہ محکمۂ سرکار عالی صیغۂ عدالت وکوتوالی وامور عامہ نشان (۴۶۵) واقع ۲۸ ر

امرداد ۱۳۴۳ف نگارش ہے کہ انتزاع اختیارات عدالتی وانتظامی کے ضمن میں ایک کمیٹی مقرر کی گئی تھی کہ کیا انتزاع اختیارات کی وجہ کوئی خاص نقائص انتظام امن عامہ میں پیدا ہوگئے ہیں اور اگر ہوئے ہیں تو اُن کی اصلاح کس طریقہ ہوسکتی ہے نیز کیا اول تعلقدار ان اضلاع کے موجودہ اختیارات فوجداری اُن کی اعلیٰ حیثیت افسر ضلع کو قائم رکھنے کے لئے کافی ہیں یا نہیں۔ نیز تجویز انتزاع اختیارات کے بہترین طریقہ پر جاری رہتے ہیں جو جو نقائص مانع و مزاحم ہوں اُن کے اندفاع کے قابل عمل تدابیر کیا ہیں۔

ف ۲۔ جبکہ کمیٹی نے ذریعہ سوال بند عہدہ داران اضلاع سے جوابات حاصل کرنے اور اُن پر کافی غور کرنے کے بعد معروضہ باب حکومت میں رائے عرض کی کہ موجودہ انتظام عدالت میں کوئی نقص نہیں ہے البتہ دو امور قابل اصلاح ضرور ہیں۔ ایک یہ کہ عہدہ داران عدالت کے پاس اختیارات انتظامی کا رہنا مناسب نہیں ہے دوسرے یہ کہ ایک ہی قسم کے اختیارات جب دو قسم کے عہدہ داروں کے تفویض ہوں تو اُن میں تقسیم کار اس طرح ہونی چاہیے کہ آپس میں تصادم ہو کر تعلقات ناخوشگوار نہ ہوجائیں۔ چنانچہ اس لحاظ سے عہدہ داران مال کو ایسے اختیارات عطا کرنا مناسب نہیں جن کا تعلق جرائم کی تفتیش سے ہو۔ البتہ اُن کو وہ اختیارات دئے جاسکتے ہیں جو اپنی نوعیت کے لحاظ سے انتظامی ہیں اور جن کا استعمال اس وقت عہدہ داران عدالت کررہے ہیں۔

ف ۳۔ اصول ہائے متذکرۂ صدر کے تحت کمیٹی نے یہ سفارش کی کہ:۔

ضمن (۱) تعزیرات سرکار عالی کا کوئی اختیار عہدہ داران مال کو عطا ہونا مناسب نہیں ہے

ضمن (۲) جن قوانین میں بعض اختیارات انتظامی نوعیت کے ہیں اور بعض تحقیقات جرائم کی صورت رکھتے ہیں اُن میں سے انتظامی نوعیت کے اختیارات عہدہ داران مال کو عطا کئے جائیں اور تحقیقات جرائم کا تعلق حسب حال عہدہ داران عدالت سے رہے۔ چنانچہ اس لحاظ سے کمیٹی نے رائے دی کہ

الف۔ قانون جانوران چکاری کے کل اختیارات عہدہ داران مال کو تفویض کئے جائیں البتہ صرف دفعہ (۲۰) قانون مذکور کا تعلق عہدہ داران عدالت سے رہے۔

ب - قانون سمیات کے تحت جو قواعد نافذ ہیں اُن میں عطائے لیسنس کے اختیارات عہدہ داران مال کو عطاء ہوں -

ج - دستورالعمل رواہل کے کل اختیارات عہدہ داران مال کے تفویض کئے جائیں -

د - قانون اقوام جرائم پیشہ میں جرائم پیشہ افراد کی رجسٹری کرنے کا تعلق بالکلیہ عہدہ داران مال سے رہے - البتہ ان افراد کے جرائم کی تحقیقات حسب حال سررشتۂ عدالت میں ہوگی -

ھ - قانون پیٹرولیم کی رو سے جو لیسنس دئے جاتے ہیں آئندہ اُن کا اجراء عہدہ داران مال کریں -

ضمن (۳) ضابطۂ فوجداری کی رو سے انسداد جرائم کے متعلق جو اختیارات فی الوقت عہدہ داران مال کو حاصل ہیں اُن میں دفعہ (۱۲۹) (افواج باقاعدہ کے ذریعہ سے مجمع کو منتشر کرنا) ضابطۂ فوجداری کا اضافہ کیا جائے -

ضمن (۴) چونکہ اختیارات قیام امن عامہ کا زیادہ سے زیادہ عہدہ داروں کے پاس رہنا مناسب ہے جو اختیارات ضابطۂ فوجداری کے تحت تعلقدار صاحبان اضلاع کو حاصل ہیں اُنکا تعلق عہدہ داران عدالت سے بھی رہنا مناسب ہے مگر چونکہ دفعات انسدادی ضابطۂ فوجداری کے تحت جو کارروائی ہوتی ہے اُس کی صورت انتظامی ہے اس لئے یہ مناسب ہوگا کہ

الف - انسدادی کارروائیوں کی حد تک نظار فوجداری کے مدارج حسب ذیل قائم کئے جائیں اور کسی ناظم کی عدم موجودگی میں اُس سے نیچے کا ناظم دفعہ ۱۲۰ ضابطۂ فوجداری کے لئے اعلیٰ درجہ کا ناظم سمجھا جائے گا -

(۱) اول تعلقدار ضلع (۲) ناظم فوجداری ضلع (۳) ڈویژن افسر مال (۴) ناظم حصۂ ضلع (۵) تحصیلدار (جس کو بطور خاص اختیارات انسدادی عطاء ہوئے ہوں) -

ب - صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع بذریعہ گشتی اپنے ماتحت عہدہ داروں کو مناسب ہدایات کردیں کہ وہ حتی المقدور اس قسم کی کارروائیوں میں بجائے عہدہ داران عدالت کے عہدہ داران مال سے طالب امداد ہوں -

ج - اگر بلدہ کے انتظام کے متعلق کوئی درخواست کسی عہدہ دار عدالت یا مال کے پاس پیش ہو تو کارروائی شروع کرنے سے پہلے اُس ناظم فوجداری پر لازم ہوگا کہ وہ کوتوالی سے تحریراً دریافت کرے کہ یہ کارروائی پہلے سے تو کسی دوسرے ناظم کے پاس پیش نہیں ہے اور اثبات میں جواب ملنے کی صورت میں اس درخواست کو بلامزید کارروائی کے ختم کردے تاکہ دو سررشتوں میں ایک ہی کارروائی چلنے سے پیچیدگی پیدا نہ ہو -

د - تحصیلداروں کو ضابطۂ فوجداری کا بھی کوئی اختیار دیا جانا مناسب نہیں ہے لیکن خاص صورتوں میں جہاں عدالت اور تحصیل کے مستقر علٰحدہ علٰحدہ فاصلہ پر واقع ہوں (مثلاً ریکتھل اور تلجاپور) وہاں اُن کو فوجداری کارروائی کرنے کی غرض سے ضابطۂ فوجداری کے بعض اختیارات انسدادی دئے جا سکتے ہیں -

ھ - بلحاظ وسعت خدمت تعلقداران اور ڈویژن افسروں کے ایسے احکام و تجاویز کے مرافعے جو وہ بحیثیت ناظم فوجداری نافذ کریں - عدالت سشن میں اور تحصیلداروں کے احکام و تجاویز کے مرافعے نظامت فوجداری ضلع میں ہونے چاہئیں اور اس اصول کے تحت نظماء اضلاع کو دفعہ (۳۶۰) ضابطۂ فوجداری کی رو سے اثنلہ تحت طلب کرنے کے جو اختیارات حاصل ہیں وہ تعلقداران اور ڈویژن افسروں کی حد تک باقی نہ رہیں گے - ضمن (ح) دفعہ (۱۴۸) کے تحت اختیارات کا عہدہ داران مال کو عطا کرنا بے ضرورت ہے اُن کو رفع مزاحمت کے اختیارات بروئے قانون مالگزاری حاصل ہیں اور یہ کسی طرح مناسب نہ ہوگا کہ دو قوانین کے تحت ایک ہی قسم کے اختیارات ایک ہی محکمہ کے عہدہ داروں میں جمع ہو جائیں اس لئے اختیارات مذکور کو عہدہ داران عدالت ہی سے متعلق رکھنا مناسب ہے - البتہ دفعہ (۱۴۸) ضابطۂ فوجداری میں مناسب ترمیم ہونی ضروری ہے کیونکہ معلوم ہوتا ہے کہ اکثر لوگ اس دفعہ سے بیجا فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور اس دفعہ کا استعمال نامناسب طریقہ پر کیا جا رہا ہے جس کی وجہ سے ایک طرف تو دیوانی مقدمات پر اثر پڑتا ہے اور دوسری طرف نگرانیوں کی زیادتی سے عدالت العالیہ کے کام میں بے ضرورت اضافہ ہوتا ہے -

(۶) سررشتۂ عدالت سے جو اختیارات وقتاً فوقتاً عہدہ داران مال کے تفویض ہوئے ہیں -

اُن کے استعمال میں اگر کوئی آمدنی ہو تو اُس کا تعلق بلحاظ اس کے اختیارات مذکور سررشتہ عدالت سے عہدہ داران مال کو بحیثیت ناظم فوجداری تفویض ہوئے ہیں بعد ادائی اخراجات سررشتۂ عدالت ہی سے متعلق رہنا چاہئے۔

(۴) تجاویز کمیٹی مصرحۂ صدر کو اجلاس باب حکومت منعقدہ ۴ امرداد ۱۳۴۲ف میں شرف منظوری حاصل ہوا ہے اور حسبہ مجلس عالیہ عدالت سے گشتی (۲۳/۱۸) مورخہ ۱۱ آبان ۱۳۴۲ف جاری ہو چکی ہے جسکی نقل منسلک ہے۔ بنا براں حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ عہدہ داران سررشتۂ مال بھی حسب صراحت مندرجۂ بالا عمل پیرا رہیں اور توقع کیجاتی ہے کہ جو جو ذمہ داریاں ان اختیارات کی وجہ اُن پر عائد ہوتی ہیں ان کو باحسن الوجوہ پورا کیا جائیگا اور کسی شکایت کا موقع نہ دیا جائیگا جو اختیارات عہدہ داران مال کو عدالت سے تفویض ہو رہے ہیں یا ہو چکے ہیں اُن کے استعمال میں اگر کوئی آمدنی ہو مثلاً آمدنی جانوران چکاری و جرمانہ تحت قانون پٹرولیم و سمیات و رواہل وغیرہ یہ تمام آمدنی بعد ادائی اخراجات بحق سررشتۂ عدالت جمع ہوگی اور مقدمات منفصلہ کے تختہ جات حسب احکام عدالتی تعلقدار ضلع و ڈویژن افسر مال کے دفتر سے راست عدالت سشن میں روانہ ہوا کریں گے جہاں سے صدر تختہ مرتب ہو کر عدالت العالیہ میں روانہ ہوا کریگا تختہ اخراجات کنگر جانوران چکاری متعلقہ روانہ کیا جائیگا تا اُس کے لحاظ سے اخراجات کا تعین ہو سکے۔

نثرحد دستخط رجسٹرار معتمدی مال

نقل گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتۂ انتظامی صیغۂ استدراک)
واقع ۱۱ آبان ۱۳۴۲ف

نشان ۲۳/۱۸ ف/د نشان مثل (۳۸۸۳) بابتہ ۱۳۴۲ف

مضمون

دفعات انسدادی ضابطۂ فوجداری اور بعض مختص الامر قوانین کا عہدہ داران مال کو اختیار دیا جانا۔

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی۔
بخدمت جمیع نظام و عدالتہائے ممالک محروسۂ سرکار عالی۔

ف ۱ - انتزاع اختیارات عدالتی کے بعد اول و دوم وسوم تعلقداروں اور صدر نظام مال کو جو اعلیٰ عہدہ داران انتظامی ہیں بروئے احکام سرکار عالی مندرجہ جریدۂ اعلامیہ جزو اول مطبوعہ ۱۶ اسفندار مذ ۱۳۳۱ ف قیام امن عامہ کی غرض سے دفعات (۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۳۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵) ضابطۂ فوجداری کے اختیارات (جو انتظامی نوعیت کے ہیں) عطا کئے گئے تھے اور تحت دفعہ (۱۲۹) ضابطہ فوجداری بروئے رزولیوشن محکمۂ سرکار نشان ۵/۲ مورخہ ۱۷ بہمن ۱۳۳۲ ف بذریعہ فوج باقاعدہ مجمع خلاف قانون کو منتشر کرنے کا اختیار عہدہ داران مال و عدالت کو دیا گیا تھا - اب بعض مختص الامر قوانین کے تحت حسب ذیل مزید اختیارات انتظامی بموجب تجاویز کمیٹی منظورہ معزز باب حکومت سرکار عالی منعقدہ ۱۴ امرداد ۱۳۴۳ ف مندرجۂ مراسلہ محکمۂ سرکار عالی صیغۂ عدالت نشان (۲۷۴) مورخہ ۲۸ امرداد ۱۳۴۳ ف عہدہ داران مال کو عطا کئے گئے ہیں مجموعۂ تعزیرات سرکار عالی کا کوئی اختیار عہدہ داران مال کو عطا نہیں کیا گیا ہے -

الف - قانون جانوران چکاری کے کل اختیارات بجز دفعہ (۲۰) قانون مذکور جسکا تعلق عدالت سے رہیگا -

ب - عطائے لائسنس تحت قواعد سمیات -

ج - اختیارات زیر دستور العمل رواہل -

د - قانون اقوام جرائم پیشہ میں جرائم پیشہ افراد کی رجسٹری کرنے کا تعلق بالکلیہ عہدہ داران مال سے رہے - البتہ ان افراد کے جرائم کی تحقیقات حسب حال سررشتۂ عدالت میں ہوگی -

ھ - عطائے اجازت تحت قانون پٹرولیم -

نوٹ - مراسلہ مجلس نشان (۱۲۸۰۲) مورخہ ۲۸ خورداد ۱۳۲۶ ف تحت قواعد پٹرولیم منسوب کیا جاتا ہے) -

ف ۲ - جو اختیارات عہدہ داران مال کو سررشتۂ عدالت سے تفویض ہو رہے ہیں یا ہو چکے ہیں اُن کے استعمال میں اگر کوئی آمدنی ہو مثلاً آمدنی جانوران چکاری یا جرمانہ تحت قانون پیٹرولیم وسمیات ورواہل وغیرہ تو اس آمدنی کا تعلق بعد ادائی اخراجات سررشتہ عدالت سے رہیگا

(۳) ۔ باغراض دفعہ (۱۲۸) ضابطۂ فوجداری انسدادی کارروائیوں کی حد تک نظماء فوجداری کے مدارج حسب ذیل قائم کئے جاتے ہیں ۔

(۱) اول تعلقدار ضلع (۲) ناظم فوجداری ضلع (۳) ڈویژن افسر مال (۴) ناظم حصۂ ضلع (۵) تحصیلدار جس کو بطور خاص اختیارات انسدادی عطاء ہوئے ہوں ۔

توضیح :۔ کسی ناظم فوجداری کی عدم موجودگی میں اس سے نیچے کا ناظم دفعہ (۱۲۸) ضابطۂ فوجداری کے لئے اعلیٰ درجہ کا ناظم سمجھا جائیگا ۔

۴ ۔ عہدہ داران پولیس ضابطۂ فوجداری کے دفعہ (۱۲۸) میں حتی الامکان عہدہ داران مال سے امداد طلب کیا کریں ۔

۵ ۔ جو اختیارات زیر دفعات انسدادی تعلقداروں کو دئے گئے یا دئے جارہے ہیں چونکہ ان کا تعلق عہدہ داران عدالت سے بھی رہیگا ۔ لہذا زیر دفعہ ۱۲۹ ضابطۂ فوجداری اگر انتظام بلوہ کی نسبت کوئی درخواست کسی عہدہ دار عدالت یا مال کے پاس پیش ہو تو قبل آغاز کارروائی نظماء فوجداری پر لازم ہوگا کہ وہ کوتوالی سے تحریراً دریافت کریں کہ یہ کارروائی پہلے سے کسی دوسرے ناظم کے پاس پیش تو نہیں ہے ۔ اثبات میں جواب ملے تو درخواست بلا مزید کارروائی ختم کردیں تاکہ دوسرے رشتوں میں ایک کارروائی چلنے سے پیچیدگی پیدا نہ ہو اور ہر حالت میں رزولیوشن محکمۂ سرکار نشان ۳/۲ بابتہ ۱۳۴۲ف کو پیش نظر رکھا جائے گا ۔

۶ ۔ تعلقداروں اور ڈویژن افسروں کے ایسے احکام و تجاویز کے مرافعات جو وہ زیر دفعات انسدادی صادر کریں ۔ عدالت سشن میں نہ ہونے کی نسبت اور عدالت و تحصیل کے مستقر علٰحدہ علٰحدہ فاصلہ پر واقع ہونے کی صورت میں جن تحصیلداروں کو بطور خاص اختیارات دفعہ مذکورہ دئے جائیں اُن کی تجاویز و احکام کا مرافعہ عدالت فوجداری ضلع میں ہونیکی نسبت قانون کی ضروری ترمیم زیر غور ہے اُس وقت تک حسب حال عمل ہوگا ۔

۷ ۔ اس طرح تحت دفعہ (۳۶۰) ضابطۂ فوجداری امثلہ تحت طلب کرنے کے جو اختیارات نظماء ضلع کو اس وقت حاصل ہیں وہ بعد ترمیم قانون تعلقداروں اور ڈویژن افسروں سے متعلق نہ ہونگے

اس کے سلسلہ میں بھی ترمیم قانون زیر غور ہے۔

ثبت شد دستخط معتمد مجلس

مراسلہ محکمۂ معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری واقع ۴ امر تیر ۱۳۴۳ فصلی
نشان (۲۳۷ تا ۲۷۵) نشان مثل (۱۷/۲۵) بابۃ ۱۳۴۳ ف صیغۂ راز

جریدہ اعلامیہ جلد ۶۷ نمبر ۳۱ مورخہ ۳۰ ماہ تیر ۱۳۴۳ ف جزو اول ص ۹۶۴

مقدمہ

رزولیوشن مجلس جاگیرداران نسبت مراعات بر آئندگی و معافی زر مالگزاری
بہ رعایائے جاگیر بہ مماثلت رعایائے سرکار عالی

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری.........

بخدمت جناب اول تعلقدار صاحبان اضلاع ملک سرکار عالی

موجودہ عام اقتصادی پستی کے مدنظر بر آئندگی و معافی زر مالگزاری کی شکل میں سرکار عالی نے جو رعائتیں اپنی عزیز رعایا کے ساتھ مرعی رکھی ہیں۔ اُن کی اتباع میں کمیٹی جاگیرداران نے جاگیرات کی رعایا کو بھی اُن مراعات سے مستفید کرانے کی نسبت ایک عام جلسہ کا انعقاد عمل میں لاکر رزولیوشن پاس کیا تھا کہ یہ جلسہ عام جاگیرداران سرکار عالی سے امید کرتا ہے کہ وہ بھی اپنے اپنے علاقہ کے حالات کے اعتبار سے مزارعین جاگیرات کے ساتھ مناسب رعایت فرمائیں۔

بنابراں بعض روشن خیال جاگیردار صاحبان نے تو اس رعایت سے کام لیا مگر دیگر جاگیردار صاحبان نے اس جانب کوئی توجہ نہیں کی۔ بلکہ مقررہ و مسلمہ سابقہ رقم وصول کرا دینے کے لئے عہدہ داران سرکار عالی سے استدعائیں کیں اس لئے سررشتہ مال نے بمنظوری صدارت عظمیٰ تحت احکام امداد وصول رقم مالگزاری اول تعلقدار صاحبان اضلاع کے نام احکام جاری کردئے کہ سر دست سرکار عالی نے جس حد تک اپنے علاقہ میں رعایا کے ساتھ بر آئندگی یا معافی کے مراعات مرعی رکھے ہیں۔ اسی حد تک جاگیرات میں بھی رعایت کرتے ہوئے رقوم مالگزاری وصول کرا دینے پر جاگیردار امداد خواہ راضی ہوں بصورت دیگر تعلقدار صاحبان اضلاع کو اس کا اطمینان ہو چکا ہو کہ مثل علاقہ خالصہ علاقہ جاگیر میں بھی رعایتی عمل ہوا ہے تو

وصول زرمالگزاری میں مدد دیجائے اور چونکہ کمیٹی جاگیردار صاحبان کا رزولیوشن بغیر اس کے کہ حکومت سرکار عالی کی جانب سے اس کی تائید کی جائے زیادہ مؤثر نہ ہوگا اس لیئے یہ مسئلہ بتوسط معزز کونسل بارگاہ خداوندی میں گذرانا گیا جسپر ذریعہ فرمان واجب الاذعان مصدرہ ۲۹ محرم الحرام ۱۳۵۳ھ حسب رائے کونسل حکم اقدس شرف نفاذ لایا ہے کہ مجلس جاگیرداراں کے اس رزولیوشن پر حضرت اقدس و اعلیٰ کی جانب سے بھی اظہار طمانیت کیا جائے اور عام طور پر جاگیرداروں کو اس کی ہدایت دیجائے کہ وہ اس عام اقتصادی پستی کے زمانہ میں سرکار عالی کے مثال کی تقلید سے آئندہ اقساط مالگزاری میں رعایائے جاگیر کے ساتھ رعائتیں مرعی رکھکر حضرت بندگان اقدس و اعلیٰ کے خوشنودی کی عزت حاصل کریں اور اس کی ضرورت محسوس نہ ہونے دیں کہ اسبارہ میں کوئی دوسرے مؤثر احکام بارگاہ جہاں پناہی سے شرف نفاذ لائیں۔

پس حسبہٗ عزت تعمیل حاصل کرنے کے لئے اُن جاگیردار صاحبان کو جو آپ کے حدود ضلع میں ہیں مطلع کیا جائے۔

(۲) ۔ مثنیٰ ہذا خدمت جناب صوبہ دار صاحبان ہر چہار اسمات و ناظم صاحبان عطیات و کورٹ آف وارڈز سرکار عالی و معتمد صاحب مجلس جاگیرداران اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے۔

(۳) ۔ مثلث ہذا خدمت جناب ناظم صاحب سررشتۂ معلومات عامہ معہ ترجمہ انگریزی بغرض اشاعت اخبارات مقامی مرسل ہے۔

سید بدرالدین ۔ نائب معتمد مال

جریدہ اعلامیہ جلد ۶۵ نمبر ۳۱ مورخہ ۴ امرداد ۱۳۴۳ف جزو اول ص ۵۱۳

مراسلہ محکمۂ معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری واقع ۲۴ تیر ۱۳۴۳ف

نشان (۵۸) نشان مثل ۹/۸۶ بابتہ ۱۳۴۳ف صیغۂ انتظامی متفرق

معاملہ

اقتدار معافی دیرحاضری ورثاء معاشداران متوفی

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری ....

خدمت جناب ناظم صاحب عطیات ملک سرکار عالی

بجواب مراسلہ نشان (۳۶) مورخہ ۱۶ بہمن ۱۳۴۲ف ترقیم ہے کہ حسب تحریک مسندرجہ

مراسلہ آندفتر نشان (۱۸۸) مورخہ ۴ ار شہریور ۱۳۴۳ف مقدمات اقتداری نظامت عطیات میں ورثاء معاشداران کی دیر حاضری مدتی دس سالہ معاف کرکے دریافت وراثت آغاز کرنے کا اختیار منظور کیا جاتا ہے۔

نقل بخدمت صوبہ دار صاحبان اسمات بغرض اطلاع مرسل ہے۔

نمبر حد دستخط رجسٹرار

گشتی مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی (سررشتۂ انتظامی صیغۂ استدراک)
مورخہ ۲۸ ر اردی بہشت ۱۳۴۳ف

نشان فوجداری (۱۲) مشمولۂ مثل عدالت العالیہ نشان (۹ / ۳۱۸) ۱۳۴۳ف

جریدہ اعلامیہ جلد ۶۵ نمبر ۳۵ مورخہ ۲۷ ر امرداد ۱۳۴۳ف جزو ثانی ص ۱۰۱۰

مضمون

تحویلی کارروائیات میں بعجلت کارروائی ہوا کرے مکمل ثبوت بھیجا جائے کاغذات پر مہر و دستخط و تصدیق ہوا کرے۔

منجانب معتمد مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی ......
بخدمت جمیع نظماء عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

سابق میں متعدد گشتیات اس بارہ میں جاری ہوچکی ہیں کہ تحویلی مقدمات میں بعجلت ممکنہ کارروائی کی جایا کرے۔ اور کسی نوع کی تاخیر روا نہ رکھی جائے وغیرہ وغیرہ۔ لیکن معلوم ہوا ہے کہ بعض مقدمات تحویلی میں بہت طوالت دیگئی ہے۔ ثبوت نامکمل اور ناقص روانہ کیا جاتا ہے اور کاغذات بلا دستخط و بلا تصدیق و مہر عدالت کے روانہ کئے جاتے ہیں۔ لہذا ذریعہ ہذا نظماء عدالت کو متوجہ کیا جاتا ہے کہ وہ تحویلی کارروائیات میں طوالت نہ دیں۔ ثبوت مکمل اور بعجلت روانہ ہوا کرے اور جو کاغذات بھیجے جائیں اُن پر عدالت کی مہر اور حاکم عدالت کی دستخط و تصدیق ہوا کرے اگر اس کے خلاف کوئی کارروائی عدالت عالیہ کے ملاحظہ میں آئیگی تو سخت نوٹس لیجائیگی۔

۲- ایک ایسا تختہ روانہ کیا جائے جس سے معلوم ہوسکے کہ گذشتہ دو سال میں کتنے تحویلی کارروائیات کی گئیں اور اُن کا دوران کس قدر رہا اور کاغذات جو روانہ کئے گئے

جریدہ اعلامیہ
جلد ۶۵ نمبر ۳۶
مورخہ ۳ ہر شہریور ۱۳۴۳ف
جز و اول ص ۵۹۸

وہ باضابطہ بعد تصدیق روانہ کئے گئے یا نہیں -

نمبر حد ستخط - معتمد مجلس

مراسلہ معتمد سرکار عالی صیغہ عدالت وکوتوالی وامور عامہ (صیغہ کوتوالی)

واقع ۱۶؍ امرداد ۱۳۴۳ف

نشان مجاریہ (۱۵۱۱) نشان مثل (۳۴۶) بابتہ ۱۳۴۳ف صیغہ (ک - ع)

مقدمہ

اخراج قوم ملتانی از پابندی قانون اقوام جرائم پیشہ

از طرف نواب ذوالقدر جنگ بہادر ایم - اے (کنٹب) بیرسٹرایٹ لا معتمد
بخدمت صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع سرکار عالی ....

بجواب مراسلہ نشان (۴۶۵) مورخہ ۵؍ تیر ۱۳۴۳ف بمقدمہ صدر ترقیم ہے کہ آپ کے حسب تحریک افراد قوم "ملتانی" رعایائے علاقہ سرکار عالی کو قانون اقوام جرائم پیشہ کی پابندی سے خارج کرنے کی منظوری دیجاتی ہے -

محمد اظہر حسن - نائب معتمد

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ قانونی نشان مثل نمبر (۱۲۰) بابۃ ۱۳۴۳ ف

قانون

ترمیم قانون آبکاری

نشان (۱) بابۃ ۱۳۴۳ ف

جو پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم العالی سے بتاریخ ۲۳ امرداد ۱۳۴۳ ف منظور ہوا۔

جریدۂ اعلامیہ جلد ۲۵ نمبر ۴۷ مورخہ ۱۰ شہریور ۱۳۴۳ ف جزو ثالث ص ۲۲۳

تمہید	ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون آبکاری کی ترمیم کی جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔
مختصر نام	دفعہ (۱) - یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون آبکاری" موسوم ہو سکیگا۔
وسعت مقامی و تاریخ نفاذ	دفعہ (۲) - یہ قانون کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔
ترمیم دفعہ (۲) فقرہ (۲)	دفعہ (۳) - قانون آبکاری کی دفعہ (۲) کے فقرہ (۲) کے بجائے حسب ذیل فقرہ (۲) قائم کیا جائے۔
عہدہ دار آبکاری	(۲) "عہدہ دار آبکاری" سے ناظم آبکاری تعلقدار ضلع یا اور کوئی عہدہ دار یا ایسا شخص مراد ہوگا جس کا باغراض قانون ہذا تحت دفعہ (۳) تقرر ہوا ہو یا جس کو کوئی اقتدار عطاء ہوا ہو۔
ترمیم دفعہ (۲) فقرہ (۳)	دفعہ (۴) - قانون آبکاری کی دفعہ (۲) کے فقرہ (۳) کے بجائے حسب ذیل

فقرہ (۳) قائم کیا جائے۔

تعلقدار (۳) "تعلقدار" سے علاوہ تعلقدار ضلع کے ہر وہ شخص مراد ہوگا جس کا دفعہ (۳) فقرہ (۱) کے تحت اس غرض سے تقرر عمل میں آیا ہو کہ وہ تحت قانون ہذا تعلقدار کے اقتدارات استعمال کرے اور اُس کے فرائض انجام دے اور علاقہ جات پائیگاہ اور اُن جاگیرات اور سمستانوں میں جن کو حقوق آبکاری حاصل ہوں اُس علاقہ کا عہدہ دار مجاز یا اگر ایسا کوئی عہدہ دار مقرر نہ کیا گیا ہو تو صاحب پائیگاہ یا جاگیر یا سمستان (جیسی کہ صورت ہو) مراد ہوگا۔ بجز اُس صورت کے اور اُس مدت کے لئے جس میں پائیگاہ یا جاگیر یا سمستان کی طرف سے سرکار عالی کو آبکاری کا تعہد دیا گیا ہو یا کسی اور قرار داد کی رو سے سرکار عالی کو حقوق آبکاری حاصل ہو چکے ہوں۔

اضافہ جدید فقرہ (۱۷) دفعہ (۲) دفعہ (۵) - قانون آبکاری کی دفعہ (۲) کے آخر میں ایک جدید فقرہ نشان ۱۷ حسب ذیل قائم کیا جائے۔

درخت آبکاری (۱۷) "درخت آبکاری" میں درخت گلمہوہ۔ ناریل۔ تاڑ، سیندھی یا درخت تاڑ کا کوئی ہمجنس درخت بھی داخل ہوگا جس کے مخمر یا غیر مخمر عرق میں الکحل ہو اور جس سے تاڑی یا شراب تیار کی جا سکتی ہو۔"

ترمیم دفعہ (۳) - دفعہ (۶) - قانون آبکاری کی دفعہ (۳) کی ابتدائی عبارت اور فقرات (۱) کے بجائے حسب ذیل عبارت قائم کی جائے اور موجودہ فقرہ (۳) کو فقرہ (۲) قرار دیا جائے۔

سرکار عالی کے اختیارات سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ باغراض قانون ہذا و انتظام آبکاری۔

(۱) الف - ایک عہدہ دار کا تقرر کرے جس کا لقب ناظم آبکاری ہوگا اور جو زیر نگرانی و بمتابعت احکام سرکار عالی جملہ امور متعلقہ محاصل آبکاری کے لئے اعلیٰ حاکم متصور ہوگا اور وہ جملہ اقتدارات تحت قانون ہذا یا ایسے دوسرے اختیارات جو کسی اور قانون کی رو سے ناظم آبکاری کو عطا کئے گئے ہوں استعمال کر سکیگا اور اسی طرح جملہ فرائض مفوضہ بھی انجام دیگا۔ اور جس حد تک کہ منشاء و اغراض قانون کے خلاف نہ ہو اُس کو اپنے ماتحت عہدہ داروں کے کام کی تنقیح

نگرانی اور اُن کو ہدایت دینے اور اُن کے احکام کی ناراضی سے مرافعہ کی سماعت کے ایسے اختیارات حاصل رہیں گے جو سرکار عالی وقتاً فوقتاً عطاء کرے۔ ناظم آبکاری کے تحت اُس تعداد میں مددگاران مامور ہوں گے جس کی منظوری سرکار عالی سے وقتاً فوقتاً دیجائے اور ہر ایسے مددگار کا تقرر بھی بمنظوری سرکار عالی عمل میں آئیگا اور اُس کے تفویض وہ تمام فرائض ہوں گے جو وقتاً فوقتاً ناظم آبکاری اُس سے متعلق کرے۔

ب۔ علاوہ تعلقدار ضلع کے کسی اور شخص کو بھی اس غرض سے مامور کرے کہ وہ کسی ضلع یا حصۂ ضلع میں وہ تمام اختیارات کلاً یا جزاً استعمال کرے اور اسی طرح فرائض معوضہ بھی کلاً یا جزاً انجام دے جو تحت قانون ہذا تعلقدار کے لئے مقرر کیئے گئے ہوں مگر شرط یہ ہے کہ حسب صراحت بالا فرائض کی ادائی اور اختیارات کا استعمال ناظم آبکاری کی ہدایت کے علاوہ سرکار عالی کے اُن احکام کے بھی تابع رہیگا جو سرکار عالی سے وقتاً فوقتاً صادر کیئے جائیں۔

ج۔ تعلقداروں کی امداد کے لئے اُن کے ماتحت حسب صوابدید عہدہ داروں کو مامور اور اُن کے لقب و اختیارات و فرائض کا تعین کرے۔

د۔ کسی محکمہ کے کسی ملازم سرکاری یا کسی دوسرے شخص کو تحت قانون ہذا بحیثیت شخصی یا بلحاظ عہدہ اختیارات اور فرائض تفویض کرے جو وہ اپنے اصلی عہدہ کے فرائض و اختیارات کے علاوہ انجام دیگا۔ مگر شرط یہ ہے کہ اختیارات مکوّمہ دفعہ (۱۸) کسی سررشتہ کے کسی ایسے ملازم کے تفویض نہ ہوسکیں گے جس کا درجہ چپراسی یا جوان سے بالاتر نہ ہو۔ نیز جو اختیارات و فرائض اس طرح تفویض یا عطاء کیئے جائیں ہر وقت منسوخ یا اُن میں ترمیم کی جاسکیگی۔

ترمیم دفعہ (۳) ضمن (۲) فقرہ (ج)

دفعہ (۷)۔ قانون آبکاری کی دفعہ (۳) فقرہ (۲) (ج) کے آخر میں عبارت ذیل اضافہ کی جائے۔

اور اُن عہدہ داروں کا تعین جن کو ایسے اجازت نامہ جاری یا منسوخ کرنے کا اختیار حاصل رہیگا اور شرائط جن کے تحت اجازت نامے عطاء کیئے جائیں گے۔

اضافہ دفعہ (۳) الف

دفعہ (۸)۔ قانون آبکاری کی دفعہ (۳) کے بعد حسب ذیل جدید دفعہ (۳) الف

قائم کی جائے -

اختیارات ناظم آبکاری

دفعہ (۳) الف بتابعت احکام سرکار عالی جو اس بارہ میں وقتاً فوقتاً صادر کئے جائیں ناظم آبکاری کو بھی کسی محکمہ کے کسی ملازم سرکاری یا کسی دوسرے شخص کو تحت قانون ہذا اختیارات عطاء کرنے یا فرائض تفویض کرنے کے متعلق وہ اختیارات حاصل ہونگے جو بروئے دفعہ (۳) فقرہ (۱) د سرکار عالی کو حاصل ہیں اور ناظم آبکاری کو اختیار ہوگا کہ دفعہ ہذا کے تحت جو اختیارات اُس کو حاصل ہیں اُن کو بمنظوری سرکار عالی کلاً یا جزاً کسی تعلقدار یا ایک سے زائد تعلقداروں کے تفویض کرے اور بعد تفویضگی کسی وقت بھی اُن کو واپس لے -

مگر شرط یہ ہے کہ شدید ضرورت کی صورت میں ناظم آبکاری بامید منظوری سرکار عالی اختیارات تفویض کر سکیگا -

ترمیم دفعہ (۴)

دفعہ (۹) - قانون آبکاری کی دفعہ (۴) کی توضیح میں الفاظ "کوئی اور عہدہ دار مجاز" کے بعد الفاظ "مقررہ نمونہ کے بوجب" اضافہ کئے جائیں -

ترمیم دفعہ (۶)

دفعہ (۱۰) - قانون آبکاری کی دفعہ (۶) کے الفاظ "تعہد دار مذکور درخت تراشنے کے لئے" کے بعد الفاظ "اجازت نامہ دینے کا مجاز ہوگا" الفاظ "اُس نمونہ کے بموجب اور اُن شرائط پر اجازت نامہ دینے کا مجاز ہوگا جو تحت دفعہ (۳) فقرہ (۲) (ج) سرکار عالی سے وقتاً فوقتاً مقرر کئے جائیں"۔

ترمیم دفعہ (۱۰)

دفعہ (۱۱) - قانون آبکاری کی دفعہ (۱۰) کے فقرہ (۲) کی موجودہ عبارت کے بجائے حسب ذیل عبارت قائم کی جائے -

(۲) "کوئی اشیاء برتن - بھٹی یا آلات و اسباب خواہ وہ کسی قسم کے ہوں اس غرض سے اپنے پاس یا اپنے قبضہ و استعمال میں رکھے کہ اُس سے شراب مقطر یا اشیاء منشی تیار کرے یا کرائے"۔

اضافہ دفعہ (۱۰) الف

دفعہ (۱۲) - قانون آبکاری کی دفعہ (۱۰) کے بعد ایک جدید دفعہ (۱۰) الف حسب ذیل قائم کی جائے -

سرکاری حق آبکاری کو کاٹنے یا تلف کرنے کی ممانعت

دفعہ (۱۰) الف - کوئی شخص مجاز نہ ہوگا کہ تعلقدار یا کسی ایسے عہدہ دار کی اجازت

کے بغیر جس کو سرکار عالی نے اس بارہ میں اختیار عطا کیا ہو کسی سرکاری درخت آبکاری کو کاٹے یا تلف کرے اجازت مذکور اُن شرائط کے ساتھ اور اُس قدر فیس کی ادائی کے بعد دیجا سکیگی جو سرکار عالی وقتاً فوقتاً معین کرے۔

ترمیم دفعہ (۱۴)	دفعہ (۱۳) ۔ دفعہ ۱۴ قانون آبکاری کی دفعہ (۱۴) میں بعد لفظ تعلقدار الفاظ یا "کسی عہدہ دار مجاز" سے اضافہ کئے جائیں۔
ترمیم دفعہ (۱۶)	دفعہ (۱۴) ۔ قانون آبکاری کی دفعہ (۱۶) میں لفظ تعلقدار کے بعد الفاظ "یا کسی دوسرے عہدہ دار مجاز" اضافہ کئے جائیں۔
ترمیم دفعہ (۱۸)	دفعہ (۱۵) ۔ قانون آبکاری کی دفعہ (۱۸) کی ابتدائی عبارت "اگر کسی عہدہ دار کو جو انسپکٹر کے درجہ سے یا کسی عہدہ دار کو توالی کو جو امین کے درجہ سے کم نہو" حذف کرکے اُس کے بجائے حسب ذیل عبارت قائم کی جائے "اگر ناظم آبکاری یا تعلقدار کو یا کسی ایسے عہدہ دار آبکاری کو جس کا درجہ سب انسپکٹر سے یا عہدہ دار کوتوالی کو جس کا درجہ منتظم تھانہ سے کم نہ ہو"۔
ترمیم دفعہ (۲۰)	دفعہ (۱۶) ۔ قانون آبکاری کی دفعہ (۲۰) میں بجائے لفظ "داروغہ" لفظ "سب انسپکٹر" قائم کیا جائے۔
اضافہ دفعات ۲۲ (الف) (۲۲) ب و (۲۲) ج	دفعہ (۱۷) ۔ قانون آبکاری کی دفعہ (۲۲) کے بعد تین جدید دفعات (۲۲) الف دفعہ (۲۲) ب و (۲۲) ج حسب ذیل اضافہ کی جائیں۔
مچلکہ داخل ہونے پر رہائی ۔	دفعہ (۲۲) الف ۔ اختیارات مندرجۂ دفعات (۱۸ و ۱۹) کے استعمال میں جب کوئی عہدہ دار کسی شخص کو گرفتار کرے نیز حسب دفعہ (۲۲) کوئی گرفتار شدہ شخص کسی تعلقدار یا دیگر عہدہ دار مجاز کے روبرو حاضر ہو یا حاضر کرایا جائے تو عہدہ دار مذکور کو لازم ہوگا کہ اُس کو رہا کر دے اگر وہ کسی حاکم مجاز یا ناظم عدالت فوجداری کے روبرو جیسی کہ صورت ہو حاضر ہونے کی نسبت حسب صراحت دفعہ (۲۲) ب مچلکہ معہ یا بلا ضمانت داخل کرے۔
گرفتار شدہ شخص کو رہائی کیلئے مچلکہ معہ ضمانت داخل کرنا ہوگا	دفعہ (۲۲) ب ۔ گرفتار شدہ شخص کو حسب دفعہ (۲۲) الف رہائی حاصل کرنے کے لئے

بموجب ہدایات اُس عہدہ دار کے جو اس طرح رہائی کا مجاز ہو ایک مچلکہ اُس قدر رقم کا جو وہ مقرر کرے اور جو مناسب مقدار سے زائد نہ ہو گی مع ایک یا ایک سے زائد ضمانتوں کے اس مضمون کا داخل کرنا ہو گا کہ وہ بپابندی شرائط مندرجہ مچلکہ عہدہ دار یا ناظم عدالت فوجداری کے روبرو (جیسی کہ صورت ہو) حاضر ہو جائیگا اور حاضر ہو جانے کے بعد تا وقتیکہ کوئی اور حکم نہ دیا جائے حسب ہدایات برابر حاضر رہیگا۔

مگر یہ امر عہدہ دار قبول کنندہ مچلکہ کا اختیاری ہو گا کہ کسی صورت میں ایک یا ایک سے زائد ضمانتوں کے ادخال کی شرط کو حسب صوابدید خود متعلق نہ کرے اور سرکار عالی کو اختیار ہو گا کہ اس امر کا تعین کرے کہ باعتبار حالات مقامی کس مقام پر کس نمونہ کا مچلکہ داخل کرایا جائے گا۔

عدم حاضری کی صورت میں وصول تاوان کی کارروائی۔

دفعہ ۲۲ (ج) جبکہ مچلکہ پر رہا شدہ شخص عہدہ دار مجاز کے روبرو حسب مچلکہ حاضر ہونے سے قاصر رہے اور عہدہ دار مذکور کی یہ رائے ہو کہ شخص مذکور یا اُس کے ضامن سے حسب شرائط مندرجہ دستاویز مچلکہ و ضمانت تاوان وصول کرنیکی کارروائی کی جائے تو وہ مدخلہ دستاویز مچلکہ و ضمانت اُس ناظم عدالت فوجداری کے پاس روانہ کریگا جس کو الزام منسوبہ ملزم کی سماعت کا اختیار حاصل ہو اور ایسی دستاویز مچلکہ و ضمانت وصول ہونے پر ناظم مذکور تاوان مقررہ وصول کرنے کے لئے وہ جملہ تدابیر اختیار کریگا جو بروئے احکام مجموعۂ ضابطۂ فوجداری ملزم سے خود اپنی عدالت میں حاضری کی نسبت مچلکہ و ضمانت لینے کی صورت میں کر سکتا ہے۔

ترمیم دفعہ ۳۱

دفعہ (۱۸) ۔ قانون آبکاری کی دفعہ ۳۱ میں (۱۰) کے بعد (۱۰) الف اضافہ کیا جائے

ترمیم دفعہ (۳۴)

دفعہ (۱۹) ۔ قانون آبکاری کی دفعہ (۳۴) کے موجودہ ضمن (۲) کے بجائے حسب ذیل ضمن (۲) قائم کیا جائے۔

(۲) جب کوئی شخص جو اجازت یافتہ ہو یا اُس کا ملازم ہو اور اُس کی جانب سے عمل کر رہا ہو ضمن (۱) فقرہ (۲) کی شرائط کے خلاف حدود بلدہ میں تاڑی سیندھی یا شراب کی کوئی دوکان اوقات مقررہ کے سوائے کھلی رکھے تو ہر عہدہ دار کوتوالی کو جس کا درجہ جمعدار سے اور ہر عہدہ دار آبکاری کو جس کا درجہ سب انسپکٹر سے کم نہ ہو اختیار ہو گا کہ موقع پر پہنچنا مہ کر کے اُس سے تعلقدار یا کسی دوسرے

عہدہ دار آبکاری مجاز کے اجلاس پر حاضری کے لئے مچلکہ معہ یا بلا ضمانت لے - تعلقدار یا عہدہ دار مذکور ملزم کی حاضری پر ایسی تحقیقات کریگا جو وہ مناسب خیال کرے اور اُس کے بعد ملزم کو رہا کر دیگا یا ایسے ناظم عدالت فوجداری کے روبرو حاضر ہونے کے لئے اُس سے مچلکہ معہ یا بلا ضمانت لیگا جس کو مقدمہ کی سماعت کا اختیار حاصل ہو - احکام دفعات (۲۲ب و ۲۲ج) جہانتک متعلق ہوسکیں ضمن ہذا کے تحت مچلکہ و ضمانت کی کارروائیوں سے متعلق ہونگے

اضافہ جدید دفعہ ۳۷ الف

دفعہ (۲۰) - قانون آبکاری کی دفعہ (۳۷) کے بعد ایک جدید دفعہ (۳۷) الف حسب ذیل قائم کی جائے -

ایسے جرائم کی سزاء جن کیلئے قانون یا قواعد میں کوئی سزاء مقرر نہیں کیگئی ہے

دفعہ (۳۷) الف - اگر کوئی شخص عمداً کسی ایسے فعل یا ترک فعل کے باعث قانون ہذا یا اس کے تحت مرتبہ کسی قاعدہ یا حکم کی خلاف ورزی کا مرتکب ہو جس کے لئے قانون ہذا میں صراحتاً کوئی سزاء مقرر نہ کی گئی ہو تو اُس کو ہر ایسے فعل یا ترک فعل کی بابتہ جرمانہ کی سزاء دیجائیگی جسکی تعداد دو سو روپیہ تک ہوسکیگی -

اضافہ جدید دفعہ ۴۱ الف

دفعہ (۲۱) - قانون آبکاری کی دفعہ ۴۱ کے بعد ایک جدید دفعہ ۴۱ الف حسب ذیل قائم کی جائے -

مصالحت کا اختیار

دفعہ (۴۱) الف - جب کبھی کسی شخص کا کوئی اجازت نامہ پروانہ یا راہداری تحت دفعہ (۱۶) ضمن (۱) یا (۲) قابل منسوخی یا معطلی قرار پائے یا جب یہ باور کرنے کی معقول وجہ ہو کہ کوئی شخص کسی جرم متذکرۂ دفعہ (۳۱) دفعہ (۳۲) دفعہ (۳۳) یا دفعہ ۳۴ کا مرتکب ہوا ہے تو کوئی ایسا عہدہ دار آبکاری جس کو سرکار عالی نے اسبارہ میں خاص طور پر اختیار عطاء کیا ہو مجاز ہو گا کہ بعوض اس کے کہ اجازت نامہ پروانہ یا راہداری منسوخ یا معطل کرے یا داش اُس جرم کے جس کا ارتکاب ہوا ہو ایک نقد رقم بطور معاوضہ ملزم سے قبول کرے اور اگر کوئی مال تحت قانون ہذا قرق کیا گیا ہو تو سوائے تاڑی، سیندھی و دیگر اشیاء منشی کے بقیہ تمام قرق شدہ مال کو اس قدر رقم کی ادائی پر چھوڑ دے جو عہدہ دار مذکور اُس کی قیمت کے طور پر مشخص کرے -

مگر شرط یہ ہے کہ جب وہ شخص جس کے متعلق یہ باور کرنے کی معقول وجہ ہو کہ اُس نے تحت

دفعہ ۱۳ یا دفعہ ۴۴ جرم کا ارتکاب کیا ہے ایسا شخص ہے جس کے نام تحت قانون ہذا کوئی اجازت نامہ پروانہ راہداری جاری نہیں ہوا ہے یا جو ایسے شخص کا ملازم نہیں ہے جس کے نام حسب صراحت صدر اجازت نامہ پروانہ یا راہداری جاری ہوا ہے یا جو اُس کی صریح یا معنوی اجازت سے اُسکی جانب سے کام کررہا ہو تو نقد رقم جو بطور معاوضہ تحت دفعہ ہذا اُس سے وصول کیجا سکیگی - کسی صورت میں دوسو روپیہ سے زائد نہوگی - عہدہ دار مذکور کے پاس رقم یا قیمت مال مصرحۂ صدر یا دونوں (جیسی کہ صورت ہو) وصول ہونے پر شخص مذکور اگر زیر حراست ہو تو رہا کردیا جائے گا - اور مال منضبطہ واگذاشت کردیا جائے گا اور اگر اُس شخص کے خلاف کوئی کارروائی بصیغہ فوجداری کی گئی ہو تو رقم معاوضہ مصرحۂ صدر کا قبول کیا جانا ملزم کی برات کا اثر رکھیگا اور پھر اُنہیں واقعات کی بناء پر ملزم مذکور یا جائداد متعلقہ کی نسبت کوئی مزید کارروائی نہ کی جائیگی -

ترمیم دفعہ (۵۴)

دفعہ (۲۲) - قانون آبکاری کی دفعہ (۵۴) ضمن (۱) کی موجودہ عبارت کے بجائے الفاظ "تعلقدار کی تجاویز و فیصلوں کی ناراضی سے مرافعہ ناظم آبکاری کے پاس ہوسکیگا" قائم کئے جائیں اور موجودہ ضمن (۲) حذف اور ضمن (۳) میں بجائے الفاظ "تعلقدار آبکاری یا صوبہ دار" کے الفاظ "تعلقدار یا ناظم آبکاری" قائم کئے جائیں اور اس ضمن کا نشان (۲) قائم کیا جائے -

قانون میں الفاظ "سرکار عالی" اور "تعلقدار" قائم کئے جائیں

دفعہ (۲۳) - قانون آبکاری میں جہاں کہیں الفاظ "مدار المہام سرکار عالی" یا "سرکار" استعمال ہوئے ہیں اُن کے بجائے الفاظ "سرکار عالی" اور بجائے لفظ "تعلقدار آبکاری" لفظ "تعلقدار" قائم کیا جائے -

ہاشم یار جنگ - معتمد

منجانب معتمد سرکار عالی (صیغۂ قانونی) نشان مثل (۲) ۱۳۴۲ف

قانون

جریدۂ اعلامیہ جلد ۷۵ نمبر ۳۷ مورخہ ۱۰ شہریور ۱۳۴۳ف جزو ثالث ص ۲۲۹

ترمیم قانون محصولات مقامی

نشان (۲) بابتہ ۱۳۴۳ف

جو بپیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم سے بتاریخ ۲۳ امرداد ۱۳۴۳ف منظور ہوا۔

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون محصولات مقامی کی ترمیم کی جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام۔ تاریخ نفاذ و وسعت مقامی — دفعہ (۱) ۔ یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون محصولات مقامی" موسوم ہو سکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے باستثناء حدود بلدیہ ممالک محروسہ سرکار عالی کے اُن مقامات میں نافذ ہوگا جہاں سرکار عالی کے حکم سے قانون محصولات مقامی نافذ کیا گیا ہے یا آئندہ کیا جائے۔

ترمیم دفعہ (۲) — دفعہ (۲) ۔ قانون محصولات مقامی کی دفعہ (۲) میں بجائے الفاظ "نیم آنہ" الفاظ "ایک آنہ" قائم کئے جائیں۔

ترمیم دفعہ (۷) — دفعہ (۳) ۔ قانون محصولات مقامی کی دفعہ (۷) میں بجائے الفاظ "فی گاڑی چار چاکی چار آنہ فی گاڑی" الفاظ "فی گاڑی چار چاکی بشمول سواری موٹر آٹھ آنہ فی گاڑی" اور بجائے الفاظ "دو آنہ" الفاظ "چار آنہ" اور بجائے "نیم آنہ" "ایک آنہ" اور بجائے

"پاؤ آنہ" "نیم آنہ" قائم کیا جائے ۔

ترمیم دفعہ (۸)

دفعہ (۴) ۔ قانون محصولات مقامی کی دفعہ (۸) میں سواری پٹی کی موجودہ شرحوں کے بجائے حسب ذیل شرحیں قائم کی جائیں :-

	جو کرایہ پر نہ چلائی جاتی ہوں	جو کرایہ پر چلائی جاتی ہوں
(۱) چار پہیہ کی گاڑی اگر سواری موٹر نہو	للعہ	للعہ سے ۱ہے تک حسب رائے مجلس ضلع
(۲) " " اگر سواری موٹر ہو	۱ہے	۱ہے " ۱عہ " " " "
(۳) دو پہیہ کی گاڑی بشمول موٹر سائیکل	عہ	عہ " للعہ " " " "
(۴) چار پہیہ کی و دو پہیہ کی بنڈی	عہ	للعہ " ۱ہے " " "

ہاشم یار جنگ معتمد

منجانب معتمد سرکار عالی (صیغہ قانونی)

نشان مثل (۳) سنہ ۱۳۴۲ ف

قانون

ترمیم قانون افیون و اشیاء منشی سرکار عالی

نشان (۳) سنہ ۱۳۴۳ ف

جو پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم سے بتاریخ ۲۳ امرداد سنہ ۱۳۴۳ ف منظور ہوا۔

جریدۂ اعلامیہ جلد ۶۵ نمبر ۳۷ مورخہ ۱۰ شہریور سنہ ۱۳۴۳ ف جزو ثالث ص ۲۳۰

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون افیون و اشیاء منشی سرکار عالی کی ترمیم کی جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام تاریخ نفاذ و وسعت مقامی — دفعہ (۱) - یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون افیون و اشیاء منشی سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ (۲۱) — دفعہ (۲) - قانون افیون و اشیاء منشی سرکار عالی کی دفعہ (۲۱) میں بجائے الفاظ "تعلقدار ضلع تعلقدار آبکاری اور اعلی افسر محکمہ افیون و اشیاء منشی" الفاظ "تعلقدار ضلع اعلی افسر محکمہ افیون و اشیاء منشی یا کوئی افسر محکمہ افیون و اشیاء منشی جس کو سرکار عالی نے اسبارہ میں اختیار عطاء کیا ہو یا کوئی ناظم عدالت فوجداری" قائم کئے جائیں۔

ترمیم دفعہ (۲۷) — دفعہ (۳) - قانون افیون و اشیاء منشی سرکار عالی کی دفعہ (۲۷) میں الفاظ "اعلی افسر محکمہ افیون و اشیاء منشی" کے بعد الفاظ "یا کوئی افسر محکمہ افیون و اشیاء منشی جس کو سرکار عالی نے اسبارہ میں اختیار عطا کیا ہو" اضافہ کئے جائیں۔

ہاشم یار جنگ — معتمد

منجانب معتمد سرکار عالی (صیغۂ قانونی) نشان مثل (۴) بابتہ ۱۳۴۲ف

قانون

ترمیم قانون جائداد لاوارث

نشان (۴) سنہ ۱۳۴۳ف

جریدہ اعلامیہ جلد (۶۵) نمبر ۳۷ مورخہ ۱۰ شہریور سنہ ۱۳۴۳ف جز و ثالث حصہ ۲۳۱

پیشگاہ اعلیحضرت بندگانعالی مدظلہم سے بتاریخ ۲۳ امرداد سنہ ۱۳۴۳ف منظور ہوا۔

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون جائداد لاوارث کی ترمیم کی جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی — دفعہ (۱) ۔ یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون جائداد لاوارث" موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ ۱۴ — دفعہ (۲) ۔ قانون جائداد لاوارث کی موجودہ دفعہ (۱۴) کے بجائے حسب ذیل دفعہ ۱۴ قائم کی جائے۔

"دفعہ (۱۴) جب حسب دفعہ (۱۳) عذرداری نامنظور کی جائے تو دعویدار کو اختیار ہوگا کہ تاریخ نامنظوری سے چھ مہینے کے اندر سرکار عالی کے مقابلہ میں عدالت دیوانی میں نمبری دعوے رجوع کرے"۔

ہاشم یار جنگ معتمد

منجانب معتمد سرکار عالی (صیغہ قانونی) نشان مثل (۱۴) ۱۳۴۲ف

جریدۂ علامیہ جلد ۷۵ نمبر ۳۷ مورخہ ۱۰ شہریور ۱۳۴۳ف جزو ثالث ص ۲۳۲

قانون

ترمیم قانون مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سرکار عالی

نشان (۵) بابتہ ۱۳۴۳ف

پیشگاہ اعلحضرت مدظلہم سے بتاریخ ۲۴ امرداد ۱۳۴۳ف منظور ہوا۔

تمہید

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ جرائم خیانت مجرمانہ وبرندہ مال وغیرہ کی جانب سے خیانت مجرمانہ وملازم کی جانب سے خیانت مجرمانہ متذکرۂ دفعات ۳۳۹ و ۳۴۰ و ۳۴۱) مجموعۂ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی کو قابل دست اندازی قرار دیا جائے اور اس غرض سے مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سرکار عالی کی ترمیم کی جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے ۔

مختصر نام تاریخ نفاذ و وسعت مقامی

دفعہ (۱) ۔ یہ قانون بنام "قانون ترمیم مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

ترمیم ضمیمۂ اول

دفعہ (۲) ۔ مجموعۂ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کے ضمیمۂ اول باب نشانزدہم "جرائم خلاف جائداد" کے ذیلی عنوان "خیانت مجرمانہ" کے تحت دفعات (۳۳۹ و ۳۴۰ و ۳۴۱) کے محاذی خانہ (۳) میں بجائے الفاظ "بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے ہیں" الفاظ "بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں" قائم کئے جائیں ۔

ہاشم یار جنگ معتمد

جریدۂ اعلامیہ
جلد ۲۵ نمبر (۱۹)
مورخہ ۸ ۱ر
فروردی ۱۳۴۳ف
جزو اول ص ۳۸۵

گشتی محکمۂ معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری واقع ۲۳ر آذر ۱۳۴۳ف
م ۴ ر رجب المرجب ۱۳۵۲ھ

نشان (۱) نشان مثل (۸۶/۲) بابتہ ۱۳۴۲ف (صیغۂ انتظامی)

شاخ ترقیات عامہ

مقدمہ

توضیح دفعہ (۱۵) قواعد بندوبست

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری ....
خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان سررشتۂ مال

ایک کارروائی کے ضمن میں یہ معلوم ہوا کہ زمانۂ بندوبست و دویژن میں تحت دفعہ (۱۵) قواعد بندوبست جدید پٹہ جات کی کارروائیاں تحصیلات سے آغاز کار پیمائش بندوبست ورویژن ہی سے سپرد بندوبست کر دیجاتی ہیں اور اس دفعہ کی تعبیر عام طور پر حسب بالا لیجاتی ہے۔

بسا اوقات ایسا ہوتا ہے کہ فیلڈ ورک کا کام ختم ہونے کے دس سال یا اس سے زیادہ عرصہ تک بھی اعلان نہیں ہوتا۔ اگر دفعہ مذکور کی ایسی تعبیر کی جائے کہ عہدہ داران مال تاریخ اطلاع آغاز کار پیمائش سے اختتام شنوائی تک مقدمات لاوُنی کو حیز التوا میں رکھیں تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ رعایا کو سالہا سال تک حصول پٹہ کے لئے منتظر رہنا پڑیگا۔ اس دفعہ کے معنی صرف یہ ہیں کہ ناظم صاحب بندوبست تاریخ اعلان کا قرارداد کر کے تحصیل کو مطلع کرنے کے بعد کوئی جدید پٹہ جات سررشتۂ مال سے نہ کئے جائیں تاکہ ناظم صاحب بندوبست کو اس کا موقع حاصل رہے کہ کاغذات بندوبست میں ان کے اجرائی کے قبل ضروری اصلاحات درج کر سکیں نیز تاریخ اعلان تک کاغذات میں کل مواد صحت کے ساتھ درج ہو جائے۔

۲۔ زمانہ بندوبست یا رویژن میں جس سال کا داخلہ جمعبندی مال بندوبست میں لیا جاتا ہے اُس کے بعد سے تاریخ اعلان کے قرارداد تک حسب طریقہ ذیل عمل ہونا چاہئے۔

جس قدر درخواستہائے لاوُنی پیش ہوں اور لاوُنی اراضیات میں بموجب احکام نافذہ کوئی موانعات درپیش نہ ہوں تو ایسی درخواستیں قبول کی جاسکتی ہیں مگر سردست عمل دوامی پٹہ

نہ کیا جائے ۔ اس لئے کہ بندوبست نے ممکن ہے کہ اُن قطعات کو جن کی لاوُنی مقصود ہے کسی خاص غرض کے لئے مختص کیا ہو ۔ غرض ایک سالہ پٹہ منظور کیا جائے اور جمعبندی کے ختم پر ایسے ایک سالہ پٹہ جات کی موضع وار دو قطعہ فہرست بموجب نمونہ منسلکہ ناظم صاحب بندوبست کے پاس روانہ کی جائے ۔

ناظم صاحب بندوبست کا غذات پیمائش ورویژن دیکھ کر اگر کسی خاص غرض کے لئے کوئی قطعہ مختص نہ ہوا ہو تو بداشت پرت اول فہرست پرت دوم پر لاوُنی کی رائے دیکر مسترد کریں گے اس صورت میں ایسے عارضی پٹہ جات دوامی شکل میں منتقل کئے جا سکتے ہیں ۔

اس انتظام سے مقصود یہ ہے کہ زمانۂ بندوبست یا رویژن میں لاوُنی سے متعلق جو انتظامات سررشتۂ مال سے ہوا کریں اُس سے سررشتہ بندوبست باخبر رہے ۔ ورنہ احتمال ہے کہ اس درمیانی زمانہ کے مابینی عملیات کے باعث بوقت اعلان اختلاف برآمد ہو کر پیچیدگی اور اصلاح کی نوبت پیش آئے ۔ لہذا

حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ کے لئے عہدہ داران مال زمانۂ بندوبست ورویژن و نیز تاریخ اعلان کے قرار داد کے بعد سے ختم اعلان تک حسب صراحت بالا عمل کریں ۔

غلام محمود قریشی
نائب معتمد مال

تختۂ اراضیات نو لاوُنی صفحہ (۹۵) پر ملاحظہ ہو

تختۂ اراضیات نولاؤنی موضع — تعلقہ — ضلع — بابتہ سنہ ۱۳۴ ف

نشان سلسلہ	سروے نمبر	نوعیت اراضی	رقبہ	محصول	[illegible]	خلاصہ واقعات	رائے تحصیلدار یا ڈویژنل آفیسر ضلع	[illegible]	[illegible]	حکم ناظم بندوبست	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲

(ہدایت) خانہ از (۱ تا ۸) کی تکمیل تحصیل یا ڈویژن سے ہوگی اور (۹ تا ۱۲) کی تکمیل دفتر نظامت سے۔

جریدہ اعلامیہ جلد ۶۵ نمبر ۱۹ مورخہ ۱۸ ماہ فروردی ۱۳۴۳ ف جزو اول ص (۲۸۵)

اعلان مجریہ محکمۂ معتمدی سیاسیات سرکار عالی مورخہ ۶ فروردی ۱۳۴۳ ف

آئندہ موسم گرما یعنی من ابتدائے یکم مارچ لغایتہ آخری مے ۱۹۳۴ء مطابق ۲۸ فروردی تا ۲۶ تیر ۱۳۴۳ ف ونیز ایام کرسمس یعنی سن ابتدائے ۲۱ تا ۳۱ ڈسمبر ۱۹۳۴ء مطابق ۱۷ بہمن تا ۲۷ بہمن ۱۳۴۴ ف میں بڑے شکار کے لئے . . . . علاقہ سرکار عالی میں مندرجۂ ذیل رقبہ جات کھولے گئے ہیں۔ بقیہ رقبہ جات اس سال بالکل بند رہیں گے اور اُن میں شکار کی اجازت نہیں دیجائیگی۔

ضلع میدک

تعلقہ میدک۔ تعلقہ اندول

ضلع عادل آباد

تعلقہ عادل آباد۔ تعلقہ چنور۔ تعلقہ آصف آباد۔ تعلقہ لکشٹی پیٹھ۔ تعلقہ کنوٹ۔ تعلقہ نرمل۔ تعلقہ راجورہ۔ تعلقہ سرپور۔ تعلقہ اوٹنور۔ تعلقہ بوتھ ضلع عادل آباد کے مندرجۂ بالا دس تعلقات کے منجملہ پانچ تعلقات یعنی سرپور۔ راجورہ۔ اوٹنور۔ کنوٹ اور آصف آباد معزز مہمانان سرکار عالی کے شکار کے لئے مخصوص کئے گئے ہیں۔ لہٰذا ان پانچوں تعلقات میں درخواستگزاروں کو شکار کی اجازت نہیں دیجائیگی۔

البتہ دوسرے تعلقات میں حسب قواعد شکار جو اشخاص مستحق اجازت ہوں گے اُنہیں حسب صوابدید شکار کمیٹی بشرط پابندی قواعد شکار اجازت دیجائیگی جو شخص خلاف ورزی قواعد شکار کا مرتکب ہوگا اُس کو عدالت سے حسب دفعہ (۳۶) قواعد شکار سزا دی جائیگی۔

کیقباد جنگ معتمد سیاسیات

گشتی دفتر صدر محاسب سرکار عالی   واقع ۲۷ بہمن ۱۳۴۳ ف

نشان مجاریہ (۱۴)   نشان مثل (۱۹۷) بابتہ ۱۳۴۱ ف (شاخ عام)

جزو ثانی ص ۳۳۴

مقدمہ

نسبت مسدودی درخواستہائے استرداد کنٹربیوشن بعد انقضائے مدت مدید

منجانب مرزا نصر اللہ خاں بیرسٹرایٹ لا صدر محاسب سرکار عالی
خدمت جمیع عہدہ داران صاحبان ملک سرکار عالی ...

مہتمم صاحب خزانہ عامرہ سرکار عالی کی تحریک ہے کہ واپسی کنٹربیوشن منصب کی درخواستیں بعد ترک ملازمت سالہا سال کے بعد پیش ہوا کرتی ہیں جس کی وجہ ترتیب تختہ جات میں بوجہ انقضائے مدت مدید بیحد دقت واقع ہوا کرتی ہے۔ اس لئے وضع شدہ رقومات کی واپسی کے لئے کوئی خاص مدت کا تعین ہونا چاہیئے۔

تحریک پیش شدہ واجبی ہے۔ لہذا کنٹربیوشن کے متعلق بھی وہی عمل ہونا چاہئے جو منصب کے لئے ہوتا ہے۔ یعنے اندرون سہ ماہ رجوع ہونا چاہئے۔

مرزا نصر اللہ خاں۔ صدر محاسب سرکار عالی

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتۂ انتظامی صیغۂ استقدراک)
واقع ۲۷ بہمن ۱۳۴۳ف فصلی

جریدۂ اعلامیہ ۱۹۱ جلد (۶۵) مورخہ ۱۸ ماہ فرودی ۱۳۴۳ف جزو ثانی ضمیمہ

نشان فوجداری (۴) مشمولہ مثل عدالت العالیہ ۳۲۵ سنہ ۱۳۴۳ف صیغہ استدراک

مقدمہ

ملزمین تحویلی کی میعادی توسیع ضروری ہو تو میعاد معینہ کے ختم سے دس روز قبل مجسٹریٹ متعلقہ کو اطلاع دی جایا کرے۔

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع نظاء عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

گورنمنٹ بمبئی کو شکایت ہے ملزمین تحویلی کو میعاد معینہ قانون سے زائد از حراست رکھنے کی ضرورت ہو تو انقضاء مدت معینہ سے کم از کم دس روز قبل مجسٹریٹ متعلقہ کو ایسی اطلاع نہیں دیجاتی ہے یا ایسے وقت میں اطلاع دیجاتی ہے کہ لوکل گورنمنٹ سے حصول منظوری کا وقت نہیں رہتا۔ لہذا حسب ایماء محکمۂ سرکار اجلاس انتظامی سے حکم دیا جاتا ہے کہ حسب گشتی

معتمدی عدالت دیوانی امور عامہ صیغۂ تحویل نشان (۳۰) مورخہ ۸ اسفندار ۱۳۴۱ ف عمل ہو اور ملزمین تحویلی کی میعادمیں توسیع ضروری ہو تو انقضاء میعاد معینہ سے دس یوم قبل لازماً مجسٹریٹ متعلقہ کو اطلاع بجایا کرے۔ پس حسبہ بپابندی عمل کیا جائے۔

شرحدستخط معتمد مجلس

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتۂ انتظامی صیغۂ اشتراک) واقع ۲۳ اسفندار ۱۳۴۳ف

جریدۂ اعلامیہ جلد (۶۷) ۱۹ مورخہ ۱۸ ار فروردی ۱۳۴۳ف جزو ثانی ص ۱۴۱

نشان ۸ف / ۵د مشمولۂ مثل عدالت العالیہ ۳۱۸۹ / ۱۳۴۳ف صیغۂ اشتراک

مضمون

تمامی عدالتوں میں عرائض کے لئے روبکاری کاغذ (۳۰) پونڈی استعمال ہوا کرے جس پر گورنمنٹ کا واٹرمارک ثبت ہے۔

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع ناظماء و عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

دیکھا گیا ہے کہ عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی میں عرائض دعاوی و جواب دعاوی و درخواستہائے متفرق واستغاثہ وغیرہ انواع واقسام کے کاغذات پر تحریر کئے جاتے ہیں جن میں نہ قسم کاغذ کا لحاظ کیا جاتا ہے اور نہ تقطیع کا اور بعض اوقات ایسے کاغذات پر درخواستیں پیش کی جاتی ہیں جن پر سیاہی پھوٹ کر عبارت کو تقریباً معدوم کر دیتی ہے اور کبھی کاغذ ایک کمزور و باریک ہوتا ہے کہ اس کے پرزے اڑ جاتے ہیں انکا اثر انصاف رسانی پر پڑتا ہے اور جعل اور بدل لینے کا بھی اندیشہ رہتا ہے۔ لہذا ان خرابیوں کے رفع کے لئے بحصول منظوری صدارت عظمیٰ مندرجۂ مراسلہ محکمہ سرکار نمبر (۲۹۳۰) مورخہ ۲۵ بہمن ۱۳۴۳ف اجلاس انتظامی عدالت العالیہ سے حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ سے تمامی عدالتوں میں عرائض کے لئے روبکاری کاغذ (۳۰) پونڈی استعمال ہوا کرے جس پر گورنمنٹ کا واٹرمارک ثبت ہے اور جو مذکورۂ بالا عیوب سے پاک ہے۔

شرحدستخط معتمد مجلس

مراسلہ ہدایتی مجلس عالیہ عدالت (سررشتۂ انتظامی صیغۂ استدراک) واقع ۱۵؍امرداد ۱۳۴۳ف

نشان مجاریہ (۱۱۴۲۹)　مشمولۂ مثل عدالت العالیہ نشان ۳۸۶۸ سنہ ۱۳۴۳ف

(صیغۂ استدراک)

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

بخدمت جمیع نظماء عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

عدالت العالیہ کو معلوم ہوا ہے کہ تحویلی مقدمات کے سمنوں کی تعمیل میں بعض اوقات غیر ضروری تعویق و تساہل بڑھتا جاتا ہے۔ لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ مقدمات متذکرہ میں اولاً تعمیل سمن کی نسبت موجودہ طریقہ پر عمل کیا جائے اور اگر یہ معلوم ہو یا باور کرنے کی وجہ ہو کہ سمن کی تعمیل میں تساہل ہو رہا ہے تو سمن کے ہمراہ ویرت دفتر معتمدی عدالت سرکار عالی کو بھیجکر یا اظہار واقعات تعمیل کے بارہ میں تحریک کی جایا کرے کہ ذریعہ رزیڈنسی سمن کی تعمیل کا انتظام کیا جائے۔ پس آئندہ سے حسبہٗ عمل ہو۔

شرحد ستخط معتمد مجلس

مراسلہ ہدایتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتۂ انتظامی صیغۂ استدراک)

مورخہ ۱۵؍امرداد ۱۳۴۳ف

نشان مجاریہ (۱۱۴۴۰)　مشمولۂ مثل عدالت العالیہ نشان ۱۸۷۰ سنہ ۱۳۴۳ف

مقدمہ

(صیغۂ استدراک)

حادثات موٹر کار

بخدمت جمیع ناظم صاحبان عدالتہائے فوجداری بلدہ و اضلاع سرکار عالی

قبل ازیں مجلس عالیہ عدالت سے گشتی نشان (۲۱) بابتہ ۱۳۳۷ف بصراحت جاری کی گئی ہے۔ لیکن معتبر ذرائع سے یہ امر ظاہر ہو رہا ہے کہ موٹروں کے حادثات بکثرت ہو رہے ہیں۔ لہذا مکرر توجہ حسب الحکم نواب صدر المہام بہادر سرکار عالی دلائی جاتی ہے اور لکھا جاتا ہے کہ حادثات کے انسداد کے لئے عدالتوں کو خاص توجہ کرنی چاہئے اور مقدمات کی سنگینیت کے لحاظ سے سزا کا تعین ہونا چاہئے۔

شرحد ستخط معتمد مجلس

علاقہ ۳۴ ... امرشہریور ۱۳۴۳ف ص ۶۱۴

اعلان محکمۂ معتمد سرکار عالی صیغۂ امور مذہبی واقع ۷ امرداد ۱۳۴۳ف

نشان (۱) نشان مثل (۲۵) بابتہ ۱۳۴۱ف

بغرض اظہار تصرفات باطنی حضرت سید احمد کبیر رحمۃ اللہ علیہ آلات آہنی سے ضربات کا عمل اپنے جسم پر کرنا طریقۂ رفاعیہ کے مریدین کے معتقدات میں داخل ہے۔ لیکن اس طریقۂ عمل کو بعض فقراء اپنے لئے حصول روزی کا ذریعہ قرار دیکر بازاروں اور مناظر عام پر آہنی آلات سے ضربات لگاکر سوال کا جو مکروہ طریقہ اختیار کرتے ہیں یا بعض عام جلسوں میں بغرض حصول زر اپنے عمل کی جو نمائش کرتے ہیں وہ باعث بدنمائی ہے اور پبلک کی شکایت کا موجب ہوتا ہے بنابراں حسب ایماء ملازمان خسروی باب حکومت میں اس امر پر غور ہونے کے بعد عرضداشت گزرانی گئی اور بہ تعمیل فرمان واجب الاذعان عالیجناب سرمہاراجہ صدر اعظم بہادر باب حکومت یہ حکم صادر فرماتے ہیں کہ اپنے پیر کے عرس کے موقع پر کسی محصور و محدود مقام میں جو اس فرقہ کی جانب سے تقریب عرس کے لئے قرار دیا گیا ہو اس فرقہ کے لوگ ضربات کا جو عمل کرتے ہیں اُس کی اجازت ہے اس میں کسی طرح کی مزاحمت نہ ہونی چاہئے۔ لیکن اس سے متجاوز ہو کر کسی شاہراہ یا منظر عام پر ایسا عمل ممنوع قرار دیا جاتا ہے۔

جو شخص احکام مندرجۂ اعلان ہذا کی خلاف ورزی کرے اُس کو ناظم فوجداری کے روبرو جرم ثابت ہونے پر پچیس (۲۵) روپیہ جرمانہ کیا جائیگا اور بصورت عدم ادائی جرمانہ دو ہفتہ کی قید سادہ کی سزا دیجائیگی۔

اختیار جنگ بینائی ناظم و معتمد

منجانب معتمد سرکار عالی (صیغۂ قانونی) نشان مثل (۱۳۵) ۱۳۴۲ ف

قانون

ترمیم قانون وکلاء

نشان (۶) بابتہ ۱۳۴۳ف

پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم سے بتاریخ ۲ شہریور ۱۳۴۳ف منظور ہوا۔

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون وکلاء ممالک محروسہ سرکار عالی کی ترمیم کی جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام تاریخ نفاذ و وسعت مقامی — دفعہ ۱۔ یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون وکلاء ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہو سکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ (۸) — دفعہ ۲۔ قانون وکلاء ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ (۸) میں بجائے الفاظ "مڈل اسکول یا منشی" الفاظ "امتحان میٹرک یا اُس کے مماثل" قائم کئے جائیں۔

ہاشم یار جنگ۔ معتمد۔

جریدہ غیر معمولی نمبر ۷۰ مورخہ ۱۰ آبان ۱۳۴۳ف
کارروائی اعلامیہ جلد ۲۵ ۴۲/۱

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ قانونی — نشان مثل (۱۰۹) سنہ ۱۳۴۲ ف

جریدہ اعلامیہ ۴۹۷ جلد (۲۵) مورخہ ۲۴ ہم ۱۳۴۳ شہریور سنہ ۱۳۴۳ف جزو ضمیمہ خاص

قانون

ترمیم قانون مخنثان ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۷) بابتہ سنہ ۱۳۴۳ ف

پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم سے بتاریخ ۸ شہریور سنہ ۱۳۴۳ ف منظور ہوا۔

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون مخنثاں ممالک محروسہ سرکار عالی میں لفظ "مخنث" کی تعریف درج کی جائے۔ اور اُس غرض سے قانون مذکور کی ترمیم کی جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام تاریخ نفاذ و وسعت مقامی — دفعہ ۱۔ یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون مخنثان ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے بلدہ حیدرآباد اور اُن دیگر مقامات میں نافذ ہوگا جن سے سرکار عالی نے قانون مخنثان ممالک محروسہ سرکار عالی کو بذریعہ اشتہار مندرجہ جریدہ متعلق کیا ہو۔

اضافہ دفعہ (۱) الف — دفعہ ۲۔ قانون مخنثان ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ (۱) کے بعد حسب ذیل دفعہ (۱) الف اضافہ کی جائے۔

تعریف — دفعہ ۱ الف۔ بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو قانون ہذا کے اغراض کے لئے لفظ "مخنث" میں وہ تمام اشخاص داخل ہونگے جو جنس ذکور سے ہوں اور خود تسلیم کریں کہ وہ ہیجڑے ہیں یا جنکا ہیجڑا ہونا طبی معائنہ سے صاف طور پر ظاہر ہو۔

ہاشم یار جنگ معتمد

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ قانونی نشان مثل (۱۲۹) ۱۳۴۲ف

قانون

ترمیم مجموعہ ضابطۂ فوجداری سرکار عالی

نشان (۸) بابتہ ۱۳۴۳ف

بپیشگاہ اعلیحضرت مد ظلہم سے بتاریخ ۸ شہریور ۱۳۴۳ف منظور ہوا

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سرکار عالی کی ترمیم کی جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام وسعت مقامی و تاریخ نفاذ۔ — **دفعہ ۱** ۔ یہ قانون بنام "قانون ترمیم مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سرکار عالی" موسوم ہوسکے گا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ (۱۴) — **دفعہ ۲** ۔ مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سرکار عالی کی دفعہ (۱۴) ضمن (۱) کا فقرہ (ب) حذف کیا جائے۔

ہاشم یار جنگ ۔ معتمد

جریدہ اعلامیہ جلد ۶۵ نمبر ۴۰ مورخہ ۱۳ شہریور ۱۳۴۳ ف جز دوم ثانی ص ۱۳۲۳

مراسلہ کلیات دفتر صدر محاسب سرکار عالی واقع ۲۷ امرداد ۱۳۴۳ ف
نشان مجاریہ (۲۷) نشان مثل (۱۰) بابتہ ۱۳۴۳ ف رشاخ عام)

مقدمہ

تفویضگی اختیار بہ نائب ناظم صاحبان کوتوالی اضلاع سرکار عالی

منجانب مرزا نصر اللہ خاں بیرسٹر ایٹ لا صدر محاسب سرکار عالی
خدمت اول تعلقدار صاحبان اضلاع سرکار عالی (صیغۂ حساب)

بمقدمۂ مندرجۂ صدر ترقیم ہے کہ ذریعہ مراسلہ نشان (۴۷۶۴) مورخۂ ۲۵ خورداد ۱۳۴۳ ف صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع سرکار عالی نے بغرض سہولت کار اپنے کچھ اختیارات نائب نظماء کو تفویض کئے ہیں جو حسب ذیل ہیں۔

(۱) الف۔ مہتمم و مددگار مہتمم صاحبان کی رخصت اتفاقی منظور کرنا اور بعد منظوری صدر ناظم صاحب کو اطلاع دینا۔

ب۔ منتظمان کوتوالی کی رخصت خاص بیماری خانگی و اتفاقی تا بحد اختیارات صدر ناظم صاحب کوتوالی منظور کرنا۔ نیز بضمن رخصت ہائے مذکور منصرم اشخاص کے تقررات منظور کرنا۔

(۲) جمعدار درجۂ اول کا تقرر منظور کرنا۔ نیز ان کے موقوف کرنے کا اختیار۔

(۳) بلا لحاظ مدت تعیناتی منتظمان کوتوالی اور اُن سے کم درجہ کے عہدہ داران کے تبادلہ کرنے کا اختیار۔

(۴) بدوران تحقیقات الزام منسوبہ انسپکٹر کے درجہ تک کے عہدہ دار کو معطل کرنا۔

(۵) الف۔ سب انسپکٹروں کو ان کے منسوبہ الزامات کی پاداش میں (۶) ماہ کے لئے سزائے تنزلی دینا اور ان کا اضافہ گریڈ مسدود کرنا۔

ب۔ انسپکٹروں کا اضافہ گریڈ ان کے الزامات منسوبہ کی پاداش میں مسدود کرنا۔

(۶) بنا راضی تجاویز مہتمم صاحبان کوتوالی اضلاع کانسٹبلاں و ہیڈ کانسٹبلاں کی حد تک اُن کے پیشکردہ مرافعات اور نظر ثانیوں کی سماعت کرنا اور اُن پر تجاویز و تصفیہ کرنا۔

(۷) ماتحت عہدہ داران و عمال پولیس کے تختہ جات سفر خرچ رقمی (۲۰۰) تک منظور کرنا۔

(۸) بصلۂ کارگذاری (۵۰) روپیہ تک انعام منظور کرنا۔ بشرطیکہ سالانہ خرچ (۵۰۰) روپیہ سے متجاوز نہ ہو۔

مرزا نصر اللہ خاں ۔ صدر محاسب سرکار عالی

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتۂ انتظامی صیغۂ استدراک مورخہ ۱۲ / اسفندار شہریور ۱۳۴۳ ف

جریدۂ اعلامیہ جلد ۲۵ نمبر (۴۰) مورخہ ۱۲ شہریور ۱۳۴۳ ف جزو ثانی ۱۳۱۲

نشان (۱۴) فوجداری مشمولۂ مثل نشان (۲۸۶۵) ۱۳۴۳ ف

مضمون

توضیح فقرہ (۸) گشتی مجلس نمبر (۹) بابتہ ۱۳۳۰ ف متعلق قلمبندی بیان اقبالی

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع نظماء عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

صدر نظامت کوتوالی اضلاع سرکار عالی نے شکایت کی ہے کہ ملزمین کو کئی روز تک قلمبندی بیان اقبالی کے قبل بنحوائے فقرہ (۸) گشتی مجلس نمبر ۹ فوجداری ۱۳۳۰ ف عام حوالات میں رکھا جاتا ہے جہاں دوسرے قیدیوں کے ساتھ ملکر اُن کو مصنوعی بیان اختراع کرنے کا موقع ملتا ہے۔ گشتی مجلس محولۂ صدر کا مقصود اس سے زیادہ نہیں کہ عدالت اُس کا اطمینان کرلے کہ ملزم پر کوئی دباؤ قائم نہیں رہا ہے اور وہ آزادی سے عرض حال کرنے کے لئے تیار ہے بغرض پولیس کی حراست سے آنے کے بعد چند گھنٹوں کی مہلت دینے سے معمولاً حاصل ہوسکتی ہے۔ لہذا اب توضیح فقرہ (۸) گشتی مجلس نمبر (۹) بابتہ ۱۳۳۰ ف اجلاس انتظامی سے حکم دیا جاتا ہے کہ نظماء کو چاہیئے کہ چند گھنٹوں کے بعد ہی ملزم کو طلب کرکے اطمینان کرلیا کریں کہ وہ آزاد بیان دینے پر آمادہ ہے۔ کئی دنوں تک خبر نہ لینا قرین مصلحت نہیں ہے اور نہ اس طرح قانون و احکام کی غرض پوری ہوسکتی ہے۔ پس حسبہ عمل ہو۔

ثبت دستخط معتمد مجلس

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ قانونی نشان مثل ۴ / ۱۱ سنہ ۱۳۴۲ ف

جریدۂ اعلامیہ جلد ۲۵ نمبر ۱۲ مورخہ ۷ مہر سنہ ۱۳۴۳ ف جزو ثالث ص ۲۳۹

قانون

حفاظت اطفال سرکار عالی

نشان (۹) سنہ ۱۳۴۳ ف

جو پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم سے بتاریخ ۲۳ شہریور سنہ ۱۳۴۳ ف منظور ہوا۔

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ ایسے اطفال کی حفاظت کی جائے اور اُن کو بدسلوکی سے محفوظ رکھا جائے اور غیر صحیح النسب ہوں یا جو یتیم اور لاوارث یا جن کو اُن کے والدین یا رشتہ داروں نے پرورش کی غرض سے دوسرے اشخاص کے حوالہ کیا ہو لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام — دفعہ ۱۔ یہ قانون بنام "قانون حفاظت اطفال سرکار عالی" موسوم ہو سکیگا۔

وسعت مقامی — دفعہ ۲۔ یہ قانون اندرون و بیرون بلدہ حیدرآباد میں نافذ ہوگا اور ایسے شہروں میں نافذ ہو سکیگا جنکی مردم شماری پانچ ہزار سے کم نہ ہو اور جن سے وقتاً فوقتاً سرکار عالی بذریعہ اعلان اُس کو متعلق کرے۔

تاریخ نفاذ — دفعہ ۳۔ قانون ہذا اُس تاریخ سے نافذ ہوگا جس کا اعلان سرکار عالی جریدۂ اعلامیہ میں کرے۔

تعریفات

دفعہ ۴ - عہدہ دار ضلع سے مراد ایسے ضلع کے تعلقہ دار سے ہے جس میں کوئی رقبہ یا مقام مردم شماری کے اغراض کے لئے داخل ہو اور بلدہ حیدرآباد میں ناظم طبابت سرکار عالی یا اُس کی بلدہ حیدرآباد سے عدم موجودگی کی صورت میں وہ عہدہ دار ہے جس کو سرکار عالی اس غرض کے لئے مقرر کرے۔

"مہتمم کوتوالی" میں بلدہ حیدرآباد کے لئے کوتوال بلدہ داخل ہوگا۔

"صاحب خانہ" سے مراد کسی مکان اور اُس کی متعلقہ زمین و عمارات کا قابض ہے

"مکان" میں اُس کی متعلقہ زمین و عمارات داخل ہیں۔

"قریبی رشتہ دار جائز" سے صاحب خانہ کی صورت میں اُس کی یا اُس کے باپ یا ماں یا دادا یا دادی کی اور صاحب خانہ کے ملازم کی صورت میں خود اُسکی یا اُس کے باپ یا ماں کی وہ جائز اولاد مراد ہے جو سلسلۂ مستقیم میں ہو۔

"یتیم" سے مراد ایسا طفل ہے جس کے جائز یا ناجائز والدین یا جد اور زندہ نہ ہوں۔

"لاوارث" سے مراد ایسا طفل ہے جسکی عمر (۱۲) سال سے کم ہو اور جس کے والدین یا اجداد معلوم نہ ہوں لاپتہ ہوں اور جس کا کوئی دوسرا رشتہ دار اُس کی پرورش کی ذمہ داری قبول نہ کرے۔

"طفل رجسٹری شدہ" سے مراد ایسا طفل ہے جس کی رجسٹری حسب دفعہ (۶) یا (۸) ہوئی ہو۔

"انسپکٹر" سے مراد ایسا مرد یا عورت انسپکٹر ہے جس کا تقرر تحت دفعہ (۱۰) عمل میں آیا ہو۔

"مددگار انسپکٹر" سے مراد ایسا شخص ہے جو کسی مرد یا عورت انسپکٹر کی امداد کیلئے تحت دفعہ (۱۰) مقرر کیا گیا ہو۔

اطفال کو پرورش کی غرض سے رکھنے کے متعلق احکام۔

دفعہ ۵ - (۱) بجز اُن اشکال کے جن کا ذکر قانون ہذا میں کیا گیا ہے کوئی صاحب خانہ کسی ایسے طفل کو جس کی عمر (۱۲) سال سے کم ہو اور جو اُس کا یا اُس کے ملازم کا قریبی رشتہ دار جائز نہ ہو۔ کسی غرض سے بھی

اپنے مکان میں نہ رکھ سکیگا اور نہ رکھے جانے کی اجازت دے سکیگا نہ پرورش کر سکیگا اور نہ پرورش کرنے کی اجازت دے سکیگا - بجز اُس صورت کے کہ اُس نے یا اُس کے خاندان کے کسی رکن نے یا اُس کے کسی ملازم نے اپنے مذہب کے احکام یا ایسے رواج کے مطابق جس کا وہ قانوناً پابند ہو اُس کو متبنےٰ لیا ہو اور قانون کی نظر میں وہ متبنی گیرندہ کا فرزند ہو گیا ہو یا اُس کے ساتھ ہر لحاظ سے اُسی طرح برتاؤ کیا جاتا ہو جیسا کہ ایک جائز فرزند کے ساتھ کیا جاتا ہے یا کیا جانا چاہئے یا جس کو وہ نیک نیتی سے متبنےٰ لینے کا ارادہ رکھتا ہو -

(۳) دوسری کسی صورت میں اگر صاحب خانہ کسی ایسے طفل کو جس کی عمر (بارہ سال) سے کم ہو بجز اُس طریقہ کے جس کی صراحت دفعہ (۲) میں کی گئی ہے اپنے مکان میں رکھنا چاہتا ہے یا پرورش کرنا چاہتا ہے تو اُس پر لازم ہوگا کہ وہ اپنے ارادہ کی اطلاع عہدہ دار ضلع کو کرے اور عہدہ دار ضلع قانون کے تحت اُس طفل کی رجسٹری کرے گا بجز اُس کے کہ وہ اُن وجوہ کے لحاظ سے جو قلمبند کئے جائیں گے رجسٹری کرنا غیر ضروری خیال کرے -

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی صاحب خانہ کسی ایسے طالبعلم کی خواہ وہ اُس کا رشتہ دار ہو یا نہ ہو پرورش کر سکیگا یا اُس کو اپنے مکان میں رکھ سکیگا جو درحقیقت کسی معروف مدرسہ میں تعلیم حاصل کر رہا ہو -

اطفال کو ملازم خانگی رکھنے کے متعلق احکام

دفعہ ۶ - تاریخ نفاذ قانون ہذا سے ہر صاحب خانہ پر جو کسی ایسے طفل کو جس کی عمر (۱۲) سال سے کم - لیکن (۷) سال سے کم نہ ہو بطور واقعی ملازم خانگی رکھے اور وہ طفل اُس کے مکان میں سکونت رکھتا ہو تو لازم ہوگا کہ دو ہفتہ کے اندر طریقہ مقررہ کے بموجب اُس کی اطلاع عہدہ دار ضلع کو دے اور عہدہ دار ضلع نمونہ مقررہ کے بموجب رجسٹر میں طفل مذکور کا نام اور ملازمت کے شرائط درج کرائیگا - صاحب خانہ طفل مذکور کی ملازمت کا سلسلہ ختم ہونے پر بھی اُسی طرح اطلاع دیگا - کسی ایسے طفل کو خانگی ملازم رکھنے کی کسی صورت میں بھی اجازت نہ دی جائے گی جس کی عمر (۷) سال کی نہ ہوئی ہو -

بارہ سال سے کم عمر کے طفل اور ناجائز اولاد کی ولادت کی اطلاع دینے کے متعلق احکام۔

دفعہ (۷) الف - ہر صاحب خانہ پر جس کے مکان میں تاریخ نفاذ قانون ہذا پر (۱۲) سال سے کم عمر کا ایسا کوئی طفل ہو جو خود اُس کا یا اُس کے مکان میں رہنے والے کسی رشتہ دار کا یا اُس کے کسی ملازم کا قریبی رشتہ دار جائز نہ ہو یا جو حسب دفعہ (۵) متبنےٰ نہ لیا گیا ہو یا جس کو نیک نیتی سے متبنےٰ لینے کا ارادہ نہ ہو - یا

ب - ہر ایسے صاحب خانہ پر جس کے مکان میں قانون ہذا نافذ ہونے کے بعد کسی ملازمہ یا کسی ملازم کی زوجہ یا کسی عورت کے جس کی رجسٹری حسب قانون ہذا عمل میں آئی ہو کوئی ناجائز اولاد پیدا ہو اور جس کا علم اُس کو ہو لازم ہوگا کہ وہ طریقہ مقررہ کے بموجب اُس کی اطلاع بلا تاخیر عہدہ دار ضلع کو دے یا دلائے - لیکن ایسی اطلاع میں اُس شخص کا نام ظاہر نہیں کیا جائیگا جس کے متعلق یہ شہرت ہو کہ وہ اُس طفل کا باپ ہے -

لیکن شرط یہ ہے کہ اگر صاحب خانہ یا اُس کے قریبی رشتہ دار جائز کی مستقل داشتہ کی کوئی اولاد پیدا ہو تو اُس کی اطلاع دینے کی ضرورت نہ ہوگی - بجز اُس صورت کے کہ داشتہ مذکور ایسی عورت ہو جس کی ایسی ولادت کے وقت یا اُس کے قبل (۴) سال کی مدت کے اندر رجسٹری قانون ہذا کے تحت عمل میں آئی ہو -

رجسٹر میں اندراج

دفعہ (۸) - عہدہ دار ضلع اطفال مذکور دفعہ (۷) کے نام نمونہ مقررہ کے بموجب قائم کئے ہوئے رجسٹر میں درج کرائیگا -

طفل کا بغرض معائنہ پیش کیا جانا -

دفعہ (۹) - ہر طفل رجسٹری شدہ کو ہر سہ ماہی میں ایک مرتبہ عہدہ دار ضلع یا کسی ایسے شخص کے پاس سے نوٹس وصول ہونے پر جس کو عہدہ دار ضلع نے مجاز کیا ہو - صاحب خانہ اپنے ہی مکان پر بغرض معائنہ پیش کریگا -

انسپکٹر و مددگار انسپکٹران کا تقرر

دفعہ (۱۰) - قانون ہذا کے اغراض کے لئے سرکار عالی کسی ایسے ضلع یا حصہ ضلع کے واسطے جس سے قانون ہذا متعلق کیا جائے - مرد یا عورت انسپکٹروں کا تقرر کرسکیگی - اور وہ مرد یا عورت مددگار انسپکٹروں کو بھی مقرر کرسکیگی یہ مرد یا عورت مددگار انسپکٹران مرد یا عورت انسپکٹروں کی نگرانی میں کام کریں گے جو اس

ضلع یا حصۂ ضلع کے لئے مقرر ہوئے ہوں اور وہی اختیارات استعمال میں لائیں گے جو قانون ہذا کے تحت مرد یا عورت انسپکٹر کو حاصل ہیں۔

اطفال کا معائنہ

دفعہ (۱۱) - انسپکٹر کا فرض ہوگا کہ وہ ہر سہ ماہی میں ایک مرتبہ اُن تمام اطفال کا معائنہ کرے جو اُس کے ضلع یا حصۂ ضلع میں رہتے ہوں اور جن کے نام رجسٹر مقررہ میں درج ہوں تاکہ اس امر کا اطمینان ہو سکے کہ ہر طفل کی نگہداشت و پرورش کا مناسب انتظام ہے - اور عام طور پر اُس کے ساتھ نصفت اور انسانیت کا برتاؤ کیا جاتا ہے - اس غرض کے حاصل کرنے کے لئے انسپکٹر مجاز ہوگا کہ خود اُس طفل سے یا اطفال سے جو صاحب خانہ پیش کرے سوالات کرے اور ایسی اطلاع حاصل کرے جو کسی ذریعہ سے بطور خود بہم پہونچائی جا سکے - لیکن وہ مجاز نہ ہوگا کہ تاوقتیکہ صاحب خانہ خواہش نہ کرے - اس کے مکان میں داخل ہو یا اس کی تلاشی لے یا کسی دوسرے شخص سے کوئی سوالات کرے

انسپکٹر کی کارروائی

دفعہ (۱۲) - (۱) اگر کسی انسپکٹر پر یہ ظاہر ہو کہ یہ شبہ کرنے کی معقول وجہ موجود ہے کہ کسی طفل کی نگہداشت و پرورش کا مناسب انتظام نہیں ہے یا اُس کے ساتھ نصفت اور انسانیت کا برتاؤ نہیں کیا جاتا ہے تو وہ اُس کی اطلاع عہدہ دار ضلع کو دیگا۔

(۲) ایسی اطلاع ملنے پر یا کسی اور ذریعہ سے اطلاع وصول ہونے پر کہ کسی طفل رجسٹری شدہ کی نگہداشت و پرورش کا مناسب انتظام نہیں ہے یا اُس کے ساتھ نصفت اور انسانیت کا برتاؤ نہیں کیا جاتا ہے یا کسی مکان میں دفعہ (۵) یا (۶) کے احکام کے خلاف کوئی طفل لیا گیا ہے یا زیر پرورش ہے یا دفعہ (۷) کے بموجب اطلاع دئے بغیر پرورش کیا جا رہا ہے تو عہدہ دار ضلع صاحب خانہ سے ایسی دریافت کرنے کے بعد جس کو وہ مناسب خیال کرے یا اگر وہ مناسب خیال کرے تو بلا کسی دریافت کے انسپکٹر کو حکم دیسکیگا کہ وہ اس کے متعلق ابتدائی دریافت عمل میں لائے۔

(۳) ہر عہدہ دار کوتوالی پر لازم ہوگا کہ اگر اس کو یہ اطلاع ملے کہ کسی طفل کے ساتھ غیر منصفانہ

یا بعید از انسانیت برتاؤ کیا جارہا ہے تو وہ اُس کی اطلاع بذریعہ اپنے بالا دست عہدہ دار کے عہدہ دار ضلع کو دے ۔

(۴) انسپکٹر ایسی اطلاع وصول ہونے پر صاحب خانہ کے مکان پر جائیگا اور واقعات کی دریافت کریگا اور ایسی دریافت میں وہ اُن تمام اختیارات کو استعمال کر سکیگا ۔ جو عہدہ دار منتظم تھانہ کو حسب باب (۱۳) مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سرکار عالی مکان میں داخل ہونے تلاشی لینے اور بیانات قلمبند کرنے کے متعلق حاصل ہیں ۔ لیکن شرط یہ ہے کہ اگر وہ طفل اناث قسم اناث ہو یا اُس مکان میں کسی عورت کی شہادت لینی ضروری ہو تو عہدہ دار ضلع جہانتک ممکن ہو کسی عورت انسپکٹر کو یا مرد و عورت انسپکٹروں کو مشترکاً دریافت کا حکم دیگا ۔

(۵) انسپکٹر کی رپورٹ وصول ہونے پر عہدہ دار ضلع ۔

الف ۔ باظہار وجوہ کارروائی ختم کر سکے گا ۔ یا

ب ۔ مہتمم کو توالی کو ہدایت کر سکیگا کہ مزید ضروری دریافت کے بعد ملزم کا چالان عدالت میں کیا جائے یا مزید رپورٹ خود اس کے پاس پیش کی جائے ۔ اس مزید رپورٹ کے پیش ہونے پر عہدہ دار ضلع باظہار وجوہ مہتمم کو توالی کو حکم دیسکیگا کہ ملزم کا چالان عدالت میں پیش کردیا جائے ۔

(۶) اگر کوئی حکم حسب ضمن (۵) فقرہ (الف) دیا گیا ہو تو سرکار کو اختیار ہوگا کہ وہ اگر مناسب خیال کرے تو مزید دریافت کا حکم دے یا مہتمم کو توالی کو ہدایت کرے کہ مقدمہ عدالت میں پیش کردیا جائے ۔

توضیح ۔ جبکہ دفعہ ہذا کے تحت دریافت کا حکم مہتمم کو توالی کو دیا جائے تو وہ خود ایسی دریافت کریگا یا کسی ایسے ماتحت عہدہ دار کو اُس کا حکم دیسکیگا جس کو وہ مناسب خیال کرے ۔ اور جس کا درجہ انسپکٹر کو توالی (صدر امین) سے کم نہ ہو ۔

اطفال کی منتقلی

دفعہ (۱۳) ۔ کوئی طفل جس کی رجسٹری حسب دفعہ (۸) قانون ہذا ہوئی ہو عہدہ دار ضلع کو تحریری اطلاع دئے بغیر کسی دوسرے مکان میں نہ بھیجا جاسکیگا اور نہ منتقل کیا جاسکیگا ۔ اور ایسی اطلاع تاریخ منتقلی سے کم الکم دو ہفتہ قبل

دیجائیگی اور عہدہ دار ضلع بصراحت وجوہ ایسی منتقلی کو منع کر سکیگا ۔

طفل کی شادی وفات وغیرہ کی اطلاع دیجائیگی

دفعہ (۱۴) ۔ صاحب خانہ پر لازم ہوگا کہ عہدہ دار ضلع کو ایسے طفل کی شادی ۔ وفات اُس کے غائب ہونے ۔ سخت بیمار پڑنے یا مضروب ہونے کی اطلاع دے جس کی رجسٹری زیر دفعات (۶ و ۸) قانون ہذا ہوئی ہو

عہدہ دار ضلع کا اختیار بعض اطفال کو ادارون مین منتقل کرنے کے متعلق

دفعہ (۱۵) ۔ (۱) اگر کوئی لاوارث یا یتیم طفل جس کی عمر (۱۵) سال سے کم ہو دستیاب ہوا اور عہدہ دار ضلع کے سامنے لایا جائے یا اگر عہدہ دار ضلع کی کسی طفل رجسٹری شدہ کے متعلق یا ایسے طفل کے متعلق جس کی رجسٹری تحت قانون ہذا لازمی تھی ۔ یہ رائے ہو (جس کا تحریراً ظاہر کرنا لازم ہوگا کہ اُس کا کسی ایسے صاحب خانہ کے مکان میں رہنا مناسب نہیں ہے جس نے اُس کی رجسٹری کرائی تھی یا جس کو اُس کی رجسٹری کرانی لازمی تھی تو وہ اُسقدر دریافت کے بعد جو وہ مناسب خیال کرے یہ ہدایت کر سکیگا کہ وہ طفل کسی ایسے ادارہ میں منتقل کر دیا جائے جو سرکار نے مقرر کیا ہو ۔ یا سرکار کا مسلمہ ہو ۔ اس دفعہ کے تحت عہدہ دار ضلع جو حکم صادر کریگا اُس کا مرافعہ اُس عہدہ دار کے پاس ہو سکیگا ۔ جس کو قانون ہذا کے تحت سرکار مرافعون کی سماعت کے لئے مقرر کرے ۔

(۲) سرکار کو اختیار ہوگا کہ اغراض دفعہ ہذا کے لئے کسی بلدیہ یا مجلس لوکلفنڈ سے کوئی ادارہ قائم کرائے ایسا ادارہ سرکار کا مسلمہ ادارہ متصور ہوگا ۔

یتیم خانہ مدرسہ وغیرہ سے احکام قانون ہذا متعلق نہ ہونگے ۔

دفعہ (۱۶) ۔ (۱) قانون ہذا کی کوئی دفعہ کسی ایسے یتیم خانہ مدرسہ ۔ دارالاقامہ یا اسی قسم کے کسی دوسرے ادارہ سے متعلق نہ ہوگی جس کو قانون ہذا کے اغراض کے لئے سرکار عالی نے تسلیم کر لیا ہو ۔ لیکن شرط یہ ہے کہ کسی ایسے یتیم یا لاوارث طفل کا مذہب اگر اُس کا علم ہو چکا ہو جو ایسے ادارہ میں داخل ہوا ہو تبدیل نہ کیا جا سکیگا ۔ تا وقتیکہ اُس کی عمر (۱۶) سال کی نہ ہو جائے ۔

(۲) انسپکٹر جس کا تقرر قانون ہذا کے تحت کیا جائے مجاز ہوگا کہ کسی ایسے ادارہ کا معائنہ کرے جس کو سرکار عالی نے قانون ہذا کے اغراض کے لئے تسلیم کیا ہو ۔

توضیح - اس دفعہ کے اغراض کے لئے کسی طفل کے والدین کا مذہب اُس طفل کا مذہب سمجھا جائیگا - والدین کے مذہب میں اختلاف ہونے کی صورت میں تا وقتیکہ اُس کے خلاف ظاہر نہ ہو - اُس کے والد کا مذہب اُس کا مذہب سمجھا جائیگا -

بعض جرائم کی سزاء

دفعہ (۱۷) - الف - جو صاحب خانہ دفعات ۵ - ۶ - ۷ - ۹ - ۱۳ یا ۱۴ کی خلاف ورزی کریگا وہ جرم کے متعلق جرمانہ کا مستوجب ہوگا - جس کی تعداد ایک ہزار روپیہ تک ہو سکیگی اور عدم ادائی جرمانہ کی صورت میں اس کو قید بلا مشقت دیجائیگی جس کی میعاد (۳) ماہ تک ہو سکیگی اور اگر ایسے جرم کا اعادہ کیا جائے تو ایسی قید بلا مشقت کی میعاد ایک سال تک ہو سکیگی -

ب - اگر کوئی صاحب خانہ یہ عذر کرے کہ اس کو اس امر کی اطلاع نہ تھی کہ کوئی طفل اس کے مکان میں خلاف دفعہ (۵) رکھا گیا یا پرورش کیا گیا ہے یا کوئی طفل زیر دفعہ (۷) اطلاع دئے بغیر اُس کے مکان میں پرورش کیا جارہا ہے تو اس عذر کا بار ثبوت خود اُس کی ذات پر ہوگا -

ج - اگر کوئی صاحب خانہ حسب ضمن (ب) اپنی عدم واقفیت ثابت کردے تو وہ شخص جس نے بلا اطلاع صاحب خانہ اس طفل کو مکان میں رکھا یا پرورش کیا ہے ان سزاؤں کا اسی طرح مستوجب ہوگا گویا وہ خود صاحب خانہ ہے -

اذیت ظالمانہ پہونچانے کی سزاء -

دفعہ (۱۸) - الف - اگر کسی (۱۶) سال سے کم عمر طفل کو کسی مکان میں اذیت ظالمانہ پہونچائی جائے یا اُس کے ساتھ بیرحمی کا برتاؤ کیا جائے تو صاحب خانہ کو سزائے قید با مشقت دیجا سکیگی - جس کی میعاد (۵) سال تک ہو سکیگی تا وقتیکہ وہ خود یہ نہ ثابت کرے کہ :-

(۱) اُس کو اس شبہ کی وجہ کافی نہ تھی کہ اس طفل کو اذیت ظالمانہ پہونچائی جارہی ہے یا اُس کے ساتھ بیرحمی کا برتاؤ کیا جارہا ہے - یا

(۲) واقعات کے معلوم ہوتے ہی اُس نے اسکی اطلاع عہدہ دار ضلع یا قریب ترتھانہ کو توالی کو فوراً کردی ہے -

(ب) - اگر طفل کی نگہداشت پرورش اور علاج کا انتظام ایسا نہ ہو جو اس کے والدین اور رشتہ داروں کے مرتبہ کے موافق ہو تو صاحب خانہ کو جرمانہ کی سزا دیجائیگی - جس کی تعداد ایک ہزار روپیہ تک ہوسکیگی اور عدم ادائی جرمانہ کی صورت میں قید بلا مشقت کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد (۳) ماہ تک ہوسکیگی -	والدین وغیرہ کے مرتبہ کے موافق نگہداشت وغیرہ نہ کرنیکی سزا -
(ج) اس مکان کا ہر وہ شخص جو اس طفل کو اذیت ظالمانہ پہونچانے میں یا اس کے ساتھ بیرحمی کا برتاؤ کرنے میں حصہ لیگا - وہ اسی طرح مستوجب سزا ہوگا گو یا وہ خود صاحب خانہ تھا -	ارتکاب جرم میں حصہ لینے کی سزا
دفعہ (۱۹) - الف - اگر کوئی شخص دعویدار ہو کہ کوئی طفل رجسٹری شدہ یا کوئی ایسا طفل جو عہدہ دار ضلع کے حکم سے کسی ادارہ میں رکھا گیا ہو اسکی جائز یا ناجائز اولاد ہے تو وہ عہدہ دار ضلع کے پاس یہ درخواست کرسکیگا کہ وہ طفل اس کے قبضہ میں دیا جائے -	طریقہ کارروائی جبکہ کوئی شخص کسی رجسٹری شدہ طفل کا دعویدار ہو -
ب - ایسی درخواست وصول ہونے پر عہدہ دار ضلع ادارہ یا صاحب خانہ متعلقہ کو اطلاع دیگا کہ وہ اس طفل کو عہدہ دار ضلع کے پاس پیش کرے اور اس کو اس درخواست کے خلاف وجہ ظاہر کرنے کا موقع دیا جائے گا اگر درخواستگزار اپنا دعوے ثابت کردے اور عہدہ دار ضلع اس کے چال چلن سے اور اس امر سے مطمئن ہو جائے کہ وہ اس طفل کے قابل اطمینان طریقہ پر پرورش کرسکیگا تو وہ حکم دیگا کہ وہ طفل درخواستگزار کے حوالہ کردیا جائے - اس دفعہ کے تحت عہدہ دار ضلع جو حکم صادر کریگا اس کا مرافعہ ایسے عہدہ دار کے پاس ہوسکیگا جس کو سرکار عالی ایسے مرافعوں کی سماعت کے لئے تحت قانون ہذا مقرر کرے -	
دفعہ (۲۰) - الف - سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ قانون ہذا کے اغراض کے لئے قواعد مرتب کرے	اختیار سرکار نسبت ترتیب قواعد
ب - عام اختیارات کو متاثر کئے بغیر یہ قواعد امور ذیل سے متعلق ہوسکیں گے - (۱) کسی طفل کی عمر کا جو زیر بحث ہو یا جس کے متعلق اطمینان نہ ہوتا ہو تعین کرنیکا طریقہ -	

(۲) قانون ہذا کے تحت جن انسپکٹروں کا تقرر ہو اُن کی قابلیت کا معیار اور فرائض کا تعین ۔

(۳) قانون ہذا کے تحت جو رجسٹرات مقرر ہیں اُن کا نمونہ اور اُنکی تکمیل طریقہ ۔

(۴) قانون ہذا کے تحت جو اطفال درج رجسٹر کیئے جائیں انکی شناخت کا طریقہ ۔

(۵) قانون ہذا کی تعمیل میں عہدہ دار ضلع کو مدد دینے کی غرض سے مشورہ دینے والی کمیٹی ۔ (جس میں ایک عورت کا ہونا لازمی ہے) یا کمیٹیوں کا تقرر اور اس کمیٹی یا کمیٹیوں کے اختیارات و فرائض کا تعین فقط

ہاشم یار جنگ
معتمد

جلد بست و چہارم حصہ قوانین و احکام بابتہ ۱۳۴۳ ف

ختم شد